ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.148 , Friday 05 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۴۸)، بروز جمعہ، ۵/دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۱۳/جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں غدار وطن دہشت گرد یاسر ابو شباب کے قتل پر صہیونی میڈیا چراغ پا

ص:02

اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی میں فلسطین سے اسرائیلی افواج کے انخلا کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور

فلسطین کے پرامن حل کے عنوان سے پیش قرارداد کے حق میں 151 ممالک نے ووٹ دیا، 11 نے مخالفت کی، جب کہ 11 ممالک ووٹنگ سے غیر حاضر

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی نے گزشتہ روز ایک تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے فلسطین کے مقبوضہ علاقوں سے اسرائیلی افواج کے انخلا کی قرارداد بھاری اکثریت سے منظور کر لی۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی ہے، جس میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے اسرائیلی افواج کے انخلا کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

قرارداد فلسطین کے سوال کے پرامن حل کے عنوان سے پیش کی گئی، جس کے حق میں 151 ممالک نے ووٹ دیا، 11 نے مخالفت کی، جب کہ 11 ممالک ووٹنگ سے غیر حاضر رہے۔ قرارداد میں مشرقِ وسطیٰ امن عمل کے تمام اہم معاملات پر قابلِ اعتماد مذاکرات فوری طور پر شروع کرنے اور ماسکو میں ایک بین الاقوامی امن کانفرنس بلانے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ جنرل اسمبلی نے اسرائیل سے مطالبہ کیا کہ وہ بین الاقوامی قوانین کی مکمل پاسداری کرے، غیر قانونی قبضہ ختم کرے، نئی آبادکاری روکے اور مقبوضہ فلسطینی علاقوں سے تمام یہودی آبادکاروں کو نکالے۔ قرارداد میں واضح کیا گیا کہ غزہ میں کسی بھی قسم کی آبادیاتی یا جغرافیائی تبدیلی کو مسترد کیا جاتا ہے اور غزہ و مغربی کنارے کو فلسطینی اتھارٹی کے تحت متحد کیا جانا چاہیے۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ اسرائیل کو 1967 سے قبضے میں لیے گئے تمام فلسطینی علاقوں سے انخلا کرنا ہوگا تاکہ فلسطینی عوام اپنے بنیادی حق یعنی حق خود ارادیت کا استعمال کرسکیں۔ بحث کے دوران پاکستان کے مستقل مندوب برائے اقوام متحدہ اسامہ افتخار احمد نے کہا کہ دنیا کو اپنے وعدوں کو عمل میں تبدیل کرنا ہوگا۔

اسامہ افتخار نے زور دیا کہ غزہ میں سیز فائر کا مکمل نفاذ، اسرائیلی فوج کا انخلا، انسانی امداد کی بلا تعطل فراہمی اور غزہ کی فوری تعمیر نو ناگزیر ہیں۔ پاکستانی مندوب نے کہا کہ مقبوضہ علاقوں کی کوئی جبری تبدیلی، تقسیم، الحاق یا جبری بے دخلی قابلِ قبول نہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ صرف ایک سیاسی راستہ ہی پائیدار امن لاسکتا ہے، یعنی 1967 کی سرحدوں پر ایک خودمختار، مکمل، آزاد اور جغرافیائی طور پر متصل فلسطینی ریاست کا قیام، جس کی راجدھانی مشرقی یروشلم (القدس الشریف) ہو۔

'امریکی نیشنل گارڈز پر فائرنگ کرنیوالے ملزم کا طالبان حکومت یا عوام سے کوئی تعلق نہیں'

کابل، (ایجنسی): افغان طالبان کے وزیرِ خارجہ امیر خان متقی نے کہا ہے کہ واشنگٹن ڈی سی میں افغان تارک کی جانب سے نیشنل

گارڈ کے اہلکاروں پر فائرنگ کے واقعے سے افغانستان کی عوام یا حکومت کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق یہ واقعہ گزشتہ ہفتے واشنگٹن میں پیش آیا تھا، جہاں مشتبہ شخص رحمن اللہ لکانوال پر نیشنل گارڈ کے اہلکاروں پر فائرنگ کرنے کا الزام ہے، جس کے نتیجے میں ایک اہلکار ہلاک اور دوسرا شدید زخمی ہوا تھا۔ 2 دسمبر کو رحمن اللہ لکانوال پر قتل سمیت دیگر الزامات عائد کیے گئے، اس دوران ملزم رحمن اللہ اسپتال کے بستر سے ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش ہوئے۔ امیر خان متقی نے کہا کہ اس واقعہ کا افغان عوام یا افغان حکومت سے کوئی تعلق نہیں، یہ ایک فرد کا مجرمانہ عمل ہے اور جس شخص نے یہ جرم کیا اسے خود امریکیوں نے تربیت دی تھی۔ امریکی حکام کے مطابق رحمن اللہ افغانستان میں سی آئی اے کے حمایت یافتہ یونٹ کا حصہ تھا، وہ 2021 میں صدر جو بائیڈن کے آپریشن الائیز ویلکم اسکیم کے تحت امریکہ میں داخل ہوا تھا۔

ٹرمپ نے ہائی اسکلڈ ورکرز کیلئے ویزا شرائط مزید سخت کرنے کا حکم دے دیا

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہائی اسکلڈ

ورکرز کے لیے ویزا شرائط مزید سخت کرنے کا حکم دے دیا۔ نئی پالیسی کے تحت امریکی سفارتکار اب ایچ ون بی ویزا درخواست گزاروں کے پروفائلز کا تفصیلی جائزہ لیں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق درخواست گزاروں اور انکے ساتھ سفر کرنیوالے افراد کے ریزیومے اور لنکڈ اِن پروفائلز کو لازمی چیک کیا جائے گا، جبکہ آن لائن سنسر شپ یا متعلقہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کو ایچ ون بی ویزا کے لیے نااہل قرار دیا جائے گا۔ محکمہ خارجہ نے یہ ہدایات 2 دسمبر کو تمام امریکی مشنز کو جاری کیں۔ ایچ ون بی ویزے امریکی ٹیک کمپنیوں کے لیے نہایت اہم ہیں، اور ان کمپنیوں کی بڑی تعداد بیرونِ ملک خصوصاً بھارت اور چین سے ماہرین کی بھرتی کرتی ہے۔ ٹرمپ کے اس فیصلے کو امریکی امیگریشن پالیسی میں ایک اور سخت قدم قرار دیا جارہا ہے، جس کا براہِ راست اثر ہزاروں غیر ملکی پروفیشنلز پر پڑ سکتا ہے۔

چین نے نیا سستا ترین ہائپرسونک میزائل متعارف کر کے دفاعی مارکیٹ میں ہلچل مچادی

بیجنگ، (ایجنسی): چین کی ایرو اسپیس کمپنی لِنگ کانگ تیان شِنگ نے نیا ہائپرسونک گلائیڈ میزائل YKJ-1000 متعارف کر کے دفاعی مارکیٹ میں ہلچل مچادی ہے۔ 1300 کلومیٹر رینج اور آواز سے سات گنا زیادہ رفتار رکھنے والے اس میزائل کو "سیمنٹ کوٹڈ میزائل" بھی کہا جارہا ہے کیونکہ اس کی بیرونی تہہ میں حرارت برداشت کرنے والا فوم کنکریٹ جیسا عام تعمیراتی مواد استعمال کیا گیا ہے۔ چینی میڈیا رپورٹس کے مطابق کامیاب جنگی آزمائشوں کے بعد یہ میزائل بڑے پیمانے پر تیار کیا جارہا ہے، اور اس کی فی یونٹ ممکنہ قیمت صرف 99 ہزار ڈالر بتائی جارہی ہے۔

انڈونیشیا، سری لنکا، تھائی لینڈ اور ملائیشیا میں طوفان اور سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 1300 ہوگئی

کولمبو، (ایجنسیاں): جنوب مشرق ایشیائی ممالک میں سمندری طوفان، بارش اور سیلاب سے ہلاکتیں بڑھ کر 1300 ہوگئیں۔ رپورٹ کے مطابق جنوب مشرق ایشیائی ممالک میں سمندری طوفان، بارش اور سیلاب سے ہلاکتوں میں مزید اضافہ ہوگیا ہے۔ انڈونیشیا، سری لنکا، تھائی لینڈ اور ملائیشیا میں طوفان اور سیلاب سے ہلاکتوں کی تعداد 1300 ہوگئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق سب سے زیادہ ہلاکتیں انڈونیشیا میں ہوئی ہیں جہاں 700 افراد ہلاک ہوئے۔ بارشوں سے متعدد علاقوں میں پانی جمع ہوگیا۔ ایشیائی ممالک میں قدرتی آفات کے نتیجے میں لاکھوں افراد متاثر ہوئے جبکہ گھروں اور بنیادی ڈھانچوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ سری لنکا میں بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سے ہونے والی تباہی کے باعث 390 سے زائد ہلاکتیں رپورٹ ہوئیں۔ تھائی لینڈ میں سیلابی ریلوں نے درجنوں بستیوں کو ڈبو دیا جبکہ یہاں 176 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ مذکورہ ممالک میں امدادی کارروائیاں جاری ہیں مگر خراب موسمی صورت حال کے باعث دشواریاں بھی مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ ماہرین موسمیاتی تبدیلی کو بارشوں، سمندری طوفانوں اور سیلاب کی شدت کا بڑا اسباب قرار دے رہے ہیں۔

فلسطینی سول سوسائٹی پر اسرائیلی کریک ڈاؤن تشویشناک سطح پر پہنچ گیا: اقوام متحدہ

صہیونی سکیورٹی فورسز کے ذریعہ رام اللہ اور الخلیل (ہیبرون) میں تنظیم کے دفاتر پر چھاپے، املاک کو نقصان اور عملے کے ارکان کو حراست میں لینے کی مذمت

نیویارک، (ایجنسیاں): اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر (او ایچ سی ایچ آر) نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی تنظیم یونین آف اگریکلچرل ورک کمیٹیز (یو اے ڈبلیو سی) پر اسرائیلی چھاپوں کی مذمت کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ فلسطینی سول سوسائٹی پر دباؤ خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔ سرکاری خبر رساں ادارے اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق یکم دسمبر کو اسرائیلی سکیورٹی فورسز نے رام اللہ اور الخلیل (ہیبرون) میں تنظیم کے دفاتر پر چھاپے مارے، املاک کو نقصان پہنچایا اور عملے کے ارکان کو حراست میں لیا۔

او ایچ سی ایچ آر کے مطابق عمارتوں میں موجود افراد کی آنکھوں پر پٹیاں باندھ دی گئیں، ہاتھ باندھ کر انہیں کئی گھنٹوں تک گھٹنوں کے بل یا زمین پر لیٹنے پر مجبور کیا گیا اور 8 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ یہ یونین، جو فلسطینی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہے، کئی دہائیوں سے کسانوں اور دیہی برادریوں خاص طور پر اُن لوگوں کی جو آبادکاروں کی تشدد آمیز سرگرمیوں یا جبری بے دخلی کے خطرے سے دوچار ہیں کی مدد کر رہی ہے۔ یہ تنظیم اُن 6 فلسطینی این جی اوز میں شامل ہے جنہیں اسرائیلی حکام نے 2021 میں دہشت گرد قرار دیا تھا ایسے قانون کے تحت جسے اقوام متحدہ حد سے زیادہ وسیع اور سول سوسائٹی پر غیر ضروری و بلا جواز پابندیاں عائد کرنے کا ذریعہ قرار دیتی ہے۔ انسانی حقوق کے دفتر نے زور دیا کہ اسرائیل نے ان الزامات کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہیں کیا۔ چھاپہ ایسے وقت میں مارا گیا جب کئی ہفتوں سے اسرائیلی آبادکاروں اور اُن کے رہنماؤں کی جانب سے زیتون کی فصل کی تیاری کے موقع پر یونین آف اگریکلچرل ورک کمیٹیز کو نشانہ بناتے ہوئے ہراسانی اور عوامی اشتعال انگیزی جاری تھی۔ نومبر کے وسط تک او ایچ سی ایچ آر نے 167 آبادکار حملوں کے دستاویزی ثبوت مرتب کیے جو 87 فلسطینی کمیونٹیز کو متاثر کر رہے تھے۔ یکم اکتوبر سے اقوام متحدہ کے دفتر نے آبادکاروں اور اسرائیلی سکیورٹی فورسز کی جانب سے انسانی حقوق کے محافظین، حفاظتی نگرانی فراہم کرنے والے رضاکاروں، اور اُن این جی اوز کے خلاف 81 خلاف ورزیوں کو ریکارڈ کیا ہے جو آبادکاروں کے تشدد یا آبادکاری میں توسیع سے متاثرہ کمیونٹیز کی مدد کرتی ہیں۔ ان میں گرفتاری کے 48 اور جسمانی تشدد کے 22 واقعات شامل ہیں۔ او ایچ سی ایچ آر کے مطابق غیر ضروری یا غیر متناسب طاقت کا استعمال، حراست اور بدسلوکی مغربی کنارے میں اسرائیلی سکیورٹی آپریشنز کا معمول بن چکا ہے۔

لبنان اور اسرائیل کے درمیان پہلی براہ راست سویلین بات چیت

خطے میں بڑی سفارتی پیش رفت، دونوں ممالک کے درمیان نومبر 2024 کے جنگ بندی معاہدے کی نگرانی کے تحت بات چیت

یروشلم، (ایجنسیاں): لبنان اور اسرائیل کے شہری نمائندوں نے کئی دہائیوں بعد پہلی بار براہ راست مذاکرات کیے ہیں، جس کی تصدیق اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے دفتر نے کی ہے۔ یہ ملاقات اقوام متحدہ کی امن فورس کے صدر دفتر "ناقورہ" میں ہوئی، جہاں دونوں ممالک کے درمیان نومبر 2024 کے جنگ بندی معاہدے کی نگرانی کے تحت بات چیت جاری ہے۔ اب تک لبنان اور اسرائیل کے درمیان رابطے صرف فوجی افسران کے ذریعے ہوتے تھے، لیکن اس بار دونوں ملکوں نے پہلی مرتبہ شہری نمائندے شامل کیے، جسے ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر کی ترجمان شوش بدرسیان نے کہا کہ یہ ملاقات "لبنان اور اسرائیل کے درمیان تعلقات اور اقتصادی تعاون کا راستہ ہموار کرنے کی ابتدائی کوشش" ہے اور یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ امریکی سفارتخانے کے مطابق امریکہ کی خصوصی ایلچی مورگن اورٹاگس نے بھی مذاکرات میں شرکت کی، جبکہ واشنگٹن طویل عرصے سے لبنان پر حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے کے لیے دباؤ ڈال رہا ہے۔ سفارتخانے نے شہری نمائندوں کی شمولیت کو اس میکانزم کے لیے مثبت قدم قرار دیا ہے، جس کا مقصد "سلامتی، استحکام اور دیرپا امن" قائم کرنا ہے۔ لبنان کے صدر جوزف عون کے دفتر نے بتایا کہ لبنان کی نمائندگی سابق سفیر سیمون کرم نے کی جبکہ اسرائیل نے بھی اپنی ٹیم میں ایک غیر فوجی رکن شامل کیا ہے۔ لبنان نے اعلان کیا ہے کہ وہ مذاکرات کے لیے تیار ہے۔ وزیر اعظم نیتن یاہو کئی بار کہہ چکے ہیں کہ لبنان کو ابراہام معاہدوں میں شامل ہونا چاہیے، جن کے تحت کئی عرب ممالک اسرائیل سے تعلقات معمول پر لا چکے ہیں۔ 1983 میں بھی لبنان اور اسرائیل نے براہ راست مذاکرات کیے تھے، تاہم اُس وقت طے پانے والا معاہدہ کبھی نافذ نہ ہوسکا۔

امریکی جنگی طیارہ تھنڈر برڈز ایف-16 جنوبی کیلیفورنیا کے صحرا میں گر کر تباہ

کیلیفورنیا، (یو این آئی) امریکی فضائیہ کا تھنڈر برڈز ایف 16 گر کر تباہ ہوگیا۔ امریکی ایئر فورس کے ایلیٹ تھنڈر برڈز ڈیمونسٹریشن اسکواڈرن کا ایک لڑاکا طیارہ بدھ کے روز جنوبی کیلیفورنیا کے صحرا میں گر کر تباہ ہوگیا تاہم پائلٹ بروقت محفوظ طور پر باہر نکلنے میں کامیاب رہا۔ ایف 16 جنگی طیارہ تربیتی پرواز پر تھا، طیارہ گرنے اور پائلٹ کے نکلنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے، امریکی فضائیہ نے حادثے کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔

جنگ بندی معاہدے کے حوالے سے انحراف کی کوشش

نیتن یاہو 'تنگ' آگئے، اسرائیلی حکومت ٹرمپ کے دباؤ سے 'نکلنے' کی تلاش کر رہی راہ

تل ابیب، (ایجنسیاں): غزہ کی پٹی میں تمام قیدیوں کی لاشوں کی منتقلی کے قریب پہنچنے کے بعد، اسرائیل کی دائیں بازو کی حکومت جس کی قیادت بنیامین نیتن یاہو کر رہے ہیں، امریکی ثالثی سے طے پانے والے جنگ بندی معاہدہ کے حوالے سے اپنی ذمے داریوں سے انحراف کی کوشش کر رہی ہے۔ معاہدے کے دوسرے مرحلے کی طرف پیش رفت کے بجائے، عدم یقینی کی کیفیت قائم ہے اور تل ابیب وقتاً فوقتاً جنگ دوبارہ شروع کرنے کی دھمکی دیتا رہا ہے۔ اس کے جواز میں حماس کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزی کے دعوے میں پیش کیے جاتے رہے ہیں۔ یہ بات جرمن خبر ایجنسی (ڈی پی اے) نے بتائی۔ حالیہ دنوں میں اسرائیل کی جانب سے اعلان کیا گیا کہ رفح کراسنگ 'صرف غزہ کے باشندوں کے مصر جانے کے لیے' کھولی جائے گی۔ بعد ازاں مصر نے ان خبروں کی تردید کی اور کہا کہ اگر کراسنگ کھلی تو دونوں طرف سے آمد و رفت ممکن ہوگی، جیسا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کے غزہ منصوبے میں درج ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی یہ کوشش معاہدے سے بچنے اور فلسطینیوں کو رضاکارانہ طور پر منتقل کرنے کی حکمت عملی کی عکاسی کرتی ہے۔ اسرائیلی اہل کار نے مصر کو ذمے دار ٹھہراتے ہوئے کہا کہ اگر مصر انہیں قبول نہیں کرتا تو یہ اس کی ذمے داری ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت ہوئی جب نیتن یاہو کے متوقع دورہ امریکہ سے قبل واشنگٹن کی جانب سے ان پر دباؤ بڑھایا جا رہا ہے تاکہ وہ معاہدے کے دوسرے مرحلے اور غزہ کی دوبارہ تعمیر کی طرف بڑھیں۔ ذرائع کے مطابق امریکی حکومت اگلے ہفتے سکیورٹی کمیٹی اور امن کونسل تشکیل دے گی، جس کی نگرانی خود ٹرمپ کریں گے جب کہ اسرائیل اب بھی چاہتا ہے کہ پہلے تمام لاشیں واپس لے لی جائیں۔ اس دوران اسرائیلی اپوزیشن کے رہنما یائیر لیپڈ نے 20 نکاتی امریکی منصوبے کی حمایت میں تحریک پیش کی، جسے اسرائیلی پارلیمنٹ میں متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ تاہم اس میں حکومت کے اتحادی شامل نہیں ہوئے۔

سڈنی اوپیرا ہاؤس میں فلسطین نواز پیغامات دکھانے والے آسٹریلوی شہری پر مقدمہ

غزہ: سڈنی میں ایک آسٹریلوی شہری فؤاد المصری نے عدالت میں پیش ہو کر اپنے خلاف عائد الزامات کو یکسر مسترد کر دیا۔ اس کے خلاف مقدمہ اس بنا پر قائم کیا گیا ہے کہ اس نے سڈنی اوپیرا ہاؤس کے بیرونی صحن میں پروجیکٹر کے ذریعے فلسطین کے حق میں روشنیوں سے بنے پیغامات آویزاں کیے تھے۔ ملزم کے وکلاء کے مطابق یہ مقدمہ محض ایک شخص کے خلاف کارروائی نہیں بلکہ آسٹریلیا میں آزادی اظہار پر ایک سنگین حملہ ہے۔

العربي الجديد کے مطابق استغاثہ نے 50 سالہ فؤاد المصری پر الزام عائد کیا ہے کہ اس نے 11 اکتوبر کو سڈنی اوپیرا ہاؤس کے جنوبی زینے پر بڑے سکرین کے ذریعے متعدد پیغامات پروجیکٹ کیے جن میں شامل تھے۔ "نسل کشی کا حساب"، "ہولوکاسٹ کا حساب"، "منز حکومت نسل کشی کی حمایت بند کرے"، "قبضہ ختم کرو"، "فلسطین کو اپنے دفاع کا حق ہے"، اور "قبضہ ہی دہشت گردی ہے"۔ جمعرات کے روز جون میڈیسن ٹاور لوکل کورٹ میں پیشی کے دوران فؤاد المصری کے وکلاء نے مؤقف اختیار کیا کہ اوپیرا ہاؤس انتظامیہ کے وہ ضوابط جن کی بنیاد پر احتجاجی سرگرمیوں کو جرم قرار دیا گیا ہے آئینی طور پر متنازع ہیں اور ممکن ہے انہیں اعلیٰ عدالت میں چیلنج کیا جائے۔ عدالتی سماعت آئندہ فروری تک ملتوی کردی گئی۔

دی گارڈین کے مطابق عدالتی دستاویزات بتاتے ہیں کہ جیسے ہی اوپیرا ہاؤس کی سکیورٹی ٹیم فؤاد المصری کے قریب پہنچی اس نے بلا تاخیر پروجیکٹر بند کر کے اسے لپیٹا اور اہلکاروں کے ساتھ عمارت کے باہر تک گیا۔ تاہم باہر آتے ہی پولیس نے اسے روکا اور مقام خالی کرنے کا باضابطہ حکم جاری کیا جس پر اس نے فوری عمل کیا۔

ایک ہفتے بعد سڈنی اوپیرا ہاؤس کی انتظامیہ نے اس کے خلاف شکایت دائر کی جس میں اس پر "اشتہاری مواد کی تقسیم" اور "عمارت میں عوامی احتجاج" کے الزامات عائد کیے گئے۔ ملزم کے وکیل نک حنانے کہا کہ "ہم ان الزامات کے غیر آئینی ہونے کو ثابت کریں گے۔ قانون کی ایسی دفعات جو اوپیرا ہاؤس میں ہر نوعیت کے سیاسی اظہار پر پابندی لگاتی ہیں بنیادی شہری آزادیوں پر براہ راست حملہ ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ اس مقدمے کے نتائج پورے ملک میں آزادی اظہار کے مستقبل کا رخ متعین کرسکتے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ "فؤاد المصری کے خلاف کارروائی ان درجنوں واقعات میں سے ایک ہے جن میں آسٹریلوی شہریوں کو صرف اس لیے نشانہ بنایا جا رہا ہے کہ انہوں نے قابض اسرائیل کی غزہ میں جاری نسل کشی اور ہماری حکومت کی اس میں شمولیت کے خلاف آواز بلند کی۔ فؤاد المصری اپنی قانونی جدوجہد میں تمام آسٹریلوی شہریوں کی شہری آزادیوں کا دفاع کر رہا ہے"۔

واضح رہے کہ آسٹریلیا کی ہائی کورٹ نے 9 اکتوبر کو پولیس کے اس فیصلے کی توثیق کی تھی جس کے تحت آسٹریلین فلسطینی ایکشن گروپ کو غزہ کی جنگ کے دو سال مکمل ہونے پر اوپیرا ہاؤس کے سامنے احتجاج کی اجازت نہیں دی گئی۔

یاد رہے کہ القسام بریگیڈز کی کارروائی "طوفان الاقصیٰ" کے بعد جب سات اکتوبر سنہ 2023 کو غزہ پر حملے شروع ہوئے تو نیو ساؤتھ ویلز حکومت نے سڈنی اوپیرا ہاؤس کو قابض اسرائیل کے پرچم کے رنگوں سے روشن کیا تھا۔ لیکن گذشتہ اکتوبر اسی اوپیرا ہاؤس کو فلسطینی پرچم کے رنگوں سے روشن کرنے سے صاف انکار کر دیا گیا۔

قلقیلیہ میں قابض اسرائیلی گولی باری سے بچہ شدید زخمی، رام اللہ میں آبادکاروں کا نوجوان پر سفاکانہ تشدد

غزہ: قلقیلیہ میں قابض اسرائیلی فوج کی گولی باری سے بارہ سالہ فلسطینی بچہ شدید زخمی ہوگیا، جبکہ رام اللہ میں صہیونی آبادکاروں نے ایک نوجوان پر بہیمانہ حملہ کیا۔ اس کے علاوہ مقبوضہ بیت المقدس گورنری میں چار گھروں کی مسماری کے احکامات بھی جاری کیے گئے ہیں۔

ریڈ کراس نے بتایا کہ بارہ برس کے اس بچے کے سر میں اُس وقت گولی لگی جب وہ شہر کے شمالی دروازے کے قریب تھا۔ بچے کو تشویشناک حالت میں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی صحت کے حوالے سے شدید خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔ ادارے نے تصدیق کی کہ بچے کی حالت "انتہائی نازک" ہے۔

یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب قابض اسرائیلی افواج صبح سویرے سے قلقیلیہ پر وسیع حملے کی کارروائی کر رہی تھیں۔ بڑی تعداد میں فوجی کئی محلوں میں پھیل گئے، خصوصاً کفر سابا محلے میں۔ اس دوران انہوں نے شہریوں پر زندہ گولیاں اور دھاتی گولیاں برسائیں۔

قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے گھروں پر چڑھائی اور تلاشی کی کارروائیاں تاحال جاری ہیں جس کے باعث علاقے میں شدید تناؤ پایا جاتا ہے۔

دوسری جانب جمعرات کو قابض اسرائیلی حکام نے مقبوضہ بیت المقدس گورنری کے مشرقی علاقے میں چار گھروں کی مسماری کے نوٹس جاری کیے۔ مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے بتایا کہ قابض فوج نے "بیر المسکوب 1"، "بیر المسکوب 2" اور "وادا سنیسل" کے رہائشی تجمعات پر دھاوا بول کر چار گھروں کو مسمار کرنے کے نوٹس تھما دیے۔ ان میں ایک گھر شہری عید محمد عید ابسیس کا ہے۔ فوج نے اس دوران گھروں اور جانوروں کے باڑوں کی تصویریں بھی بنائیں۔

امریکی وزیر دفاع پر میسجنگ ایپ میں گفتگو سے فوجیوں کی جان خطرے میں ڈالنے کا الزام

چیٹ میں حملوں کے وقت کا انکشاف، استعمال ہونے والے طیاروں اور میزائلوں کی تفصیلات اور حملے کے فوری بعد کی صورتحال سے متعلق معلومات بھی شامل تھیں

واشنگٹن، (ایجنسیاں) پنٹاگون کے آزاد تحقیقاتی ادارے نے انکشاف کیا ہے کہ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے یمن پر حملوں سے متعلق حساس معلومات میسجنگ ایپ 'سگنل' پر شیئر کیں جس سے امریکی فوجیوں کو خطرہ لاحق ہوسکتا تھا۔ امریکی میڈیا کے مطابق تحقیقات میں یہ نتیجہ سامنے آیا کہ اگرچہ ہیگستھ نے معلومات پرائیویٹ ایپ پر شیئر کیں، تاہم انہوں نے خفیہ معلومات کے افشا کے قواعد کی خلاف ورزی نہیں

کی کیونکہ انہیں معلومات کو 'ڈی کلاسیفائی' کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ رپورٹ کو امریکی کانگریس کو بھی بھجوا دیا گیا ہے، جس کے بعد وزیر دفاع کے طرزِ عمل پر ایک بار پھر سوالات اٹھنے کا امکان ہے۔ ہیگستھ پہلے ہی ان مبینہ حملوں کے باعث تنقید کی زد میں ہیں جن میں امریکی افواج نے یمن میں منشیات اسمگلنگ کے شبہ میں کشتیوں کو نشانہ بنایا تھا، جنہیں ماہرین اضافی عدالتی کارروائی کے بغیر قتل قرار دے رہے ہیں۔ تحقیقات اُس وقت شروع ہوئیں جب دی اٹلانٹک میگزین نے انکشاف کیا کہ مارچ میں ایک سگنل چیٹ میں وزیر دفاع ہیگستھ اور اس وقت کے قومی سلامتی مشیر مائیک والٹز نے یمن میں حوثیوں پر حملوں سے متعلق معلومات شیئر کیں، اور غلطی سے میگزین کے ایڈیٹر انچیف کو بھی اس چیٹ میں شامل کرلیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق چیٹ میں حملوں کے وقت کا انکشاف، استعمال ہونے والے طیاروں اور میزائلوں کی تفصیلات اور حملے کے فوری بعد کی صورتحال سے متعلق معلومات بھی شامل تھیں۔

میکرون نے چینی صدر شی جن پنگ سے یوکرین جنگ ختم کرانے کی اپیل کردی

پیرس، (ایجنسیاں) فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے چین کے صدر شی جن پنگ پر زور دیا ہے کہ وہ یوکرین جنگ کے خاتمے، عالمی تجارت کے توازن اور ماحولیات کے مسائل پر یورپ کیساتھ مزید موثر تعاون کریں۔ میکرون اپنے چوتھے سرکاری دورۂ چین پر ہیں، جہاں انکے ساتھ فرانسیسی کاروباری شخصیات کا بڑا وفد بھی موجود ہے۔ اس دورے کا مقصد چین کے ساتھ تجارتی مواقع بڑھانے اور عالمی تنازعات میں سفارتی تعاون کو فروغ دینا ہے۔ میکرون نے کہا کہ موجودہ عالمی صورتحال میں چین اور فرانس کے درمیان مضبوط مکالمے کی ضرورت پہلے سے زیادہ بڑھ گئی ہے۔ انہوں نے تین نکاتی ایجنڈا پیش کیا، جس میں جغرافیائی استحکام، معاشی توازن اور ماحول دوست پالیسیوں کو اہداف قرار دیا۔

دوسری جانب چین کے صدر شی نے کہا کہ دونوں ممالک بڑے عالمی کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور انہیں بدلتے حالات میں اسٹریٹیجک خودمختاری کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ چین یوکرین اور غزہ میں قیام امن کیلئے کوششیں جاری رکھے گا۔ دورے کے دوران دونوں ممالک نے نیوکلیئر انرجی، سرمایہ کاری، بڑھتی عمر کی آبادی، آرٹیفشل انٹیلیجنس اور پانڈا کنزرویشن سمیت 12 معاہدوں پر دستخط کیے۔ اگرچہ فرانسیسی وفد اس دورے سے بڑے تجارتی معاہدوں کی امید رکھتا تھا، لیکن تجارتی کشیدگی، امریکی ٹیکس پالیسیوں اور یورپی یونین کے حفاظتی اقدامات کے باعث بڑے فیصلوں کے امکانات محدود نظر آرہے ہیں۔ ایئربس کی ممکنہ 500 طیاروں کی ڈیل پر بھی پیشرفت متوقع نہیں، جبکہ فرانسیسی الکحل مصنوعات اور یورپی یونین کی مصنوعات پر چینی ڈیوٹیز بدستور برقرار رہنے کا امکان ہے۔ چین اور فرانس کے درمیان تجارتی عدم توازن میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔

ایک ہی گھر کے 13 افراد قتل کرنیوالے مجرم کو 80 ہزار لوگوں کے سامنے سزائے موت دے دی گئی

کابل، (ایجنسیاں) افغانستان کے صوبہ خوست میں ایک ہی گھر کے 13 افراد قتل کرنے

والے مجرم کو اسٹیڈیم میں 80 ہزار لوگوں کے سامنے سزائے موت دے دی گئی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق خوست کے اسٹیڈیم میں یہ سزا اس وقت دی گئی جب اسٹیڈیم لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مجرم نے خواتین اور بچوں سمیت ایک ہی خاندان کے 13 افراد کو قتل کیا تھا جس کے باعث علاقے میں شدید غم و غصہ پایا جاتا تھا۔ طالبان انتظامیہ نے مقتولین کے لواحقین کی درخواست پر 13 سالہ لڑکے سے فائرنگ کرواکر قاتل کو انجام تک پہنچایا۔ طالبان کی سپریم کورٹ کا کہنا ہے کہ لواحقین نے قاتل کو معاف کرنے سے صاف انکار کردیا تھا جس کے بعد اسلامی قانون کے مطابق اسے سزائے موت دی گئی۔ اقوام متحدہ نے اس واقعے پر شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح سرعام سزائے موت دینا غیر انسانی، ظالمانہ اور عالمی قوانین کے منافی عمل ہے۔ رپورٹس کے مطابق 2021 میں طالبان کے دوبارہ اقتدار سنبھالنے کے بعد سے اب تک افغانستان میں 11 افراد کو سرعام سزائے موت دی جا چکی ہے۔

امریکہ میں فوائد منجمد کیے جانے کے بعد تمام ممالک کے شہریوں کے پناہ کے کیسز مؤخر

سیکریٹری ہوم لینڈ سیکیورٹی کی جانب سے سفری پابندی کی فہرست کو 30 سے زائد ممالک تک بڑھانے کی تجویز

واشنگٹن، (ایجنسیاں) ٹرمپ انتظامیہ نے کئی دہائیوں میں امیگریشن فوائد پر سب سے بڑی اندرونی پابندی نافذ کرتے ہوئے امریکی شہریت و امیگریشن سروسز (یو ایس سی آئی ایس) کو حکم دیا ہے کہ وہ تمام پناہ گزین (اسائلم) درخواستوں کی کارروائی روک دے اور 19 'خطرناک' ممالک کے شہریوں کی مختلف اقسام کی درخواستوں کو معطل کر دے جبکہ پہلے سے منظور شدہ ہزاروں کیسوں کو دوبارہ سیکورٹی اسکریننگ کے لیے کھولا جائے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ حکم نامہ اس ہفتے یو ایس سی آئی ایس کے فیلڈ دفاتر کو جاری کیا گیا ہے، جو افغان شہریوں سے متعلق چند پر تشدد واقعات کے بعد سامنے آیا ہے، افغان شہری گزشتہ پروگراموں کے تحت امریکہ میں داخل ہوئے تھے۔ ان کیسوں نے وائٹ ہاؤس کو اس نتیجے پر پہنچایا کہ 2021 سے 2024 کے دوران تصدیقی عمل 'خطرناک حد تک ناکافی' رہا، جس کے باعث امیگریشن اسکریننگ کے نظام کی بھی گیراز سر نو ترتیب ضروری ہوگئی ہے۔ یہ اقدام صدارتی پروکلیمیشن 10949 کا داخلی ہم منصب ہے، جس نے جون میں 19 ممالک کے شہریوں کے امریکہ میں داخلے پر پابندی لگادی تھی، اب انہی قومیتوں کو امریکہ کے اندر وسیع پابندیوں کا سامنا ہے۔ ہوم لینڈ سیکیورٹی کی سیکریٹری کرسٹی نوم پہلے ہی تجاویز دے چکی ہیں کہ سفری پابندی کی فہرست کو 30 سے زائد ممالک تک بڑھایا جائے۔ 'ایکس' پر اپنے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ 'ہمارے آباؤ اجداد نے اس قوم کو خون، پسینے اور آزادی کی لازوال محبت سے تعمیر کیا، یہ اس لیے نہیں کہ غیر ملکی حملہ آور ہمارے ہیروز کو قتل کریں، ہمارے خون پسینے کی کمائی کو چوسیں، یا امریکیوں کیلئے مختص

فوائد پر قبضہ کریں، ہم انہیں اپنے ملک میں نہیں چاہتے، ایک کو بھی نہیں۔' یہ بیان انہوں نے پیر کے روز صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کے بعد جاری کیا، جنہوں نے بھی امیگریشن قوانین سخت کرنے سے متعلق متعدد ایگزیکٹو آرڈرز پر دستخط کیے ہیں۔ یو ایس سی آئی ایس میمو میں افسران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ تمام پناہ گزین درخواستیں پر فوری طور پر روک دیں، خواہ درخواست گزار کسی بھی ملک سے ہو، اس میں وہ ممالک بھی شامل ہیں جنہیں عام طور پر سیکیورٹی خدشات سے وابستہ نہیں سمجھا جاتا۔ امیگریشن وکلا کا کہنا ہے کہ وہ اس نوعیت کی ملک گیر معطلی سے پہلے کبھی واقف نہیں۔ حکم نامہ 19 پابندی والے ممالک کے شہریوں کی جانب سے دائر تمام امیگریشن فائدے کی درخواستوں کو بھی معطل کرتا ہے، ان میں گرین کارڈ درخواستیں، متبادل گرین کارڈ، سفری دستاویزات، پیرول توسیعات اور شہریت کے لیے مستقل رہائش برقرار رکھنے کی درخواستیں شامل ہیں۔ حتیٰ کہ معمول کی خدمات (جیسے گم شدہ گرین کارڈ کی جگہ نیا کارڈ جاری کرنا) بھی روک دی گئی ہیں۔ یو ایس سی آئی ایس افسران کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ 20 جنوری 2021 یا اس کے بعد امریکہ آنے والے فہرست میں شامل ممالک کے شہریوں کو دی گئی تمام منظور شدہ امیگریشن سہولتوں کو دوبارہ کھولیں اور جانچ کریں۔ متعدد کیسوں میں لازمی انٹرویو (بغیر کسی استثنیٰ) درکار ہوگا، اور اگر کسی مرحلے پر تشویش سامنے آئی تو کیسز کو قانون نافذ کرنے والے اداروں کے حوالے کیا جاسکتا ہے۔ میمو میں کہا گیا ہے کہ یہ تبدیلی 2 حالیہ واقعات کے بعد شروع ہوئی ہے۔

غزہ کے تین اسیران کی شہادت کا اعلان، حماس کا جبری طور پر لاپتہ کیے گئے قیدیوں کو سامنے لانے کا مطالبہ

غزہ: فلسطینی محکمہ امور اسیران اور کلب برائے اسیران فلسطین نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کے تین اسیران قابض اسرائیل کی جیلوں میں شہید ہوگئے ہیں، جبکہ حماس نے اقوام متحدہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ قابض اسرائیل کو پابند کرے کہ جبری طور پر غائب کیے گئے تمام فلسطینی اسیران کی تقدیر فوری طور پر ظاہر کرے۔ جمعرات کے روز جاری بیان میں دونوں اداروں نے بتایا کہ شہید ہونے والوں میں 60 سالہ شہید تیسیر سعید العبد صبابہ، 44 سالہ خمیس شکری مرعی عاشور اور 35 سالہ خلیل احمد خلیل ہنیہ شامل ہیں۔

بیان کے مطابق شہید صبابہ کے اہل خانہ کو اسرائیلی ادارہ ہموکیڈ نے باضابطہ طور پر آگاہ کیا جس کی بنیاد قابض اسرائیلی فوج کے جواب پر تھی، جبکہ خمیس عاشور اور خلیل ہنیہ کی شہادت کی تصدیق قابض اسرائیل کی جانب سے موصول ہونے والے الگ الگ جوابات کے ذریعے ہوئی۔ معلومات کے مطابق صبابہ 31 دسمبر سنہ 2024 کو اپنی گرفتاری کے صرف دو ماہ بعد شہید ہوا۔ خمیس عاشور 8 فروری سنہ 2024ء کو گرفتاری کے ایک ہی دن بعد شہید کر دیا گیا، جبکہ خلیل ہنیہ 25 دسمبر سنہ 2024ء کو تقریباً ایک برس کی حراست کے بعد شہید ہوا۔

امور اسیران اور کلب برائے اسیران نے بتایا کہ تینوں شہداء اپنے پیچھے خاندان چھوڑ گئے ہیں۔ صبابہ نو بچوں کے باپ تھے، عاشور نے چار بچے چھوڑے اور ہنیہ بھی چار بچوں کے باپ تھے۔

دونوں اداروں نے واضح کیا کہ یہ شہداء ان درجنوں فلسطینی اسیران میں شامل ہیں جو جنگِ نسل کشی کے آغاز سے قابض اسرائیل کی جیلوں میں وحشیانہ تشدد، بھوک پر مبنی سزاؤں، طبی انحرافات، جنسی حملوں، بدترین محرومی اور ذلت آمیز رویوں کے نتیجے میں شہید کیے گئے۔ اپنے بیان میں حماس نے ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور اس امر پر زور دیا کہ بین الاقوامی سطح پر فوری اقدام اٹھایا جائے تاکہ قابض اسرائیل کو اس بات پر مجبور کیا جا سکے کہ وہ جبری طور پر لاپتہ کیے گئے اسیران کی تقدیر فوراً سامنے لائے، شہداء کے اجساد واپس کرے اور ان تمام بھیانک جرائم کے مرتکب مجرموں کو کٹہرے میں لایا جائے۔

حماس نے اپنے بیان میں کہا کہ قابض اسرائیلی جیلوں کے اندر جو کچھ ہو رہا ہے وہ مصلحتِ اسیران کے انتظامی عملے کی کھلی سفاکیت کو ظاہر کرتا ہے، جس میں منظم تشدد، دانستہ طبی غفلت، بھوک پر مجبور کرنا، جسمانی حملے اور دیگر سنگین خلاف ورزیاں شامل ہیں۔ حراستی ماحول خود اس قدر ظالمانہ ہے کہ انسانی وقار کی صریح توہین بن چکا ہے۔

حماس نے خبردار کیا کہ اسیران کے خلاف جاری منظم تشدد، جان بوجھ کر بھوکا رکھنے، مہلک طبی غفلت، جسمانی اور جنسی حملوں اور دیگر اذلال پر مبنی پالیسیوں کے نتیجے میں ہونے والے جرائم اپنی نوعیت کے اعتبار سے سنگین جنگی جرائم ہیں۔

حماس نے اقوام متحدہ سمیت تمام انسانی حقوق کی تنظیموں اور بین الاقوامی اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری کریں اور قابض اسرائیل کے ہاتھوں اسیران کے خلاف ہونے والے جرائم کی بین الاقوامی سطح پر تحقیقات شروع کریں، جن میں میدانی پھانسیوں اور بہیمانہ تشدد کے وہ واقعات بھی شامل ہیں جنہوں نے درجنوں اسیران کی جان لے لی۔

حماس نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ قابض اسرائیل کو ہر ممکن دباؤ ڈال کر مجبور کیا جائے کہ وہ جیلوں میں ہونے والے ان جرائم کو فوری طور پر روکے جن کے ذریعے عالمی قوانین اور انسانی ضابطوں کی توہین کی جا رہی ہے۔

اسیران کے ادارے کے مطابق جنگِ نسل کشی کے آغاز سے اب تک شہید ہونے والے فلسطینی اسیران کی تعداد 100 سے تجاوز کر چکی ہے جن میں 84 شہداء کی شناخت باقاعدہ طور پر ظاہر کی جا چکی ہے۔ ان میں 50 اسیران کا تعلق غزہ سے تھا۔ یوں سنہ 1967 سے فلسطینی اسیر تحریک کے معروف شہداء کی مجموعی تعداد بڑھ کر 321 ہوگئی ہے۔

محکمہ امور اسیران اور کلب برائے اسیران نے قابض اسرائیل کو ان شہادتوں کا مکمل ذمہ دار ٹھہرایا اور عالمی انسانی حقوق کے نظام سے اپیل کی کہ وہ قابض ریاست کے رہنماؤں کا احتساب کرے اور امریکہ سمیت ان تمام طاقتوں کی فراہم کردہ کھلی چھوٹ کا خاتمہ کرے جس نے قابض اسرائیل کو نصف صدی سے بھی زائد عرصے تک قانون سے بالاتر رکھا ہے، خصوصاً جنگِ نسل کشی کے آغاز کے بعد اس بے لگام جارحیت نے اپنی انتہا کو چھو لیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق اکثریت کو مقدمہ چلائے بغیر مختلف عنوانات کے تحت قید رکھا گیا ہے جن میں ظالمانہ انتظامی حراست اور ان افراد کی درجہ بندی شامل ہے جنہیں قابض اسرائیل غیر شرعی جنگجو قرار دیتا ہے۔ نومبر تک انتظامی حراست میں رکھے گئے فلسطینیوں کی تعداد تقریباً 3368 تھی جبکہ غیر شرعی جنگجو قرار دیے گئے قیدیوں کی تعداد 1205 رہی، اس میں غزہ کے تمام اسیران شامل نہیں۔

طوفان الاقصیٰ نے امریکہ کی فکری و سیاسی ایلیٹ میں قابض اسرائیل کی شبیہ ہلادی

غزہ: الزیتونہ مرکز مطالعات نے ایک تحقیقی مقالہ جاری کیا جسے ماہر بین الاقوامی تعلقات ڈاکٹر ولید عبدالحی نے تیار کیا، جس میں طوفان الاقصیٰ ※ کی کارروائی کے امریکہ کی فکری و سیاسی ایلیٹ پر اثرات کا جائزہ لیا گیا۔ مقالہ میں کہا گیا کہ یہ کارروائی ایک تاریخی واقعہ ثابت ہوئی جس نے مشرق وسطیٰ میں امریکی فکری اداروں کے قابض اسرائیل کے حوالے سے رویے میں اہم تبدیلی پیدا کی۔ تحقیقی مقالے میں بتایا گیا کہ طوفان الاقصیٰ ※ نے امریکی فکری اور سیاسی حلقوں میں قابض اسرائیل کی شبیہ میں واضح دراڑ ڈال دی اور اس تبدیلی کو فلسطینی اور عرب فریقین کے لیے ایک سنہری موقع قرار دیا گیا، اگرچہ امریکی ایلیٹ میں اس حکمت عملی کے اثرات کے مکمل ہونے میں وقت لگے گا تاکہ وہ اس سے مضبوط بنیادیں تعمیر کرسکیں۔ مقالے میں مزید کہا گیا کہ امریکی سیاسی اقدار کی عملی اور حقیقت پسندانہ سوچ قابض اسرائیل کی پالیسیوں سے پیدا ہونے والے دباؤ سے زیادہ متاثر ہو رہی ہے اور اب امریکہ میں "اسرائیل" کے لیے حمایت صرف یورپ، ایشیا اور افریقہ تک محدود نہیں رہی بلکہ امریکی معاشرہ، نوجوان، ڈیموکریٹس اور کچھ ریپبلیکن حلقے بھی اس میں شامل ہیں۔ مقالے کے مطابق حالیہ بشمول اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی، سلامتی کونسل اور دیگر بین الاقوامی ادارے جس میں اسرائیل کی حمایت کم ہوئی، واشنگٹن کو ایک نازک صورتحال میں ڈال دیا جس سے عالمی سطح پر اس کی سیاسی اقدار کی ساکھ پر شک پیدا ہوا، اور یہ تبدیلیاں اب امریکی فکری ایلیٹ میں بھی واضح طور پر محسوس کی جا رہی ہیں۔

خلیج فارس کے ایرانی جزائر پر دعوی، پڑوسی ایرانی ریڈ لائنوں کو کراس نہ کریں، ایران کے اعلی حکام کا انتباہ

تہران: سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کے ڈپٹی کمانڈر جنرل علی فدوی نے خلیج فارس کو ایران کی ریڈ لائن قرار دیا ہے رہبر انقلاب کے سینئر مشیر ریئر ایڈمرل علی شمخانی نے خلیج فارس تعاون کونسل "پی جی سی" کی جانب سے بار بار ایران کے تین جزائر اور آرش گیس فیلڈ پر دعووں کو غیر تعمیری قرار دیتے ہوئے کہا کہ پڑوسی ممالک کو چاہیے کہ وہ ایرانی قوم کی ریڈ لائن عبور کرنے کی غلطی نہ کریں۔ اس کے بجائے علاقائی سلامتی میں کردار ادا کریں۔ شمخانی نے اپنے ایکس سوشل اکاؤنٹ پر لکھا کہ پی جی سی کے ایران کے جزائر اور آرش فیلڈ سے متعلق دعوے بچگانہ ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا بارہ روزہ جنگ کے دوران ایران نے ضبط و تحمل کا مظاہرہ کیا، حالانکہ جارحیت کے لیے کچھ علاقائی حمایت حاصل تھی۔

یاسر ابوشباب کا قتل وطن کے غداروں کے لیے عبرت ناک سبق ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے واضح کیا ہے کہ یاسر ابو شباب کو جس انجام سے دوچار کیا گیا وہ ہر اس شخص کے لیے عبرت کا سبق ہے جو اپنے عوام اور وطن کے ساتھ خیانت کرتا ہے اور خود کو قابض اسرائیل کے ہاتھوں میں آلہ کار بناتا ہے۔

حماس نے اپنے جاری کردہ بیان میں کہا کہ ابوشباب اور اس کے گروہ کے کیے گئے جرائم نے قومی و سماجی صف سے بدنام کن علیحدگی ظاہر کی، جو فلسطینی عوام کی اقدار اور روایات سے بالکل مطابقت نہیں رکھتی۔ حماس نے ان خاندانوں، قبائل اور عشائر کے واضح موقف کی ستائش کی جو ابوشباب اور اس کے ساتھیوں سے لاتعلقی ظاہر کر چکے ہیں، اور کہا کہ یہ علیحدہ شدہ گروہ "صرف خود کی نمائندگی کرتا ہے"۔

بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ قابض اسرائیل کا غریب اور اخلاقی و قانونی طور پر بگڑے ہوئے گروہوں کو غزہ میں اپنے منصوبے مکمل کرنے کے لیے استعمال کرنا، فلسطینی عوام کی بہادر مزاحمت اور صبر کے سامنے اس کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔

حماس نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل اپنے خفیہ ایجنٹس کی حفاظت کرنے میں ناکام رہا اور اپنے عوام کے خلاف کام کرنے والوں کا انجام تاریخ کے کچرے میں گرنا اور کسی احترام یا مقام کا فقدان ہوگا۔

حماس نے زور دیا کہ فلسطینی عوام، اپنے خاندانوں، قبائل اور قومی اداروں کے ساتھ، اجتماعی تانے بانے کی حفاظت میں مضبوط رہیں گے اور کسی بھی مشکوک گروہ یا منصوبے کے لیے سرپرستی کی اجازت نہیں دیں گے، چاہے اسے کسی بھی طاقتور حمایتی کا سہارا حاصل ہو۔

اسی سلسلے میں قابض اسرائیل کے فوجی ریڈیو نے جمعرات کو اطلاع دی کہ یاسر ابوشباب رفح میں ایک مسلح گروہ کے ہاتھوں مارا گیا، جس کی شناخت ابھی سامنے نہیں آئی۔ اسرائیلی چینل 12 نے ایک سیکورٹی اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ ابوشباب کو سوروکا ہسپتال لے جایا گیا، جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔

غزہ میں غداروں کی کوئی گنجائش نہیں: الترابین قبائل کا اصولی موقف

غزہ: غزہ میں الترابین قبائل نے اپنے ثابت قدم موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیشہ اپنے عوام اور قومی قضیہ فلسطین کے ساتھ کھڑی رہیں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قبائل الترابین کے لوگ ہمیشہ اپنی قومی وابستگی کو برقرار رکھتے ہوئے فلسطینی معاشرے کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچانے والی کسی بھی کارروائی کی مخالفت کرتے ہیں۔ الترابین قبائل نے مرکز اطلاعات فلسطین کو جاری بیان میں کہا کہ وہ کبھی بھی فتنے بازوں یا قابض اسرائیل کے ساتھ تعاون کرنے والوں کا سرپرست نہیں بنے گے، چاہے کچھ لوگ اس کے نام کو ایسے راستوں میں گھسانے کی کوشش کریں جو اس کی تاریخ اور اخلاقیات کے منافی ہوں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ قبائل الترابین نے گزشتہ چند دنوں کے دوران رفح میں ہونے والے واقعات کو نزدیک سے دیکھا اور اس بات کو واضح کیا کہ یاسر ابوشباب کا مزاحمت کے ہاتھوں قتل ایک "سیاہ باب کا اختتام" ہے، جو الترابین کی تاریخ یا اس کے اصولوں کی عکاسی نہیں کرتا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ وہ لوگ جو "عہد شکنی کرتے ہیں اور قابض اسرائیل کے ساتھ تعلقات میں ملوث ہیں" ان کے خون نے اس شرمناک باب کو بند کر دیا جسے قبائل الترابین نے اپنے واضح اور صریح موقف کے ساتھ ختم کرنے کی کوشش کی تھی۔

الترابین نے اعلان کیا کہ وہ فلسطینی مزاحمت کے ہر عسکری ونگ کے ساتھ مکمل طور پر کھڑی ہے اور غزہ کے عوام کے ساتھ قابض اسرائیل کے جارحانہ حملوں کے خلاف ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ قبائل یا ان کے افراد کے نام کا استعمال قابض اسرائیل کے مفاد میں کام کرنے والے گروہوں یا ملیشیاؤں کی تشکیل کے لیے نہیں ہونا چاہیے۔

الترابین نے تمام خاندانوں اور قبائل سے مطالبہ کیا کہ وہ قومی اور معاشرتی اتحاد کو مضبوط کریں اور ہر اس کوشش کو ناکام بنائیں جو فلسطینی قومی دھارے کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرے اور واضح کیا کہ غزہ میں "غداری اور قابض اسرائیل کے ساتھ تعاون کی کوئی گنجائش نہیں" اور فلسطینی عوام اپنی مزاحمت کے پیچھے متحد رہیں گے تاکہ اپنے تمام حقوق حاصل کرسکیں۔ اسی سلسلے میں القسام بریگیڈز کے ایک قریبی ذرائع نے بتایا کہ یاسر ابوشباب کی صفائی رفح میں ایک گھات کے ذریعے عمل میں آئی، جب اس کے قبیلے کے ایک نوجوان نے اس کے مسلح گروپ میں شامل ہونے کا بہانہ کیا اور پھر ابوشباب اور اس کے کچھ ساتھیوں کو مہارت کے ساتھ ختم کر دیا۔ ذرائع کے مطابق گھات اس گروپ کے لیے غیر متوقع تھا جو اسرائیلی ٹینکوں کے قریب چھپ رہا تھا۔ گروپ کے اندر سے اچانک دخل اندازی کی وجہ سے یہ آپریشن مکمل کامیابی کے ساتھ انجام پایا۔

غزہ میں غدار وطن دہشت گرد یاسر ابوشباب کے قتل پر صہیونی میڈیا چراغ پا

غزہ: غزہ کے اندر قابض اسرائیل کے لیے کام کرنے والی مقامی ملیشیا کے سربراہ یاسر ابو شباب کی ہلاکت نے صہیونی میڈیا کے بیانیے کو شدید بحران سے دوچار کر دیا ہے۔ واقعے کی تفصیلات پر اسرائیلی اداروں میں نہ صرف تضاد پایا جاتا ہے بلکہ سکیورٹی حلقوں نے اسے غزہ میں مقامی ایجنٹ فورس تشکیل دینے کے اسرائیلی منصوبے کے دھڑام سے گرنے کے مترادف قرار دیا ہے۔

عبرانی چینل 12 کا کہنا ہے کہ ابوشباب مسلح جھڑپ میں زخمی ہو کر بئر سبع کے سوروکا ہسپتال پہنچایا گیا جہاں وہ دم توڑ گیا۔ تاہم سرکاری اسرائیلی ریڈیو نے ایک نہیں بلکہ دو مختلف بیانیے جاری کیے۔ ایک میں اسے "خاندانی تنازع" کا شاخسانہ کہا گیا اور دوسرے میں دعویٰ کیا کہ فلسطینی مزاحمت نے ایک منظم گھات لگا کر اسے ہلاک کیا۔

اسرائیلی ریڈیو نے انکشاف کیا کہ قابض فوج کے اعلیٰ سکیورٹی حکام ابتدا ہی سے غزہ میں صہیونی مفاد کے لیے "مقامی ملیشیا" کھڑی کرنے کی کوششوں کے خلاف تھے۔ ان کے مطابق یہ منصوبہ جنوبی لبنان کی کٹھ پتلی فوج کی طرح چند گھنٹوں میں بکھر جانے کے لیے کافی تھا۔

پلیٹ فارم "حدشوت لوتسنزورا" نے بتایا کہ ابو شباب اور اس کا قریبی ساتھی غسان دہینی "حماس کی مکمل گھات" میں پھنس کر مارے گئے، جب کہ چینل "کان" نے ہلاکتوں کی تعداد زیادہ بتائی۔ کچھ اسرائیلی سکیورٹی ماہرین نے تو یہ بھی کہا کہ ابوشباب داخلی تنازعے میں اپنے ہی آدمی دہینی کے ہاتھوں مارا گیا۔

غزہ کے عوام نے اس خبر کے سامنے آتے ہی خوشی کا اظہار کیا۔ خان یونس کے ساحلی علاقے المواصی میں فائرنگ کی آوازیں گونجتی رہیں، جو اس بات کا اعلان تھیں کہ فلسطینی معاشرہ ایسے عناصر کے لیے کوئی جگہ نہیں چھوڑتا جو قابض قوت کے لیے راہ ہموار کریں۔

ابو شباب جنوبی غزہ کے شہر رفح میں اسرائیلی فوجی سرپرستی میں رہ رہا تھا۔ تل ابیب کا خیال تھا کہ اسے مقامی نمونے کے طور پر استعمال کر کے پورے غزہ کو ایک متبادل انتظامی ڈھانچے میں بدلا جا سکتا ہے، مگر فلسطینی عوام نے اس منصوبے کو خاک میں ملا دیا اس کا نام اس وقت نمایاں ہوا جب القسام بریگیڈز نے 30 مئی 2025ء کو وہ ویڈیو جاری کی جس میں اسرائیلی "مستعربین" یونٹ رفح کے مشرقی علاقے میں گھات میں آ کر بری طرح تباہ ہوا۔ بارودی سرنگوں سے بھرے گھر کے اندر ہونے والا دھماکہ صہیونی فورس کے لیے بھاری نقصان کا باعث بنا جس کے بعد ابو شباب اسرائیلی منصوبہ سازی میں عملی طور پر بے کار ٹھہر گیا۔

اسرائیلی اعترافِ شکست

عبرانی چینل 13 نے کھل کر کہا کہ "جو لوگ سمجھتے تھے کہ ابو شباب غزہ کا نظم سنبھال سکتے ہیں، آج انہیں صاف جواب مل گیا، منصوبہ ختم ہوا، ابوشباب صاف کر دیا گیا"۔

چینل 12 نے بھی اعتراف کیا کہ "مہینوں تک اسے تربیت دی گئی، مضبوط کیا گیا، مقامی ملیشیا کی قیادت سونپ کر قانونی حیثیت دینے کی کوشش کی گئی۔ مقصد حماس کا متبادل کھڑا کرنا تھا، مگر انجام وہی ہوا: منصوبہ گر گیا، حماس باقی رہی"۔

یاسر ابو شباب کی ہلاکت، چاہے جس بیانیے سے جوڑی جائے، اس حقیقت کو پختہ کرتی ہے کہ غزہ میں اسرائیل کا کسی مقامی گماشتہ ڈھانچے کے ذریعے غلبہ قائم کرنے کا منصوبہ مکمل طور پر ناکام ہو چکا ہے۔

رفح میں القسام نے قابض اسرائیل کے ایجنٹ یاسر ابوشباب کی دہشت گردی ختم کردی

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ "القسام بریگیڈز" جنوبی غزہ میں رفح میں ایک انتہائی مہارت سے انجام دی جانے والی کارروائی میں یاسر ابوشباب اور اس کے ساتھ کام کرنے والی قابض اسرائیل کی حمایت یافتہ مسلح ٹیم کو ہلاک کر دیا۔

القسام کے ایک قریبی ذرائع نے بتایا کہ ابوشباب کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب اس کے گروپ کے اندر سے ایک شاب، جو ابو شباب کے قبیلے سے تعلق رکھتا تھا، اس کے مسلح گروپ میں شمولیت کا دکھاوا کر کے اندر سے کارروائی انجام دینے میں کامیاب ہوا۔ اس کارروائی میں ابو شباب کے چند معاونین بھی ہلاک ہوگئے۔

ذرائع کے مطابق یہ گھات توقعات کے برعکس ہوا؛ قابض اسرائیل کی حمایت یافتہ ٹیم نے اندازہ لگایا تھا کہ القسام کی ایلیٹ یونٹ براہِ راست زمین پر حملہ کرے گی، اس لیے وہ ٹینکوں کے قریب محفوظ پوزیشن میں رہے، لیکن القسام نے گروپ کے اندر سے ہی انہیں غیر فعال کر دیا۔

ابو شباب نے حال ہی میں ایک ویڈیو میں رفح کو "صاف کرنے" کی اپنی کوششوں کا اعلان کیا تھا۔ القسام کے ذرائع کے مطابق یہ کارروائی نہ صرف اس مسلح گروپ کے لیے بلکہ قابض اسرائیل کی سیکورٹی مشینری کے لیے بھی ایک بڑا دھچکہ ہے، کیونکہ یہ گروپ اور اس کے پیچھے کام کرنے والی منصوبہ بندی مکمل طور پر ناکام ہوگئی۔

ابوشباب نے رفح کے مشرقی علاقوں میں تقریباً سو افراد پر مشتمل ایک مسلح گروپ بنایا تھا، جسے قابض اسرائیل نے ہتھیار اور تربیت دی تھی تاکہ وہ "سیف زون" قائم کرے اور مزاحمتی اثر و رسوخ کو محدود کرے۔

مزاحمتی ذرائع کے مطابق ابوشباب کی ٹیم نے گذشتہ مہینوں میں فلسطینی شہریوں کے گھروں کی تلاشی، القسام کی جانب سے نصب بموں کو ناکارہ بنانے، مزاحمتی عناصر کے قتل اور ان کے ہتھیاروں کی چوری جیسے جرائم کیے اور یہ سب قابض اسرائیل کے ساتھ براہِ راست تعاون میں ہوا۔

ابوشباب نے ایک پرانی ویڈیو میں دعویٰ کیا تھا کہ اس کا گروپ اب "حماس سے آزاد" علاقوں پر کنٹرول رکھتا ہے اور وہ فلسطینی اتھارٹی کے ساتھ مل کر امداد تقسیم کرنے اور شہریوں کی حفاظت کرنے کا کام کر رہا ہے۔

یہ کارروائی القسام کی مہارت اور غزہ میں قابض اسرائیل کے منصوبوں کو ناکام بنانے کی عکاسی کرتی ہے اور مزاحمت کی طرف سے شہریوں کی حفاظت اور دشمن کے ایجنٹوں کے خاتمے کی واضح مثال ہے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

مادر شہداء حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا

مولانا سید علی ہاشم عابدی

امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا: ''خدا ہمارے چچا عباس (علیہ السلام) پر اپنی بے پایاں رحمتیں نازل فرمائے۔ انہوں نے کیا ہی بہترین امتحان دیا! کس درجہ ایثار کیا اور آزمائش کے تمام مراحل کو انتہائی کمال کے ساتھ طے کیا۔ ہمارے چچا عباس (علیہ السلام) کا وہ بلند مقام و مرتبہ ہے کہ خود شہیدانِ راہ خدا بھی اُن کی منزلت پر رشک کرتے ہیں۔ ایسی جوانمردی! ایسا خلوص! ایسی بے مثال فداکاری! ہم تو صرف عمل کے ظاہری پیکر کو دیکھتے ہیں، عمل کی اصل روح کو نہیں دیکھتے کہ اس کے باطن میں کتنی غیر معمولی عظمتیں پوشیدہ ہوتی ہیں۔

روز تاسوعا (9 محرم الحرام 61 ہجری)

حضرت عباس علیہ السلام مولا ابوعبداللہ الحسین علیہ السلام کی خدمت میں تھے۔ اسی دوران دشمن کے سرداروں میں سے ایک شخص آیا اور آواز دے کر کہنے لگا: ''عباس بن علی اور ان کے بھائیوں کو بلاؤ!'' حضرت عباس علیہ السلام نے اس کی آواز سن لی، مگر یوں ظاہر کیا جیسے بالکل سنا ہی نہ ہو، نظرانداز کر دیا۔ وہ اپنے مولا امام حسین بن علی علیہ السلام کے حضور اس قدر ادب میں غرق تھے کہ مولا کے دشمن کو جواب دینا بھی مناسب نہ سمجھا۔ جب خود مولا نے فرمایا: ''اسے جواب دو، چاہے وہ فاسق ہی کیوں نہ ہو۔'' تو آپ خیمہ سے باہر آئے اور دیکھا کہ وہ شمر بن ذی الجوشن ملعون ہے۔ شمر، ماں کی طرف سے ایک دور کی قبیلائی نسبت کی بنیاد پر، جب کوفہ سے آیا تھا تو اپنے گمان میں ابوالفضل عباس علیہ السلام اور ان کے بھائیوں کے لئے امان نامہ لے کر آیا تھا۔ اسے خیال تھا کہ گویا اس نے کوئی بڑا احسان کیا ہو۔ جب اس نے اپنی بات کہی تو عباس علیہ السلام نے جلال میں اسے ڈانٹ کر فرمایا: ''خدا تجھ پر اور اس پر بھی لعنت کرے جس نے یہ امان نامہ تیرے ہاتھ میں دیا ہے! تو نے مجھے کیا سمجھ رکھا ہے؟ میرے بارے میں کیا گمان کیا ہے؟ کیا تجھے یہ وہم ہوا کہ میں اپنی جان بچانے کے لئے اپنے امام، اپنے آقا حسین بن علی علیہ السلام کو یہاں چھوڑ کر تیرے پیچھے چل پڑوں گا؟''

پھر فرمایا: ''وہ دامن جس میں ہم پلے بڑھے ہیں، وہ آغوش جس میں ہم پروان چڑھے ہیں، اس نے ہمیں اس طرح کی تربیت نہیں دی ہے۔''

حضرت اُمّ البنین سلام اللہ علیہا وہ عظیم اور باوقار خاتون تھیں کہ جن کے دامن سے آفتاب ولایت شمس امامت امیر کائنات امام علی مرتضیٰ علیہ السلام کو چار شموس ایثار و آفتابان وفا فرزند ملے، جو اپنی پوری عظمت کے ساتھ تاریخ کے افق پر جلوہ گر ہیں۔ مورخین کا بیان ہے کہ سید العرب امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے بھائی نساب عرب جناب عقیل سے فرمایا: ''اے بھائی! میرے لئے ایسی خاتون تلاش کرو جو شجاع خانوادے سے ہو اور اسے شجاعت وراثت میں ملی ہو تاکہ اس کے ذریعہ مجھے شجاع بیٹا حاصل ہو۔''

جناب عقیل نے حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا کا انتخاب کیا اور شادی ہوگئی۔ اللہ نے اپنے ولی جنہیں اولیاء کا سردار اور اوصیاء کا سلطان بنایا تھا اور ان کو وہ عظمتیں اور رفعتیں عطا کی تھیں کہ ان کی قدم بوسی کو ہر فضیلت اپنے لئے فضیلت سمجھتی ہے، کو وہ چار بیٹے عطا کئے جو وفا و شجاعت اور ایثار و شہادت کے سلطان تھے۔ جن میں سب سے بڑے عبد صالح خدا، مطیع نبوی، مظہر جلال علوی، بحر شجاعت، محرم اسرار حسینی، قمر بنی ہاشم حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام تھے۔ حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا کے چاروں بیٹے میدان کربلا میں رکاب حسینی میں شہید ہوئے اور اللہ کے اولیاء، احباء، اصفیاء اور اَوِدّاء میں شامل ہو کر دین خدا اور پنجتن کے انصار میں شامل ہوئے اور معصوم امام سے طہارت و کامیابی کی سند حاصل کی۔ روز عاشور جب اصحاب کام آ گئے اور بنی ہاشم کی باری آئی تو حضرت عباس علیہ السلام نے اپنے چھوٹے بھائیوں سے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ تم لوگ مجھ سے پہلے میدان جنگ میں جاؤ تاکہ میں اپنے بھائیوں کی شہادت کا اجر حاصل کروں۔ یکے بعد دیگرے تینوں بھائی میدان میں گئے، جہاد کیا اور جام شہادت نوش کیا، اس کے بعد خود حضرت عباس علیہ السلام بھی شہید ہو گئے۔

> حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا اگرچہ میدان کربلا میں نہیں تھیں لیکن اس وقت زندہ تھیں۔ آپ نے چار بہادر بیٹوں کا غم برداشت کیا۔ جب مدینہ میں آپ کو خبر دی گئی کہ اے مادر وفا! آپ کے چاروں فرزند کربلا میں راہ خدا میں امام حسین علیہ السّلام کی رکاب میں شہید ہو گئے۔ تو روایات کے مطابق عالم یہ تھا کہ کبھی راہ عراق کے کنارے اور کبھی بقیع میں بیٹھ کر اپنے شیروں کو یاد کر کے گریہ کرتی تھیں۔

حضرت ام البنین سلام اللہ علیہا اگرچہ میدان کربلا میں نہیں تھیں لیکن اس وقت زندہ تھیں۔ آپ نے چار بہادر بیٹوں کا غم برداشت کیا۔

جب مدینہ میں آپ کو خبر دی گئی کہ اے مادر وفا! آپ کے چاروں فرزند کربلا میں راہ خدا میں امام حسین علیہ السّلام کی رکاب میں شہید ہوگئے۔ تو روایات کے مطابق عالم یہ تھا کہ کبھی راہ عراق کے کنارے اور کبھی بقیع میں بیٹھ کر اپنے شیروں کو یاد کر کے گریہ کرتی تھیں۔ آپ کے نوحہ و ندبہ میں وہ درد تھا کہ مروان جیسا سنگ دل دشمن اہل بیت بھی اپنے آنسو نہ روک پاتا تھا۔ آپ کا نوحہ تھا:

لا تـدعـونـي ويك ام البـنين
تـذكـريـنـي بليوث العرين
كـانـتبـنـون لـي ادعـى بهم
و اليوم اصبحـت و لا من بنين

مجھے اُمّ البنین کہہ کر نہ پکارو کہ اس سے مجھے میرے شیر بیٹے یاد آتے ہیں۔ کبھی وہ میرے شیر بیٹے تھے کہ جن کے سبب مجھے ام البنین کہا جاتا تھا۔ لیکن اب ان میں سے کوئی باقی نہیں رہا۔

کبھی اپنے فرزند حضرت عباس علیہ السلام کو یاد کر کے نوحہ کرتی تھیں:

يا من راى العباس كر على جماهير النقد
و وراه من ابناء حيدر كل ليث ذى لبد
انبئت ان ابنى اصيب براسه مقطوع يد
ويلى على شبلى امال براسه ضرب العمد
لو كان سيفك فى يديك لما دنى منه احد

اے وہ جس نے عباس (علیہ السلام) کو دیکھا تھا کہ وہ فوجوں پر شیر کی طرح حملہ آور تھا اور اس کے پیچھے حیدر کے فرزند، شیر دل جوان کھڑے تھے۔ مجھے خبر دی گئی ہے کہ میرا بیٹا سر پر زخم کھا کر شہید ہوا اور وہ اس وقت بے دست تھا — ہائے میری مصیبت!

میرے شیر بچے کے سر پر عمود آہن مارا گیا، (اے عباس) اگر اس وقت تیرا تلوار پکڑنے والا ہاتھ سلامت ہوتا، تو کسی میں تیرے قریب آنے کی جرات نہ تھی۔

روزنامہ
صحافت

روپے کی قدر میں ریکارڈ گراوٹ

امریکی ڈالر کے مقابلے ہندوستانی روپے کی ریکارڈ گراوٹ سنگین تشویش کا باعث ہے۔ منگل کو یہ پہلی بار 90 روپے فی ڈالر کی کم ترین سطح پر پہنچ گیا۔ بدھ کے روز، یہ 90.15 پر بند ہوا، اور جمعرات کی صبح، یہ 90.43 روپے فی ڈالر پر آ گیا۔ یہ کمی گزشتہ ایک ہفتے سے جاری ہے۔ سوال یہ ہے کہ ڈالر کے مقابلے ہندوستانی کرنسی کیوں گر رہی ہے؟ بڑی عالمی معیشتوں کی کرنسیوں کے مقابلے روپیہ مسلسل کمزور ہو رہا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ ڈالر کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ ساتھ سٹاک مارکیٹ میں غیر ملکی سرمایہ کاروں کی جانب سے پرافٹ بکنگ بھی سمجھا جاتا ہے۔ مزید برآں، امریکہ کی طرف سے بھارت پر عائد بھاری محصولات نے بھی روپے کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ریزرو بینک آف انڈیا روپے کو مستحکم کرنے کے لیے ٹھوس اور مؤثر قدم کیوں نہیں اٹھا پا رہا ہے؟ یہ بات ناقابل تردید ہے کہ امریکی ٹیرف کے اعلان کے بعد سے غیر ملکی سرمایہ کاری کے بہاؤ میں کمی آئی ہے اور اس کا اثر ملکی اسٹاک مارکیٹ پر بھی پڑا ہے۔ تاہم ایسا لگتا ہے کہ حکومت صورتحال کو سنجیدگی سے نہیں لے رہی ہے۔ چیف اکنامک ایڈوائزر وی اننتھا ناگیشورا کا استدلال ہے کہ ہندوستانی کرنسی کی گراوٹ سے افراط زر یا برآمدات پر کوئی اثر پڑنے کی توقع نہیں ہے۔ وہ یہ بھی دلیل دیتے ہیں کہ کمزور ہوتا ہوا روپیہ برآمدات کو سہارا دیتا ہے، لیکن درآمدات کو مزید مہنگا بنا دیتا ہے۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ بڑھتی ہوئی درآمدی قیمتوں سے ایندھن، کھانا پکانے کی گیس، الیکٹرانک مشینری اور ادویات مزید مہنگی ہو جاتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کو روزمرہ کی ضروریات پر زیادہ خرچ کرنا پڑتا ہے۔ خوراک اور ٹرانسپورٹ بھی مہنگی ہو گئی ہے۔ یہ افراط زر کا ایک سلسلہ رد عمل قائم کرتا ہے جو غریبوں پر غیر متناسب اثر ڈالتا ہے۔ اسمارٹ فون، لیپ ٹاپ، طبی آلات، اسٹیشنری، کپڑے اور گھریلو سامان متوسط طبقے کے لیے زیادہ مہنگے ہو گئے ہیں کیونکہ تقریباً ہر چیز کے اجزاء درآمد کیے جاتے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ پچھلے پانچ سالوں میں روپے کی قدر میں 25 فیصد سے زیادہ کی کمی ہوئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کی قوت خرید میں 25 فیصد کمی آئی ہے۔ اس سال، روپے کی قدر میں پانچ فیصد کمی ہوئی ہے، جو کہ 2022 کے بعد سب سے زیادہ ہے، جس سے یہ ایشیا کی بدترین کارکردگی کرنے والی کرنسی بن گئی ہے۔ رواں سال کے آغاز میں ڈالر 84 روپے سے کم تھا لیکن اب 90 روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ 2024 میں ڈالر کی اوسط قیمت 83.68 روپے تھی اور 2023 میں یہ 82.57 روپے تھی۔ 2015 میں، مرکز میں این ڈی اے حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد، ڈالر کی اوسط قیمت 64.15 روپے تھی۔ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ڈالر کی قیمت میں ہر 10 سال بعد 20 روپے کا اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم گزشتہ 10 سالوں میں اس میں 26 روپے کا اضافہ ہوا ہے۔ تاہم چیف اکنامک ایڈوائزر ناگیشورن نے امید ظاہر کی ہے کہ ڈالر کے مقابلے روپے کی پوزیشن اگلے سال کے اوائل میں بہتر ہوگی۔ تاہم ہندوستانی کرنسی کی موجودہ گراوٹ کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا مشکل ہے کہ یہ بہتری کتنی اور کیسے آئے گی۔ مارکیٹ میں مندی کے درمیان سرمایہ کاروں کی پریشانیوں کو کون دور کرے گا؟ واضح طور پر، روپے کو سہارا دینے کے لیے ریزرو بینک کو سخت مداخلت کرنی پڑے گی۔ یہ کہنا مشکل ہے کہ ہندوستان اور امریکہ کے درمیان تجارتی معاہدے کے بعد بھی روپے کی گراوٹ رکے گی یا نہیں۔

بدمزاجی - انسانی رشتوں کے لیے زہر قاتل

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی

امیر شریعت سادس حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ فرمایا کرتے تھے کہ آپ کی صلاحیت بہت اچھی ہو، لیکن مزاج صحیح نہیں ہو تو لوگ آپ سے دور بھاگنے لگیں گے، بالکل اسی طرح جس طرح گہمن سانپ کے لعل کے حصول کا خواہشمند ہر آدمی ہوتا ہے، لیکن اس کی جو پھنکار رہتی ہے اس سے ڈر کر آدمی اس کے قریب نہیں جاتا، اسی طرح باصلاحیت انسان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھانے کی خواہش ہوتی ہے، لیکن اس کی بدمزاجی، بے قابو زبان اور بد اخلاقی کی وجہ سے انسان اس سے دوری بنائے رکھنے میں عافیت سمجھتا ہے، تاکہ وہ عزت نفس کے ساتھ جی سکے، جو لوگ بدمزاجوں سے قربت رکھتے ہیں، وہ کبھی بھی ذلیل ہو سکتے ہیں اور ان میں بے غیرتی کے جراثیم تیزی سے پروان چڑھنے لگتے ہیں۔

نفسیات کی زبان میں ایسے لوگوں کو ''ٹیکسک رویہ'' کا انسان کہا جاتا ہے، اس رویہ میں صرف بُرے تجربات ہی شامل نہیں ہوتے، کچھ ایسے معاملات بھی ہوتے ہیں، جنہیں آپ معمولی سمجھ کر گزر جاتے ہیں، لیکن وہ آپ کے دل کے نہاں خانوں میں جگہ بنا لیتے ہیں، تحت الشعور میں دبی یہ چنگاریاں مایوسی اور تناؤ کی شکل میں باہر آ کر دوسروں کو رسوا کرنے کا کام کرتی ہیں، اس لیے ایسے لوگوں کی شناخت کر کے انہیں اپنی زندگی سے نکال دینے میں ہی عافیت ہے۔ اگر آپ ایسے لوگوں کو اپنی زندگی کا حصہ بناتے رہے تو اس کا بُرا اثر آپ کی خود اعتمادی پر پڑتا ہے، اگر آپ کسی بات کو سچ سمجھتے ہیں تو اسے سچ کہنے کا حوصلہ جتائیے، ہمیشہ خاموش رہ جانا مسئلہ کا حل نہیں ہوتا، کئی بار اہم معاملات پر اپنی رائے رکھنی بھی ضروری ہوتی ہے۔

جیسا کہ معلوم ہے بدمزاجی ایک رویہ ہے، رویہ انسانی شخصیت کا بیان ہوتا ہے، برطانیہ کے سابق وزیر اعظم سرونسٹن چرچل (۱۹۶۵-۱۸۷۴) کے مطابق رویہ ایک معمولی سی چیز ہے، لیکن انسانی شخصیت میں اس کی بڑی اہمیت ہے۔ رویہ کا انحصار بڑی حد تک انسان کے اپنے طرز فکر پر ہوتا ہے، اگر وہ تکبر اور ترفع کا شکار ہے، ''انا'' کا اسیر ہے تو اس کے بدمزاج ہونے کے امکانات زیادہ ہیں، ایسے لوگ اپنے رویہ پر قابو پانے میں ناکام ہوتے ہیں، وہ اگر زبان سے کچھ نہ بولیں تو ان کے چہرے بولنے لگتے ہیں، ان کی بدمزاجی کے آثار ان کے چہرے سے ظاہر ہونے لگتے ہیں، ایسے لوگوں پر جذباتی تاثر فوری طور پر غالب آ جاتا ہے، ان کی شخصیت کی سب سے بڑی کمزوری ان کی انفعالیت ہوتی ہے، ایسا شخص اخلاق و عادات کے اعتبار سے مضبوط نہیں ہوتا، اپنا فائدہ نظر آئے تو کچھ بھی کر گذرتا ہے، انفعالیت دربار خداوندی میں تو اچھی چیز ہے، لیکن بندوں کی بارگاہ میں یہ شخصیت کی کمزوری کو نمایاں کرتا ہے۔

بدمزاجی ایک منفی رویہ ہے، اس رویہ کا عادی شخص دوسرے کے کاموں میں خامیاں نکال کر اور تنقید کر کے نفسیاتی تسکین حاصل کرتا ہے۔ بدمزاج آدمی کا رویہ دھمکی آمیز بھی ہو سکتا ہے، وہ آپ کو نقصان پہونچانے کے درپے بھی ہو سکتا ہے، اس کے باوجود یہ یاد رکھنا چاہیے کہ بدمزاجی فطرت نہیں ہے، جسے بدلا نہ جا سکے، یہ ایک چال چلن ہے، جسے مثبت رویہ اور صحیح سوچ کے ذریعہ بدلا جا سکتا ہے، اپنی سوچ کو مثبت اور غیر ضروری اندیشوں کے خول سے باہر لائیے، دوسروں کا اکرام و احترام کیجئے، ان کی باتوں کو غور سے سنئے اور جو درست ہوں ان کو اہمیت دیجیے اور اس پر عمل کیجئے، بدمزاجی ختم ہو جائے گی، لیکن اگر کوئی شخص ہٹلر اور مسولنی کی طرح ڈکٹیٹر بن کر بدمزاجی ختم کرنا چاہے تو یہ ناممکن العمل ہے، اس کا علاج صرف رویوں میں تبدیلی ہے۔ رویے مثبت ہوں گے تو بدمزاجی ختم ہوگی، منفی ہوں گے تو تبدیلی کبھی نہیں آئے گی، رویوں کی تبدیلی کا یہ کام بدمزاج شخص خود بھی کر سکتا ہے اور خارجی دباؤ سے بھی بدمزاجی ختم ہو سکتی ہے، یہ خارجی دباؤ کئی قسم کے ہو سکتے ہیں، جن کا انتخاب حالات اور ماحول کے اعتبار سے کیا جا سکتا ہے، ان میں سے ایک یہ ہے کہ بدمزاج شخص کے اندر سے تکبر کو نکالنے کی کوشش کی جائے، اللہ کی بڑائی کا استحضار اذان واقامت کے کلمات کا جواب بھی اللہ کی بڑائی کے تصور کو ذہن نشیں کرنے میں بہت معاون ہوتا ہے، بدمزاج شخص کے ذہن میں اگر یہ بات بٹھا دی جائے کہ تم بڑے نہیں ہو، اللہ بڑا ہے اور واقعہ یہ ہے کہ عہدے مناصب کی بلندی پر پہونچنے کے باوجود تم سب محتاج ہو، بے نیاز ذات صرف اللہ کی ہے تو بدمزاجی دور ہو جائے گی، اور لوگ بدمزاج کی بدمزاجی سے محفوظ ہو جائیں گے۔

انفرادی زندگی سے الگ ہو کر اگر ہم اجتماعی تنظیموں اور اداروں کی بات کریں اور اس پر کسی بدمزاج شخص کا تسلط ہو تو اس کی بدمزاجی کے اثرات اجتماعی نظام پر پڑتے ہیں، اور اداروں کو نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے، شریعت نے اسی وجہ سے اجتماعی کاموں میں خصوصیت کے ساتھ مشورے پر زور دیا ہے، ''وَشَاوِرْهُمْ فِی الْأَمْرِ، وَأَمْرُهُمْ شُوْرَىٰ بَيْنَهُمْ'' کا حکم اسی نقصان سے بچنے کے لیے ہے، اس پر جس قدر مضبوطی سے عمل ہوگا، فرد کی اصلاح بھی ہوگی اور اجتماعی تقاضوں پر بھی عمل کیا جا سکے گا۔

بدمزاج شخص کے دل میں سختی ہوتی ہے، اس کا دل اسی کے سامنے نرم ہوتا ہے، جس سے اس کا کوئی مفاد وابستہ ہو یا اسے نقصان کا خطرہ ہو یعنی ''جلب منفعت'' اور ''دفع مضرت'' اس کی زندگی کا نصب العین ہو جاتا ہے، وہ اگر کسی کے سامنے سرنگوں ہوتا ہے تو نفع کا حصول مدنظر ہوتا ہے یا نقصان سے بچنا، اس کے علاوہ وہ دوسروں کو اپنی بدمزاجی کی وجہ سے نفع سے محروم کرتا رہتا ہے، ایسے بدمزاج شخص کا اکرام کوئی دل سے نہیں کرتا؛ بلکہ اس کی مضرت رسانی کے خوف اور ڈر سے کرتا ہے، اسی کو حدیث میں ''يُكْرَمُ الرَّجُلُ مَخَافَةَ شَرِّهِ'' سے تعبیر کیا گیا ہے اور جب معاملہ یہاں تک پہنچ جائے تو حدیث میں مسلسل اور متواتر مصائب کے نزول کی بات کہی گئی ہے، بالکل اسی طرح جس طرح دھاگہ ٹوٹ جانے سے تسبیح کے دانے مسلسل گرنے لگتے ہیں۔

بدمزاج لوگوں کے ساتھ خود بدمزاج بن جانا صحیح نہیں ہے، اس سے آپ کی سوچ منفی بنتی ہے اور یہ آپ کے لیے پریشانی کا باعث ہوا کرتی ہے، ان حالات میں قرآنی ہدایات ''اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ'' یعنی خوش اسلوبی سے معاملات کو ٹالنے کی ہے، ایسے لوگوں کو معاف کر دینا یا انہیں محبت کے ذریعہ قریب کرنا بھی ایک حل ہے، بعض لوگوں کی رائے ہے کہ اگر آپ کے اندر قوت برداشت ہے تو صبر بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ بدمزاج شخص کے لیے دوا کا نہیں، مرض بڑھانے کا سبب بن سکتا ہے۔

ماہرین نفسیات نے اس بات کی صراحت کی ہے کہ بدمزاجی کی بڑی وجہ دوسروں پر غالب آنے کی بے جا ہوس ہوتی ہے، بدمزاج آدمی اپنی زوردار آواز اور بُرا بھلا کہہ کر دوسروں کو مغلوب کرنا چاہتا ہے، عام طور پر سامنے والا چونکہ بدمزاج نہیں ہوتا؛ اس لیے وہ خاموش رہ جاتا ہے، جس سے بدمزاج انسان کا حوصلہ بڑھتا ہے اور وہ اپنی منوانے پر مصر ہو جاتا ہے۔ آپ ایسے لوگوں کی بات مانتے مانتے اپنی شخصیت کھو دیتے ہیں، آپ کی فکر اور سوچ بھی کہیں گم ہو جاتی ہے، اور آپ کا شمار ان لوگوں میں ہونے لگتا ہے؛ جس کی کوئی اپنی فکر نہیں ہوتی۔ آپ کی خاموشی کو لوگ آپ کی بزدلی سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔

اپنی شخصیت کی حفاظت کے لیے دباؤ کے اس ماحول سے نکلنا بھی ضروری ہے، ورنہ آپ دوسروں کی دیکھا دیکھی اور دباؤ میں بہت سارے غلط، صحیح فیصلے لینے اور قبول کرنے پر مجبور ہو جائیں گے، ایسے موقع سے ضروری ہے کہ آپ جذبات میں نہ آئیں، پرسکون رہیں، کبھی کبھی ہنسی مذاق میں ٹال سکتے ہوں تو ٹال دیجئے، اپنی بات کھل کر رکھیے اور اپنے طرز عمل سے بتا دیجئے کہ عزت نفس میرے پاس بھی ہے اور مجھے اس کی حفاظت کرنی اچھی طرح آتی ہے۔

بدمزاجی، بداخلاقی کا ایک حصہ ہے، اور بد اخلاقی شریعت میں انتہائی مذموم ہے۔ بدمزاجی کبھی تو خود پرستی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور کبھی دوسروں کو حقیر سمجھنے کی وجہ سے، ایک اور وجہ اپنے مقصد اور منصوبوں میں ناکامی ہوا کرتی ہے، آپ نے اپنا ایک ہدف بنا رکھا ہے، اس ہدف تک پہونچنے میں اگر آپ ناکام ہو جاتے ہیں، یا اس میں تاخیر ہو رہی ہے تو آپ کے اندر بدمزاجی پیدا ہو جاتی ہے، بدمزاج آدمی کے پاس سر تو ہوتا ہے لیکن اس میں غور و فکر کرنے والا دماغ کمزور پڑ جاتا ہے، ایسے میں بدمزاج آدمی اندر ہی اندر جلتا رہتا ہے، سلگتا رہتا ہے، اس جلنے اور سلگنے کا نقصان دوسروں کو تو پہونچتا ہی ہے، خود اس کی اپنی ذات کو بھی پہونچ جاتا ہے، ماچس کی تیلی کو آپ نے دیکھا ہے اس کے پاس سر ہوتا ہے، دماغ نہیں ہوتا اس لیے ذرا سی رگڑ سے جل اٹھتا ہے اور اپنے جسم کو خاکستر کر دیتا ہے، بدمزاج آدمی کا دیر سویر یہی حال ہوتا ہے۔

بدمزاجی اپنے ساتھ بہت سارے منفی رویوں کو بھی ساتھ لاتی ہے، بدمزاجی کی وجہ سے حسد، جلن، بغض و عداوت، چغل خوری وغیرہ انسانی زندگی میں گھر کر لیتے ہیں، یہ رویہ انسانی رشتوں کے لیے زہر قاتل ہوتا ہے۔ اس کا علاج اپنے رویے میں تبدیلی ہے، جب تک رویوں میں تبدیلی نہیں آئے گی، بدمزاجی ختم نہیں ہوگی۔

□□□

تاریخ کا بکھرا ہوا ورق بابری مسجد اور ہمارا اجتماعی صدمہ

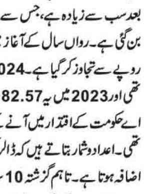

محمد عادل ارریاوی

محترم قارئین اسلام میں مساجد کا وہی مقام ہے جو انسانی جسم میں دل کا ہے دل کی حرکت سے زندگی شروع ہوتی ہے اسی طرح مسجد سے ایمانی زندگی کا آغاز ہوتا ہے دل کی حرکت بند ہونے کے بعد زندگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا اسی طرح بمشکل ہی کسی ایسی مسلم آبادی کا تصور کیا جا سکتا ہے جہاں مسجد نہ ہو۔

ہمارے ملک ہندوستان کے ایک اہم مقام ایودھیا ضلع فیض آباد اتر پردیش میں ایک مسجد بابری مسجد کے نام سے تقریباً پانچ سو (500) سال پہلے تعمیر کی گئی تھی تاریخ تعمیر 1528ء سے 22 دسمبر 1949ء تک اس مسجد میں نماز با جماعت مسلمان ادا کرتے رہے 22 اور 23 دسمبر 1949ء کی درمیانی شب میں چوری چھپکے سے مسجد میں مورتیاں رکھ دی گئیں اس کے بعد معاملہ پولس میں گیا اور آخر کار عدالت کے حکم سے مسجد مقفل کر دی گئی اور وہاں ایک پجاری کو بٹھا دیا گیا اور معاملہ جوں کا توں کم و بیش 46 سال تک باقی رہا اس کے بعد یکم فروری 1986ء کو کچھ سیاستدانوں نے اپنی سیاسی مصلحتوں کے تحت عدالت کے حکم سے تالا کھلوا دیا اور عام ہندوؤں کے لئے پوجا پاٹ کا موقع فراہم کیا گیا۔

دوسری طرف 1949ء سے الہ آباد ہائی کورٹ میں مسجد کی ملکیت کی بابت مقدمہ چل رہا تھا لیکن آج پچاس سال سے زائد ہو گیا ابھی تک عدالت کوئی فیصلہ نہیں کر سکی اور اب مسجد کی جگہ مندر بن گیا۔ اور الٹے عدالت کے ذریعہ ہی ہندوؤں کو یہ موقع فراہم کیا گیا کہ وہ بزور مسجد کو منہدم کر دیں اور مسجد کی جگہ مندر کا نیا عارضی ڈھانچہ تیار کر لیں۔ یہ سارا عمل دن دہاڑے ساری دنیا کی آنکھوں کے سامنے ہوا ہے۔ تیسری طرف مسجد کے رکھوالے یعنی ہندوستانی مسلمان ملک کی عدالت اور انتظامیہ پر بھروسہ کئے بیٹھے رہے۔ البتہ مسجد کے انہدام کے بعد پورے ملک میں سینکڑوں جوشیلے نوجوانوں نے اپنے غم و غصہ کا جب اظہار کیا تو شدت پسندوں نے انہیں گولیوں کا نشانہ بنایا اور ان گشت مقامات پر فرقہ وارانہ فسادات ہوئے ان ہنگاموں کے دوران جو واقعات پیش آئے ان سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت مسلمانوں کو اس طرح مرعوب کر دینا چاہتی ہے کہ وہ آہ بھی نہ کر سکیں اور حکومت اپنے اس مقصد میں بڑی حد تک کامیاب بھی ہو گئی۔ چنانچہ مسلمانوں کا ایک طبقہ فکری طور پر پسپا ہو چکا ہے جس میں مذہبی اور غیر مذہبی علماء اور جدید دانشور سب ہی شامل ہیں انتہا یہ ہے کہ بعض لوگوں نے بتوں کو منہدم کرنے پر طالبان کو خوب خوب ملامت کی لیکن مسجد کے گرانے والوں کو کچھ نہ کہہ سکے بلکہ الٹے مسجد سے دستبرداری ہی کو باعث خیر ثابت کرنے پر زور لگا گیا۔

مسجد سے متعلق جو مسئلہ ہمارے سامنے درپیش ہے وہ بابری مسجد کا مسئلہ ہے یہ مسئلہ مختلف اسباب کی بناء پر اتنی اہمیت اختیار کر چکا ہے کہ ہندوستان کا کوئی لیڈر جب خطاب کرتا ہے یا کوئی مقالہ نگار یا تجزیہ نگار ملکی حالات پر قلم اٹھاتا ہے تو کسی نہ کسی نوعیت سے بابری مسجد کا ذکر ضرور کرتا ہے۔ ملکی سیاست پر اس مسئلہ کے گہرے اثرات ہماری نظروں کے سامنے ہیں۔ جہاں ایک طرف بابری مسجد کے سلسلہ میں اپنے خاص طرز عمل کی بناء پر ہندوستان کی سب سے مضبوط اور سب سے قدیم پارٹی کانگریس کو اقتدار سے محروم ہونا پڑا وہیں بی جے پی اپنے خاص طرز عمل اور رویہ کے ذریعہ اقتدار کی کرسی پر براجمان ہو گئی تیسری طرف ایک عام تاثر یہ ہے کہ 6 دسمبر 1992ء کو واقع تاثر ہونے والے سانحہ کی بنا پر مسلم نوجوانوں میں ایک خاص قسم کی بیداری پیدا ہو گئی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ پرانی مسلم قیادت کو اس سانحہ نے مزید بے حوصلہ بنا دیا ہے۔ جیسا کہ چند سطروں پہلے اس کی طرف ہم نے اشارہ کیا ہے چنانچہ ان میں سے کوئی کہتا ہے کہ اس مسئلہ کو چھیڑنے میں دعوتی مقاصد تباہ ہو جائیں گے کوئی بڑے ہی دانشورانہ اور علمی انداز میں بولتا ہے کہ اس مسئلہ کی وجہ سے مسلمانوں کی معاشی اور تعلیمی ترقی میں خلل ہوگا۔ کوئی صاحب فرماتے ہیں کہ ہم اقلیت میں ہیں کسی اقلیت کا اکثریت سے ٹکرانے کا مطلب آبیل مجھ کو مار ہے۔ اس مسئلہ میں پڑنا اپنے کو ہلاکت میں ڈالنے کے مترادف ہے۔ کوئی صاحب بڑے حقیقت پسندانہ لب و لہجہ میں فرماتے ہیں کہ ایک مسجد کے جانے سے کیا فرق پڑتا ہے؟ بے شمار مسجدیں موجود ہیں اور مزید کئی نئی مسجدیں بنائی جا سکتی ہیں۔

بابری مسجد کے مسئلہ سے صرف نظر کرنا اور اس سے اپنے کو دور رکھنا اور بچانا نہ صرف یہ کہ ایک دینی ذمہ داری کو ادا کرنے سے کترانا ہے اور آخرت کا سودا کرنے کے بجائے دنیا کے حقیر مفادات کی محبت میں گرفتار ہونا ہے نیز اوپر اٹھنے کے بجائے پستی کی جانب گرنا ہے۔ بلکہ اس بات پر اپنی آمادگی اور رضا کا واضح طور پر اعلان ہے کہ بس ہماری جان بخش دی جائے ہم نمبر دو اور تین کے شہری بن کر رہنے کے لئے تیار ہیں۔ اس پہلو سے بابری مسجد کا مسئلہ ہندوستان میں ملت اسلامیہ کا سب سے بڑا مسئلہ ہے بلکہ اس ایک مسئلہ میں سارے مسائل ضم ہو گئے ہیں مسلمانوں کے ان گنت مسائل اگر حل ہوں گے تو اسی مسئلہ کے حل ہونے کی صورت میں حل ہوں گے۔ اگر یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا تو آئندہ بھی کوئی مسئلہ حل نہیں ہوگا جیسے کہ نصف صدی سے زیادہ عرصہ میں ایک مسئلہ بھی حل نہیں ہوا ہے بلکہ لاینحل مسائل میں دن بہ دن اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ قدرت کی مہربانی کہ اس نے ہمارے سارے مسائل کو ایک مسئلہ میں سمیٹ دیا ہے جیسے کسی فوج کو درجنوں محاذوں پر لڑنے کے بجائے قدرت نے ایسے حالات پیدا کر دیے ہوں کہ وہ ایک ہی محاذ پر قوت آزمائی کرے اور اپنی صلاحیتوں کے جوہر دکھا کر فتح مند ہو جائے یا اپنے سکتے پن کا ثبوت دے کر پسپا ہو جائے۔

امام رازی نے اپنی تفسیر میں آیت اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰہِ کے تحت لکھا ہے کہ مسجد کی آبادکاری ایمان کی دلیل ہے بلکہ لفظ انما سے اشارہ ہو رہا ہے کہ ایمان صرف انہیں لوگوں میں ہوگا جن کے اندر مسجد کو آباد کرنے کی صفت پائی جائے گی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ آنے کے بعد سب سے پہلے مسجد بنائی اس کے بعد ازواج مطہرات کے حجرے بنائے گئے۔ کعب؟ اللہ بھی ایک مسجد ہے اس کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھنا مسلمان ہونے کے لئے ضروری ہے۔ دنیا کی تمام مسجدیں اس مرکزی مسجد کی شاخیں ہیں۔ اسی طرح دنیا کی کسی مسجد کی بے حرمتی کعبۃ اللہ کی بے حرمتی کے ہم معنی ہے اور کسی بھی مسجد کی خدمت اور آبادکاری کعبۃ اللہ کی خدمت اور آبادی سے ملتی جلتی چیز ہے۔ اِقَامَتِ الصَّلٰوۃ کا حکم ایمان باللہ کے بعد پہلا حکم ہے اور ایمان کا ایک اہم ترین تقاضہ ہے۔ اس حکم کی تعمیل کے لئے مسجد ایک لازمی چیز ہے۔

مسجد اللہ کی ملکیت ہوتی ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے: اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی ہیں لہٰذا ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ (سورۃ الجن 18)

سلسلہ بیان یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم فرمایا کہ آپ کہہ دیجئے کہ میری طرف جن باتوں کی وحی کی گئی ان میں ایک بات یہ بھی ہے کہ مسجد میں اللہ کے لئے خاص ہوتی ہیں۔

تفسیر کبیر میں اس آیت کا مفہوم یوں بیان کیا گیا ہے۔ ترجمہ: پس اللہ کے ساتھ کسی اور کو سجدوں میں نہ پکارو اس لئے کہ مساجد اللہ کے لئے خاص ہیں۔

قرآن مجید میں کم از کم 19 جگہ مسجد اور 6 جگہ مساجد کا لفظ آیا ہے۔ ان سارے مقامات کو دیکھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مسجد اور مساجد سے مراد وہ جگہ ہے جو عبادت کے لئے مخصوص کی گئی ہو۔ اس کے باوجود بعض بزرگوں نے سات اعضاء ؎ دونوں ہاتھ دونوں قدم دونوں گھٹنے اور پیشانی کو مراد لیا ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس آیت کے اطلاق سے یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ ان اعضاء پر اللہ کے سوا کسی اور کے لئے سجدہ نہ کیا جائے۔ اسی طرح اس آیت اور حدیث میرے لئے پوری زمین مسجد بنا دی گئی ہے اس سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ زمین پر اللہ کے سوا کسی اور کو نہ پکارو بہر صورت مسجد اور مساجد سے مراد عبادت کے لئے مخصوص طور پر بنائی ہوئی جگہ ہے۔

آیت کے نزول کے وقت روئے زمین پر صرف دو مسجدیں تھیں ایک کعبۃ اللہ مکہ معظمہ میں اور دوسرے مسجد اقصیٰ فلسطین میں اس کے باوجود جمع کا لفظ مساجد آیا ہے۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ حکم رہتی دنیا تک زمین پر تعمیر ہونے والی تمام مساجدوں کے بارے میں دیا گیا ہے۔ مشرکین مکہ خانہ کعبہ میں اور یہود و نصاریٰ اپنی اپنی عبادت گاہوں میں اللہ کے ساتھ کئی خداؤں کی پوجا کرتے تھے اور کئی بتوں کے سامنے سجدہ کرتے تھے اس پس منظر میں حکم دیا گیا کہ مساجد میں صرف اللہ کو پکارو اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو یعنی کسی اور کی عبادت نہ کرو اور اس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ مساجد اللہ کے واسطے مختص ہوتی ہیں۔ اور اللہ کی ملکیت میں ہوتی ہیں۔ اللہ میں لام ملکیت کو بتاتا ہے جیسے: بلاشبہ زمین اللہ کی ہے۔ انا للہ ہم اللہ کے ہیں۔

یہاں شرعی فقہی اور قانونی لحاظ سے ایک بڑی اہم بات معلوم ہوتی ہے کہ کسی بھی مسجد کا صرف اللہ کی عبادت کے لئے مختص ہونا اور کسی مسجد کا اللہ کی ملکیت ہونا کوئی ایسی بات نہیں ہے جو اجتہاد اور استنباط کے ذریعہ معلوم ہوتی ہے بلکہ یہ حکم ہر مسجد کے لئے نص صریح سے ثابت ہے۔ یہ مسئلہ اجتہاد کے دائرے سے باہر ہے اسی بناء پر کسی فرد یا جماعت کو یہ حق حاصل نہیں ہو سکتا کہ وہ کسی مسجد کو غیر اللہ کی عبادت کے لئے دے دے یا اس کی ملکیت میں تبدیلی پیدا کر دے۔ مسجد کی ملکیت کے مسئلہ کو سمجھنے کے لئے ایک واقعہ کا ذکر کرنا یہاں نامناسب نہ ہوگا۔ ہمارے معتبر واعظین بیان کرتے ہیں کہ ایک بادشاہ نے اپنی بیوی سے کہہ دیا کہ تم صبح تک میری حدود سلطنت سے باہر چلی جاؤ ورنہ تم پر طلاق ہے۔ اس کے بعد سب کو پریشانی لاحق ہوگئی کہ صبح تک حدود سلطنت سے نکل جانے کی کوئی صورت نہیں ہے اس لئے طلاق واقع ہو جائے گی عام علماء اور مفتیان کے نزدیک اس کے علاوہ کہنے کی کوئی بات نہیں تھی۔ لیکن ایک بڑے فقیہ نے کہا کہ طلاق سے بچنے کی ایک صورت ہے اور وہ یہ ہے کہ بیگم صاحبہ صبح سے پہلے کسی مسجد میں چلی جائیں مسجد اللہ کی ملکیت ہوتی ہے کسی بھی بادشاہ کی سلطنت سے نہیں ہوتی ہے۔ جن لوگوں نے ایک بابری مسجد کو ڈھایا ہے انہوں نے گویا دنیا کی تمام مسجدوں پر وار کیا ہے اور جن لوگوں نے ایک مسجد کو منہدم ہوتے ہوئے دیکھا ہے اور خاموش رہے اور ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہے وہ بھی جرم میں شریک ہیں وہ جنہوں نے اللہ کے ایک گھر پر پھاوڑا اور سٹیل چلا کر تمام مساجد اللہ کی حرمت کو پامال کرنے کی کوشش کی ہے ان کے جرم اور ظلم میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے لیکن کیا ہم جیسوں کا جرم بھی کچھ کم ہے؟ جو کہتے ہیں کہ بابری مسجد تا قیامت مسجد رہے گی جبکہ اس مسجد میں پتھر کی بے جان مورتیاں پوجی جا رہی ہیں اور مورتیوں کو ہٹانے کے لئے ذرا ہلنے اور جنبش کرنے کے لئے ہم تیار نہیں ہیں اور نہ اس کے لئے آمادہ ہیں کہ سڑک پر نکلیں اور پیروں میں گرد لگے اور شیروانی کرتے پائجامے پر شکن پڑے اور استری ٹوٹ جائے۔ جیل جانا پتھر کھانا لاٹھی چارج کا سامنا کرنا تو دور کی بات ہے ساری دوڑ دھوپ کی انتہا پوری احتیاط کے ساتھ زبان و قلم کا استعمال ہے اور بس۔ حالانکہ زبان و قلم کا استعمال معقول لوگوں کے لئے کارآمد ہوتا ہے جن کے پاس کوئی کردار ہو صحیح اور غلط کی جن کو تمیز نہیں جنہیں شرم و حیا ہو۔

اے اللہ ربّ العزت ہمارے دلوں کو ہدایت اتحاد ہمت اور غیرت ایمانی عطا فرما۔ ہمیں ظلم کے مقابلے میں صبر حکمت اور استقامت عطا فرما۔

اے اللہ ربّ العزت ہندوستان اور دنیا بھر کی مساجد کی حفاظت فرما۔

اور ہمیں اپنے گھروں کے حقوق ادا کرنے والا بنا دے آمین یارب العالمین۔ ●●

دہلی آلودگی: حکومت سے فوری ایکشن کا مطالبہ

سونیا کی قیادت میں حزبِ اختلاف کا پارلیمنٹ احاطہ میں احتجاج

نئی دہلی: دہلی کی بگڑتی ہوئی فضائی کیفیت کے خلاف جمعرات کو سونیا گاندھی کی قیادت میں حزبِ اختلاف نے پارلیمنٹ کے احاطہ میں احتجاج کیا۔ سونیا گاندھی، پرینکا گاندھی اور پارٹی صدر ملکارجن کھڑگے نے ماسک پہنے اراکین کے ساتھ زہریلی ہوا کے مسئلے پر حکومت کی بے عملی پر شدید تشویش ظاہر کی اور فوری عملی اقدام کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے دوران سونیا گاندھی نے کہا کہ دہلی کی آلودہ فضا بچوں، بزرگوں اور سانس کے مریضوں کے لیے سنگین خطرہ بن چکی ہے، مگر حکومت تاحال کوئی مؤثر قدم نہیں اٹھا رہی۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ مسئلہ سیاسی نہیں بلکہ عوامی صحت سے جڑا ہوا ہے اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ فوری طور پر جامع حکمتِ عملی پیش کرے۔ پرینکا گاندھی نے وزیرِاعظم کے ایک حالیہ تبصرے پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ”کس موسم کا مزہ لیں؟ باہر کی حالت دیکھیے، بچے سانس نہیں لے پا رہے۔“ انہوں نے کہا کہ ہر سال آلودگی کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے لیکن عملی قدم نہ ہونے کے باعث عوام کی مشکلات برقرار رہتی ہیں۔ پرینکا گاندھی کا کہنا تھا کہ حزبِ اختلاف ہر سنجیدہ کوشش میں حکومت کو تعاون دینے کے لیے تیار ہے، بشرطیکہ حکومت حقیقتاً کوئی قدم اٹھائے۔ ملکارجن کھڑگے نے اپنے بیان میں کہا کہ آلودگی محض موسمی مسئلہ نہیں بلکہ ایک گہرا صحت کا بحران ہے جو لاکھوں لوگوں پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت پارلیمنٹ میں تفصیلی بحث کرائے اور ایک ایسی حکمتِ عملی وضع کرے جو فوری اور طویل مدتی ضروریات کو پورا کرے۔ پارلیمنٹ کے مکر دروازے کے نزدیک ہونے والے احتجاج میں اپوزیشن کے اراکین نے ایک بڑا بینر تھام رکھا تھا جس میں آلودگی کی سنگینی اور حکومت کی غفلت پر تنقیدی جملے درج تھے۔ اراکین نے نعرے بھی لگائے اور اس بات پر زور دیا کہ راجدھانی کی فضا ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید خطرناک ہوتی جا رہی ہے۔ دوسری جانب جمعرات کی صبح دہلی کا فضائی معیار معمولی بہتری کے باوجود ’خراب‘ درجہ بندی میں رہا اور ماہرین نے آگاہ کیا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو صورتحال کسی بھی وقت ’انتہائی خراب‘ سطح تک پہنچ سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے موسم صاف رہنے کی پیش گوئی کی ہے تاہم سرد ہواؤں کے باعث آلودگی کے زیرِ اثر رہنے کا امکان برقرار ہے۔ سونیا گاندھی اور دیگر اپوزیشن رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ بیان بازی کے بجائے عملی اقدامات کرے، تاکہ دہلی اور آس پاس کے رہنے والے لاکھوں شہریوں کو زہریلی ہوا کے مستقل خطرے سے نجات مل سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک متحدہ قومی حکمتِ عملی اس وقت ناگزیر ہے، اور اسے مؤخر کرنا عوام کی صحت کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔

مساجد اور مدارس میں کیمرے لگائیں: ارون گوول

نئی دہلی: بی جے پی کے رکنِ پارلیمنٹ ارون گوول نے جمعرات کے روز مطالبہ کیا کہ مساجد اور مدارس میں بھی سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے جائیں کیونکہ یہ بھی بڑے عوامی اور سماجی مقامات ہیں جہاں سیکیورٹی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔ لوک سبھا میں وقفۂ صفر کے دوران انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک بھر میں مندروں، گرجا گھروں، گردواروں، کالجوں، اسپتالوں، بازاروں اور زیادہ تر عوامی مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جا چکے ہیں۔ گوول نے کہا کہ یہ کیمرے شفافیت، سیکیورٹی اور جرائم کی روک تھام میں انتہائی مؤثر ثابت ہوئے ہیں، ”لیکن مساجد اور مدارس میں ابھی تک یہ نظام نافذ نہیں کیا گیا“ جبکہ یہ بھی اہم عوامی و سماجی مقامات ہیں جہاں سیکیورٹی اتنی ہی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کے جائے پیدائش سعودی عرب کے مکہ میں بھی سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر مساجد اور مدارس میں سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے ہیں۔ اگر وہاں سیکیورٹی کو ترجیح دیتے ہوئے یہ نظام نافذ ہو سکتا ہے تو ہندوستان میں یکساں سیکیورٹی معیارات نافذ کرنے میں ہچکچاہٹ کیوں؟

ویزا جاری کرنا ہر حکومت کا خودمختار حق

امریکی ویزا قوانین سخت ہونے پر راجیہ سبھا میں وزیرِ خارجہ جے شنکر کا بیان

نئی دہلی: وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں کہا کہ ویزا جاری کرنا ہر حکومت کا ایک خودمختار (سوَرن) حق ہے، اور امریکہ کو اپنے قومی سلامتی کے جائزے کی بنیاد پر کسی کو ویزا دینا یا نہ دینا کا اختیار حاصل ہے۔ ایوانِ بالا میں ضمنی سوالات کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ امریکہ نے حال ہی میں — اور تازہ اعلان بدھ کو ہوا — ویزا فیصلوں کو مکمل طور پر قومی سلامتی سے متعلق فیصلہ قرار دیا ہے۔ جے شنکر نے یہ بات ایسے وقت میں کہی ہے جب امریکہ کی جانب سے ویزا ’اسکریننگ‘ نظام مزید سخت کیے جانے، اور اب درخواست گزاروں کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی تفصیلی جانچ کی خبریں سامنے آنے پر تشویش ظاہر کی جا رہی ہے۔ اندازہ ہے کہ اس کا اثر بھارتی درخواست گزاروں پر بھی پڑ سکتا ہے۔ جے شنکر نے کہا، ”ویزا جاری کرنا کسی بھی حکومت کا خودمختار حق ہے۔ امریکہ کے معاملے میں، ان کا واضح موقف ہے — اور کل کا اعلان اس کی مثال ہے کہ ہر ویزا فیصلہ ایک قومی سلامتی کا فیصلہ ہے۔ اس لیے وہ کسی شخص کی قومی سلامتی سے متعلق حیثیت کا جائزہ لے کر ویزا پر فیصلہ کرنے کا حق محفوظ رکھتے ہیں۔“ انہوں نے بتایا کہ امریکی حکومت نے عوامی طور پر کہا ہے کہ طالب علموں کے ویزا کے معاملات میں وہ تمام درخواست گزاروں سے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی پرائیویسی سیٹنگ ’پبلک‘ (عام) کرنے کو کہیں گے تاکہ وہ درخواست دینے والوں کی سوشل میڈیا سرگرمیوں کی مکمل جانچ کر سکیں۔ انہوں نے کہا، ”یہ ان کا عوامی طور پر اعلان کردہ مؤقف ہے۔“ ضمنی سوالات کے جواب میں جے شنکر نے بتایا کہ طلبہ کے ویزا منسوخ یا رد کیے جانے کا مسئلہ اپریل 2025 سے شروع ہوا، جب امریکی وزیرِ خارجہ نے نئی پالیسی کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا، ”اس کے نتیجے میں نسبتاً معمولی خلاف ورزیوں پر بھی طلبہ کے ویزا منسوخ کیے گئے۔ کئی معاملات میں ان پر خود اختیاری جلاوطنی (deportatiosnelf) کا دباؤ بھی ڈالا گیا۔“

لینڈ فار جاب اسکیم: لالو خاندان کو عارضی راحت

نئی دہلی: بہار کے سابق وزیرِ اعلیٰ اور آر جے ڈی سپریمو لالو پرساد یادو کے خاندان کو نوکری کے بدلے زمین گھوٹالے میں جمعرات کو عارضی راحت ملی۔ دہلی کی راؤز ایونیو کورٹ نے سی بی آئی معاملے میں لالو پرساد یادو، رابڑی دیوی، تیجسوی یادو، تیج پرتاپ یادو، میسا بھارتی، ہیما یادو اور دیگر ملزمین کے خلاف الزام طے کرنے کا حکم فی الحال ٹال دیا۔ عدالت نے سی بی آئی کو ملزمین کی حیثیت کی تصدیق کرنے کا حکم دیا ہے، کیونکہ کارروائی کے دوران کچھ ملزمین کی موت ہو چکی ہے۔ کورٹ نے سی بی آئی سے اسٹیٹس رپورٹ دائر کرنے کو کہا ہے اور اگلی سماعت کی تاریخ 8 دسمبر مقرر کی ہے۔ بتایا گیا کہ سی بی آئی نے اس معاملے میں 103 افراد کو ملزم بنا کر چارج شیٹ دائر کی تھی، جن میں سے 4 افراد کارروائی کے دوران انتقال کر گئے تھے۔ یہ پورا معاملہ ریلوے میں نوکری دینے کے بدلے ریاستی حکومت کی زمین کے الاٹمنٹ میں مبینہ بے ضابطگیوں سے جڑا ہوا ہے۔ مرکزی ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ سرکاری زمین کا استعمال لالو خاندان نے ذاتی فائدے کے لیے کیا، جبکہ زمین کا استعمال عوامی مفاد میں ہونا چاہیے تھا۔ اس سے پہلے 11 ستمبر کو عدالت نے نوکری کے بدلے زمین کے حصول کے معاملے میں اپنا فیصلہ محفوظ رکھ لیا تھا۔ لالو یادو کے سینئر وکیل منیندر سنگھ نے دلیل دی کہ یہ پورا کیس سیاسی محرکات سے چلایا جا رہا ہے تاکہ آر جے ڈی لیڈر کو بدنام کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایسے کوئی ثبوت نہیں ملے کہ امیدواروں کو لینڈ فار جاب دی گئی ہو۔ 7 اکتوبر کو دہلی کی ایک عدالت نے لینڈ فار جاب گھوٹالے میں لالو یادو اور ان کے بیٹوں کو ایک۔ ایک لاکھ روپے کے مچلکے پر ضمانت دے دی تھی۔ اسپیشل جج وشال گوگنے نے تینوں کو ضمانت دیتے ہوئے کہا کہ تحقیقات کے دوران انہیں گرفتار نہیں کیا گیا تھا۔ عدالت نے تینوں ملزمین کو اپنے پاسپورٹ جمع کرنے کا بھی حکم دیا۔ لالو یادو کی بیٹی اور پارٹی کی رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی بھی اس موقع پر عدالت میں موجود تھیں۔

ہند۔روس تجارت کو زیادہ متوازن بنانے کی ضرورت ہے: پیوش گوئل

نئی دہلی: وزیرِ تجارت وصنعت پیوش گوئل نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستان اور روس کے درمیان دوطرفہ تجارت بڑھانے اور اسے مزید متوازن بنانے کے لیے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ صارفین کی اشیا، غذائی مصنوعات، موٹر گاڑیاں، ٹریکٹر، بھاری تجارتی گاڑیاں، اسمارٹ فون جیسے الیکٹرانک آلات، صنعتی پرزے اور ٹیکسٹائل یہ وہ بڑے شعبے ہیں جن میں ہندوستان سے روس کو برآمدات بڑھانے کی بڑی صلاحیت ہے۔ فکّی کے زیرِ اہتمام ہندوستان–روس تجارتی فورم کی میٹنگ میں گوئل نے کہا کہ دوطرفہ تجارت 70 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ رہی ہے لیکن ہم آرام سے نہیں بیٹھ سکتے، ہمیں مزید آگے بڑھنا ہوگا اور تجارت کو متوازن کرنا ہوگا۔ سال 2024–25 میں ہندوستان کی روس کو برآمدات 4.9 ارب ڈالر رہیں جبکہ درآمدات 63.8 ارب ڈالر تک پہنچ گئیں۔ اس طرح تجارت کا خسارہ تقریباً 59 ارب ڈالر رہا۔ دونوں ممالک نے 2030 تک 100 ارب امریکی ڈالر کے دوطرفہ تجارت کے ہدف کا تعین کیا ہے۔ گوئل نے کہا کہ ہندوستان سروس سیکٹر میں بھی روس کو بڑی پیشکش کر سکتا ہے۔ روسی فیڈریشن کے صدارتی دفتر کے ڈپٹی چیف آف اسٹاف میکسم اوریشکن نے میٹنگ میں کہا کہ روس کی مجموعی درآمدات میں ہندوستان کا حصہ دو فیصد سے بھی کم ہے، جسے بڑھانے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ متوازن تجارت کے لیے ہندوستان کی شمولیت بڑھانا ضروری ہے۔ اوریشکن نے بتایا کہ ہندوستان زرعی مصنوعات، ادویات، ٹیلی کمیونیکیشن آلات، صنعتی پرزہ جات اور افرادی قوت — چھ بڑے شعبوں میں روس کو سپلائی بڑھا سکتا ہے۔

اکالی دل لیڈر بکرم سنگھ مجیٹھیا کی مشکلات میں اضافہ

درخواست ضمانت خارج، ایک اور قریبی گرفتار

چنڈی گڑھ: شرومنی اکالی دل کے لیڈر بکرم سنگھ مجیٹھیا کی مشکلات اس وقت بڑھ گئیں جب پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے ان کی درخواست ضمانت مسترد کر دی۔ اکالی دل لیڈر مجیٹھیا اس وقت آمدنی سے زائد اثاثہ معاملے میں نابھا جیل میں بند ہیں اور ہائی کورٹ نے انہیں راحت دینے سے انکار کر دیا۔ بکرم سنگھ مجیٹھیا کو وجیلنس بیورو نے 25 جون کو آمدنی سے گرفتار کیا تھا۔ اس معاملے میں مجیٹھیا کے برادر نسبتی گجپت سنگھ گریوال بھی ایک نامزد ملزم ہیں۔ گریوال کو بھگوڑا قرار دینے کی بیورو کی عرضی پر موہالی کی عدالت میں سماعت ہوگی۔ وجیلنس بیورو اس معاملے میں چالان (چارج شیٹ) پیش کر چکا ہے۔ 15 نومبر کو موہالی کی ایک عدالت نے وجیلنس بیورو کی درخواست کی بنیاد پر گجپت سنگھ کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کیا تھا، جسے 29 نومبر تک تعمیل کیا جانا تھا مگر ابھی تک ایسا نہیں ہو سکا۔ اس کے بعد وجیلنس بیورو نے گجپت سنگھ گریوال کو مفرور قرار دینے کے لیے عدالت میں درخواست دائر کی تھی۔ عدالت کی طرف سے ان کے وکیل سے جواب طلب کیا گیا ہے، اگر پیر تک جواب داخل نہیں کیا جاتا ہے تو اسے مفرور قرار دینے کی کارروائی شروع کر دی جائے گی۔ جانچ ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ اس نے مجیٹھیا اور ان کے خاندان سے متعلق گزشتہ 10 سال کے مالیاتی ریکارڈ کی گہرائی سے جانچ کی ہے۔ اس دوران تقریباً 400 بینک کھاتوں کی تفتیش کی گئی ہے۔ کیس کو مضبوط بنانے کے لیے کم سے کم 200 گواہ تیار کئے گئے ہیں۔ مجیٹھیا کے ساتھ ساتھ ان کے قریبیوں پر بھی شکنجہ کستا جا رہا ہے۔ پنجاب وجیلنس بیورو نے ان کے قریبی ہرپریت گلاٹی کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔ گلاٹی پر الزام ہے کہ اس کی الگ الگ شراب کمپنیوں کے ذریعہ کے پیسوں کا لین دین کیا گیا تھا۔ ان کمپنیوں کے ذریعے گلاٹی اور مجیٹھیا نے شملہ اور دہلی سمیت کئی شہروں میں غیر قانونی اثاثے حاصل کئے تھے۔ اتوار کو اسے عدالت میں پیش کر کے 6 دن کی پولیس حراست لیا گیا ہے۔ دوران سماعت گلاٹی کے وکیل نے عدالت میں دلیل دی کہ پہلے وجیلنس بیورو کی طرف سے اسے سرکاری گواہ بنایا گیا تھا۔

الیکشن کمیشن ایس آئی آر پر شکوک وشبہات دور کرے: عمر عبداللہ

سری نگر: جموں و کشمیر کے وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی انتخابی کمیشن کو خصوصی گہری نظرِ ثانی سے متعلق سیاسی جماعتوں کے خدشات دور کرنے کے لیے ایک میٹنگ بلانی چاہیے۔ عمر عبداللہ نے فوج کی جے اے کے ایل آئی رجمنٹ کی پاسنگ آؤٹ پریڈ کے موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کچھ خدشات موجود ہیں، اور بہتر ہوگا کہ انتخابی کمیشن ہم جیسے لوگوں کو بلا کر یہ سمجھائے کہ ایس آئی آر اصل میں ہے کیا، کیونکہ ہم نے دیکھا ہے کہ مشینوں کے ذریعے انتخابات میں چوری تو نہیں ہوتی، لیکن ان میں ہیرا پھیری ضرور ممکن ہے۔ عمر عبداللہ نے جموں و کشمیر میں 2023 کی حد بندی کو انتخابات میں ہیرا پھیری قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے سیاسی فائدے کے لیے سات سیٹیں بنائیں، جس سے صرف ایک ہی پارٹی یا اس کے اتحادیوں کو فائدہ ہوا۔ انتخابات میں اسی طرح ہیرا پھیری کی جاتی ہے۔ اسی لیے ایس آئی آر کو لے کر خدشات ہیں کہ اس کے ذریعے بھی انتخابات میں مداخلت ہو سکتی ہے۔ وزیرِ اعلیٰ نے پریڈ میں شامل تقریباً 713 نوجوانوں کو جے اے کے ایل آئی میں شمولیت پر مبارک باد دی۔ انہوں نے کہا کہ جے اے کے ایل آئی کا جموں و کشمیر کے ساتھ گہرا تعلق ہے، کیونکہ یہ ملک کی سرحدوں کی حفاظت کرتا ہے۔ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے جمعرات کو ہندوستان پہنچنے پر عمر عبداللہ نے کہا کہ نئی دہلی اور ماسکو کے درمیان تعلقات بہت پرانے اور مضبوط ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روس کے ساتھ ہمارے بہت قدیم اور گہرے تعلقات ہیں۔ جب ہمارے پڑوسیوں نے ہندوستان کے خلاف سازشیں کیں، جنگ کی یا حملے کیے، تو روس نے ہمیشہ وقتاً فوقتاً ہندوستان کا ساتھ دیا ہے۔ مزید کہا کہ روس نے ہمیشہ ہندوستان کی مدد کی ہے — چاہے وہ ہتھیاروں کی فراہمی ہو یا اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل میں اپنی ویٹو پاور کا استعمال۔ یہ اچھی بات ہے کہ روسی صدر ہندوستان آ رہے ہیں۔ اگر ہمارے تعلقات مزید بہتر ہوتے ہیں تو یہ انتہائی مثبت قدم ہوگا۔ عمر عبداللہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ اگر ہندوستان–روس تعلقات کی بہتری سے کسی دوسرے ملک کو فائدہ ہوتا ہے، تو اس پر اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے وزیرِ اعظم کے پوتن کے ساتھ بہت اچھے تعلقات ہیں، اور اگر اس سے یوکرین کو کسی طرح فائدہ پہنچتا ہے، اگر ہم روس کو امن کی راہ اختیار کرنے اور یوکرین پر حملے روکنے کے لیے قائل کر سکیں، تو میرے خیال میں یہ سب کی کامیابی ہوگی۔

چھتیس گڑھ: تصادم، اب تک 18 لاشیں برآمد

بیجاپور (چھتیس گڑھ): چھتیس گڑھ کے بیجاپور ضلع میں بدھ کو سکیورٹی فورسز اور نکسلائیٹس کے درمیان ہوئی مسلح جھڑپ کے بعد جمعرات کی صبح تک مزید چھ نکسلائیٹس کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ علاقے میں سرچ آپریشن بدستور جاری ہے۔ پولیس افسران نے جمعرات کو یہ معلومات دیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے ساتھ ہی جھڑپ میں مارے گئے نکسلائیٹس کی تعداد بڑھ کر 18 ہو گئی ہے۔ اس جھڑپ میں ریاستی پولیس کی یونٹ ڈسٹرکٹ ریزرو گارڈ (DRG) کے تین جوان بھی شہید ہوئے ہیں۔ بستر رینج کے انسپکٹر جنرل آف پولیس (آئی جی) سندر راج پی نے بتایا کہ تقریباً 12 گھنٹے تک وقفے وقفے سے جاری فائر بندی کے بعد بدھ کی شام تک 12 نکسلائیٹس کی لاشیں مل چکی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ جمعرات صبح علاقے میں جاری سرچ آپریشن کے دوران مزید چھ لاشیں ملیں، جس کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 18 ہو گئی۔ علاقے میں آپریشن اب بھی جاری ہے۔ سندر راج نے بتایا کہ اس کارروائی میں دنتے واڑہ اور بیجاپور کے ڈی آر جی، ایس ٹی ایف اور سی آر پی ایف کی BRA بٹالین کے اہلکار شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن علاقے میں ماؤوادیوں کی ویسٹ بستر ڈویژن اور PLGA کمپنی نمبر 2 کی سرگرمیوں کی اطلاع کی بنیاد پر شروع کیا گیا تھا۔

ایس آئی آر: ڈیجیٹلائزیشن اور ووٹر میپنگ میں راجستھان سرفہرست

جے پور: ملک بھر میں ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرِ ثانی (ایس آئی آر) کا عمل جاری ہے۔ بہار کے بعد یہ مہم اب دوسرے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور 12 ریاستوں و مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں بیک وقت جاری ہے۔ اسی دوران الیکشن کمیشن (ای سی آئی) نے بتایا ہے کہ راجستھان گنتی فارم (ای ایف) کی ڈیجیٹلائزیشن میں ملک بھر میں سرفہرست ہے۔ ای سی آئی کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق 47.5 کروڑ، یعنی 93 فیصد سے زیادہ گنتی فارموں کی ڈیجیٹلائزیشن مکمل ہو چکی ہے۔ ایس آئی آر مہم کے تحت 12 ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں جاری ووٹر ویریفائی پروگرام میں اب تک 99.83 فیصد یعنی 50.88 کروڑ سے زیادہ ووٹروں تک ای ایف پہنچ چکے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ تصدیق کا عمل تقریباً ہر گھر تک پہنچ چکا ہے۔ راجستھان کے چیف الیکٹورل آفیسر نوین مہاجن نے بتایا کہ ریاست میں کل 5.46 کروڑ گنتی فارموں میں سے 5.43 کروڑ سے زیادہ فارم ’ای سی آئی نیٹ‘ پر اپلوڈ جا چکے ہیں، یہ 99.5 فیصد سے زیادہ کام ہے، جسے مقررہ وقت سے پہلے ہی مکمل کر لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ریاست میں ٹیم ورک، ٹیکنالوجی اور زمینی سطح پر کام کے درمیان بہترین تال میل رہا ہے۔ اطلاعات کے مطابق راجستھان نے ڈیجیٹلائزیشن میں ہی نہیں بلکہ ووٹر میپنگ میں بھی شاندار مظاہرہ کیا ہے۔

ریاست میں 95 فیصد سے زیادہ نقشہ سازی کا کام پورا ہو چکا ہے۔ 9 اسمبلی حلقے کپاسن، بیتو، سالمبر، لوہاوٹ، نگر، سیکری، اوسیان، شاہ پورہ اور بامن واس نے اپنی نقشہ سازی کا 99 فیصد سے زیادہ کر دکھایا ہے۔ کپاسن سب سے آگے ہے جہاں 2.73 لاکھ ووٹروں میں سے 99.46 فیصد نقشہ سازی مکمل کر لی گئی ہے۔ اب یہاں صرف 1500 لوگوں کو ہی اپنے دستاویزات جمع کرانے ہیں۔ ووٹر میپنگ مکمل ہونے سے ووٹروں کو مختلف سہولیات حاصل ہوں گی۔ اس سے نہ صرف درستگی میں اضافہ ہوگا بلکہ اضافی کاغذی کارروائی کے بغیر ووٹر لسٹ کی تصدیق اور خدمات میں تیزی آئے گی۔ یہ حصولیابی 46 ہزار بوتھ لیول آفیسران (بی ایل او) کی محنت کا نتیجہ ہے۔ راجستھان کے باڑمیر، سالمبر، بلوترا، جھالاواڑ، پھلودی، بھرت پور، چورو، دوسہ اور باراں اضلاع نے 100 فیصد ڈیجیٹلائزیشن کر کے ملک کے لیے مثال قائم کی ہے۔

قوانین کی خلاف ورزی پر احمد آباد میں 9 اسپتال سیل

احمد آباد: گجرات میں احمد آباد میونسپل کارپوریشن نے عوامی تحفظ یقینی بنانے کے لیے غیر قانونی طور پر چل رہے متعدد طبی مراکز پر بڑی کارروائی کی ہے۔ شہر کے جنوب مغربی زون میں ایسے 9 اسپتالوں کو سیل کر دیا گیا ہے جو بلڈنگ یوز (بی یو) کی ضروری اجازت کے بغیر خدمات فراہم کر رہے تھے۔ کارپوریشن کے مطابق متعلقہ اسپتالوں کو تین بار نوٹس اور زبانی وارننگ جاری کی گئی تھی لیکن تعمیرات کو ریگولرائز نہیں کرایا گیا۔ ضابطوں کی اس سنگین خلاف ورزی کے پیشِ نظر اے ایم سی نے فوری طور پر عمارتوں کو بند کرنے کا فیصلہ کیا۔ احمد آباد میونسپل کارپوریشن کے جنوب مغربی زون کے محکمہ اسٹیٹ نے آج صبح میگا مہم ڈرائیو چلا کر شہر کے رہائشیوں کی صحت اور سیکورٹی سے کھلواڑ کرنے والے اسپتالوں کے خلاف سخت کارروائی کی۔ انتظامیہ کے مطابق ان اسپتالوں کے پاس مجاز بی یو اجازت نہیں تھی۔ انہیں گجرات ریگولرائزیشن آف ان اتھرائزڈ ڈیولپمنٹ ایکٹ 2022 (جی آر یو ڈی اے) کے تحت تعمیرات کو باقاعدہ کرانے کا موقع بھی دیا گیا تھا۔ کارپوریشن کی جانب سے 3 نوٹس بھیجے جانے کے باوجود اسپتال آپریٹروں نے اس معاملے پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا۔ جب افسران نے چھان بین کی تو آپریٹروں نے استعمال کی اجازت یا تعمیرات کو جائز ٹھہرانے والے کوئی بھی دستاویز یا ثبوت پیش نہیں کیے۔ قانونی عمل پورا کئے بغیر اسپتال کا استعمال جاری رکھنا سنگین لاپرواہی کے زمرے میں آتا ہے اور اس وجہ سے اے ایم سی نے فوری طور پر ان جائیدادوں کو سیل کر دیا ہے۔ اس کارروائی میں شہر کے پوش اور ترقی یافتہ علاقوں کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں خاص طور پر ساو؟ تھ بوپل، ضحی پورہ، سرکھیج، مکتم پورہ، جودھ پور اور سندھو بھون روڈ علاقے شامل ہیں۔ سیل کیے گئے اسپتالوں میں آرتھوپیڈک، میٹرنٹی ہوم اور چلڈرن اسپتال شامل ہیں۔

ججوں کی سروس کی عمر بڑھانے کا کوئی معاملہ سرکار کے زیرِ غور نہیں

نئی دہلی: حکومت نے جمعرات کو راجیہ سبھا میں کہا کہ ملک کی مختلف عدالتوں میں ججوں کی سروس کی عمر بڑھانے کا کوئی معاملہ فی الحال زیرِ غور نہیں ہے۔ اعلیٰ ایوان میں قانون اور انصاف کے وزیر ارجن رام میگھوال نے یہ بات بی جے پی کے سنجے سیٹھ کے سوال کے جواب میں کہی۔ سیٹھ نے ضمنی سوال پوچھ کر حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرائی کہ صحت کے شعبے میں اٹھائے گئے مختلف اقدامات کی وجہ سے ملک میں شہریوں کی اوسط عمر میں اضافہ ہوا ہے۔ سیٹھ نے کہا کہ امریکہ میں سپریم کورٹ کے جج عمر بھر خدمات انجام دیتے ہیں، جبکہ برطانیہ، بیلجیم، کینیڈا، آسٹریلیا وغیرہ میں ان کی عمر 70 سال تک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بھارت میں ضلع عدالتوں میں ججوں کی عمر 60 سال، ہائی کورٹ میں 62 سال اور سپریم کورٹ میں 65 سال ہے۔ سیٹھ نے حکومت سے یہ جاننا چاہا کہ عدالتوں میں زیر التوا کیسز کی بڑی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا وہ ججوں کی سروس کی عمر بڑھانے پر غور کر رہی ہے۔ اس کے جواب میں میگھوال نے کہا، ”اس وقت ایسا کوئی معاملہ زیرِ غور نہیں ہے۔“ قانون وزیر نے عدالتوں پر کیسز کے بھاری بوجھ سے متعلق ضمنی سوال کے جواب میں بتایا کہ حکومت نے نیشنل جوڈیشل ڈیٹا گرڈ بنایا ہے، جس میں کیسز کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ میں ایک کمیٹی موجود ہے جو دیکھتی ہے کہ کتنے کیسز 50 سال، 40 سال، 30 سال، 20 سال یا اس سے زیادہ پرانے ہیں، اور سپریم کورٹ ایسے کیسز کو جلد نمٹانے کی کوشش کرتی ہے۔

مدینہ سے حیدرآباد جا رہے انڈیگو مسافر طیارہ کو ملی بم سے اڑانے کی دھمکی، احمد آباد میں کرائی گئی ایمرجنسی لینڈنگ

حیدرآباد: جمعرات (4 دسمبر) کو مدینہ سے حیدرآباد جا رہی انڈیگو کی پرواز 6E058 کو مبینہ طور پر بم کی دھمکی ملنے کے بعد احمد آباد ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی ہے۔ پرواز میں 180 مسافروں کے علاوہ عملہ کے 6 اہلکار بھی سوار تھے۔ 2 روز قبل بھی انڈیگو کے ایک مسافر طیارہ میں انسانی بم ہونے کی دھمکی کے سبب ممبئی ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی تھی۔ ایئرپورٹ سے منسلک ذرائع نے بتایا کہ انڈیگو کی پرواز مدینہ سے حیدرآباد جا رہی تھی۔ اس درمیان طیارہ میں بم ہونے کی دھمکی ملی۔ دھمکی ملتے ہی افسران الرٹ موڈ پر آ گئے۔ ایسے میں پرواز کو احمد آباد ڈائیورٹ کرنا پڑا اور اس کی احمد آباد ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی۔ ایئرپورٹ کے ذرائع کا کہنا ہے کہ طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائے جانے کے بعد اس میں سوار تمام مسافروں کو باہر نکالا گیا اور پھر اس کی جانچ کرائی گئی۔ بتایا جا رہا کہ ایک مسافر نے طیارہ میں بم ہونے کا دعویٰ کیا تھا، جس کے بعد افراتفری مچ گئی۔ طیارے کی جانچ پڑتال کے ساتھ ساتھ مشتبہ مسافر سے بھی پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ 2 روز قبل منگل (2 دسمبر) کو بھی ایسی ہی ایک دھمکی کی خبر سامنے آئی تھی، جس کی وجہ سے کویت سے حیدرآباد جا رہی انڈیگو کی ایک پرواز کو ممبئی ڈائیورٹ کیا گیا اور وہاں پر ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی تھی۔

2047 کا ہندوستان خود انحصار اور ترقی یافتہ ہوگا: یوگی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے مہارانا پرتاپ شکشا پریشد کے بانی ہفتہ تقریبات 2025 کے افتتاح کے موقع پر 'خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047' کے ہدف کو اجاگر کیا۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے دیے گئے 'پنچ پرانس' کو ہر ایک شخص کے طور پر بیان کیا۔ سی ایم یوگی نے کہا کہ جیسا کہ ملک آزادی کی صد سالہ جشن منا رہا ہے، ہم ایک خود انحصار اور ترقی یافتہ ہندوستان چاہتے ہیں جہاں ہر شہری خوش ہو، ایک دوسرے کے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ زندگی بسر کرے اور ملک کو عالمی سپر پاور کے طور پر قائم کرنے میں اپنا کردار ادا کرے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہندوستان تبھی ترقی کرسکتا ہے جب ہر شہری پنچ پرانوں پر توجہ دے اور اس پر عمل کرے۔ اس نے پانچ پرانوں کی تفصیل سے وضاحت کی۔ اپنے ورثے پر فخر محسوس کرنا۔ اپنے آباؤ اجداد، ثقافت اور عظیم مردوں (مہارانہ پرتاپ، چھترپتی شیواجی، رانی لکشمی بائی وغیرہ) پر فخر کرنا۔ ایودھیا میں شری رام جنم بھومی مندر کی تعمیر اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ دوسرا: غلامی کے عناصر کو مکمل طور پر ختم کرنا۔ درمیانی عرصے کے دوران ہندوستان کو لوٹا گیا، جس کی وجہ سے معیشت میں ملک کا حصہ 46 فیصد سے کم ہو کر 1.5 فیصد رہ گیا۔ اب ہندوستان تیسری سب سے بڑی معیشت بن چکا ہے اور تیز رفتاری سے ترقی کر رہا ہے۔ تیسرا: مسلح افواج کا احترام کرنا۔ فوج، نیم فوجی اور پولیس سمیت تمام وردی پوش افواج کی قربانیوں اور خدمات کے لیے احترام اور شکرگزاری کا احساس رکھنا۔ چوتھا: سماجی منافرت کو ختم کرنا۔ ذات پات، علاقے اور زبان کی بنیاد پر تقسیم کو روکنا۔ قومی یکجہتی کے لیے کام کرنا اور سماجی تفریق کے خلا کو ختم کرنا۔ ہماری شناخت قومیت کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ پانچواں: شہری فرائض کو پورا کرنا، یہ سمجھنا کہ قانون کا اطلاق ہر شہری پر یکساں ہوتا ہے، نہ صرف دوسروں پر۔ طلباء، اساتذہ، تاجر، عوامی نمائندے سب اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے ادا کریں۔ سی ایم یوگی نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ اگر ملک ایک سمت میں کام کرتا رہا تو 2047 تک ہندوستان یقینی طور پر ایک ترقی یافتہ ملک بن جائے گا۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی موجودگی میں، لیفٹیننٹ جنرل یوگیندر ڈمری (ریٹائرڈ)، اتر پردیش اسٹیٹ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین، نے مہارانا پرتاپ شکشا پریشد کے بانی ہفتہ جشن 2025 کا افتتاح کیا۔ تقریب میں کئی ایم ایل ایز، وائس چانسلر اور مقامی عوامی نمائندے موجود تھے۔

کف سیرپ معاملے میں مافیا حاوی: اجے رائے

مراد آباد: (یو این آئی) اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے کف سیرپ معاملے میں یوگی حکومت کو ہدف تنقید بناتے ہوئے ہوئے کہا کہ اس غیر قانونی کاروبار میں حکومت کی حمایت پر مافیا نظام حاوی ہے۔

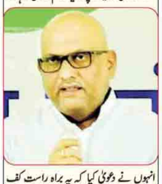

انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ براہ راست کف سیرپ پلا کر بچوں کے قتل کے مترادف ہے، کیونکہ زہریلا سیرپ پینے سے سینکڑوں اموات ہوچکی ہیں۔ یہ معاملہ نشہ کنٹرول، عوامی صحت اور سیاسی جوابدہی سے جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے سیاست دانوں اور افسروں پر تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگایا۔ مسٹر اجے رائے نے جمعرات کو مراد آباد پہنچ کر ایس آئی آر کے کام کے دوران دباؤ کی وجہ سے مبینہ طور پر خودکشی کرنے والے بھوجپور تھانہ علاقے کے بہیڑی براہمن گاؤں کے رہائشی بی ایل او سرویش سنگھ کے لواحقین سے ملاقات کی۔ سرویش سنگھ نے ایس آئی آر کے کام کے دباؤ میں مبینہ طور پر خودکشی کرلی تھی۔ بعد میں وہ برین ہیمرج کی شکار بی ایل او آبھا سولومن کے گھر بھی گئے، جن کی حالت نازک بتائی جارہی ہے۔

کوڈین کھانسی کے شربت پر سیاست گرم

ریاست میں ایک ضلع، ایک مافیا کا راج ہے: اکھلیش

لکھنؤ: (پی این ایس) کوڈین سے بنے کھانسی کے شربت کی اسمگلنگ پر لکھنؤ میں سیاسی درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے۔ سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے الزام لگایا ہے کہ ڈرگ سیرپ سنڈیکیٹ نہ صرف اتر پردیش بلکہ بہار، مدھیہ پردیش، راجستھان، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، اور نیپال، بنگلہ دیش اور جنوبی افریقہ میں بھی کام کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ممنوعہ شربت نے کئی بے گناہ لوگوں کی جانیں لی لیکن حکومت اور انتظامیہ کے بااثر افراد کے کردار کو نظر انداز کیا گیا۔ اکھلیش نے دعویٰ کیا کہ اس غیر قانونی تجارت میں وزیر اعلیٰ کے قریبی ساتھیوں اور کئی عہدیداروں کے نام بھی زیر بحث ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں ایک ضلع، ایک مافیا کا کالا کاروبار کھلے عام پروان چڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صرف وزیر اعظم کے پارلیمانی حلقہ وارانسی میں ہی اس معاملے میں 38 مقدمات درج کیے گئے ہیں، اور مقامی مافیاز کے نام سامنے آئے ہیں۔ وارانسی سنٹرل بار ایسوسی ایشن کے نائب صدر راجہ آنند جیوتی سنگھ کی ایک سال قبل موت کا

ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی موت زہریلا شربت پینے سے ہوئی، لیکن پولیس نے ان کی اہلیہ کی شکایت پر کوئی کارروائی نہیں کی۔ اکھلیش نے الزام لگایا کہ یہ کاروبار وارانسی، جونپور، چندولی، بھدوہی، غازی پور، اور اعظم گڑھ میں پوروانچل میں 'بڑے لوگوں کی حمایت' سے چلتا رہا۔ کوڈین سیرپ معاملے میں ای ڈی کے چھاپے کے بارے میں اکھلیش نے کہا کہ یہ واضح ہے کہ 'ملک کے دوسرے سب سے طاقتور لیڈر' اس معاملے پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ لیڈر پڑوسی ضلع وارانسی سے تعلق رکھنے والے ایک مضبوط شخص کو ناپسند کرتا ہے، اس لیے جیسے ہی ان کے رشتہ داروں کے نام سامنے آئے، مرکزی حکومت کا دباؤ بڑھ گیا۔ یہ الزام ہے کہ کوڈین سنڈیکیٹ کا کنگ پن، شبھم، مضبوط آدمی کے رشتہ داروں کے ساتھ شراکت میں تھا اور اس نے تقریباً 84 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی اور مہنگی گاڑیاں تحفے میں دیں۔ اکھلیش نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایک طاقتور کا ایک اور چیلہ بھی کروڑوں روپے کے اس کاروبار میں ملوث ہے اور اسے سیکورٹی فراہم کرنے کے نام پر حکمران لیڈروں کو مہنگے تحائف اور بھاری رقم دی گئی۔

الہ آباد ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ

اقلیتی اسکول میں 'بزمِ وراثت فیسٹول' کے انعقاد کی اجازت

پریاگراج: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک پرائیویٹ، غیر امداد یافتہ اقلیتی ادارے کے کیمپس میں 'بزم وراثت' فیسٹیول کے دوسرے ایڈیشن کے اہتمام کا راستہ صاف کر دیا ہے۔ یہ تین روزہ ثقافتی تقریب 19 سے 21 دسمبر 2025 تک بشپ جانسن اسکول اینڈ کالج میں منعقد ہونے والی ہے۔ یہ حکم اس لیے اہمیت کا حامل ہے

کیونکہ 14 اکتوبر کو منظور کیے گئے اپنے پہلے حکم میں ہائی کورٹ نے تعلیمی اداروں کو اپنے کھیل کے میدانوں اور انفراسٹرکچر کو 'تجارتی سرگرمیوں' یا کسی تیسرے فریق کو استعمال کے لیے دینے پر سختی سے روک لگادی تھی۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے اس بات پر بھی زور دیا تھا کہ اسکول صرف تعلیم دینے کے لیے ہیں۔ موجودہ حکم معاملے میں مخصوص حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے منظور کیا گیا کیونکہ عدالت نے مشاہدہ کیا کہ یہ تقریب غیر تجارتی سرگرمی نہیں بلکہ ثقافتی تقریب ہے حالانکہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ارون بھنسالی اور جسٹس کشتیج شیلیندر کی ڈویژن بنچ نے واضح کیا کہ اس اجازت کو 14 اکتوبر کے حکم کی پابندیوں میں نرمی کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ شادیوں، تجارتی میلوں اور کمرشیل دکانوں کیلئے اسکولوں کے استعمال پر ہائی کورٹ کی پابندی بدستور برقرار ہے۔ بزم وراثت فیسٹیول کے منتظمین نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر کے یہ واضح کرنے کا مطالبہ کیا تھا کہ 14 اکتوبر کا حکم ان غیر منافع بخش ثقافتی اور تعلیمی پروگراموں کے خلاف نہیں ہے جو بغیر کسی کاروباری سرگرمی یا ذاتی فائدے کے کسی پرائیویٹ غیر امداد یافتہ اقلیتی ادارے میں تعطیلات کے دوران منعقد کئے جاتے ہیں۔ درخواست گزاروں کو ہائی کورٹ سے اس لئے رجوع کرنا پڑا کیونکہ بشپ جانسن اسکول انتظامیہ نے تقریب کی اجازت منسوخ کر دی تھی اور مقامی ضلعی انتظامیہ نے بھی ہائی کورٹ کے حکم کی روشنی میں ہاتھ کھڑے کر دئے تھے۔

لکھنؤ میں 80 فیصد وقف املاک کا ڈیٹا اپلوڈ نہیں

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں امید پورٹل پر وقف املاک کا ڈیٹا اپ لوڈ کرنے کی آخری تاریخ (5 دسمبر) جیسے ہی قریب آرہی ہے، ایک بڑا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ سرکاری پورٹل پر مسلسل خرابیوں اور سست رفتاری کی وجہ سے، لکھنؤ میں سنی اور شیعہ وقف بورڈ دونوں سے تعلق رکھنے والی ہزاروں جائیدادوں کی تفصیلات ابھی تک آن لائن اپ لوڈ نہیں کی گئی ہیں، جس سے عوام کی تشویش میں اضافہ ہوا ہے۔ دونوں وقف بورڈ ریاست بھر میں 132,000 جائیدادوں کے مالک ہیں۔ سنی وقف بورڈ کی 124,000 جائیدادوں میں سے صرف 20% 29,000 کو اپ لوڈ کیا گیا ہے۔ شیعہ وقف بورڈ کی 8,000 جائیدادوں میں سے صرف 45% یعنی 3,700، پورٹل پر رجسٹرڈ ہیں۔ یعنی ڈیڈ لائن سے صرف ایک دن پہلے، تقریباً 80% سنی املاک اور 55% شیعہ املاک کا ڈیٹا اپ لوڈ ہونا باقی ہے۔ سپریم کورٹ کی طرف سے مہلت بڑھانے سے انکار کرنے کے بعد، لوگ وقف بورڈ کے دونوں دفاتر (مال ایونیو اور جواہر بھون) کا رخ کر رہے ہیں، صرف مایوسی کا سامنا کرنا پڑا۔ وارانسی کے ایک مہمان پرویز احمد نے اطلاع دی کہ پورٹل کا سرور مکمل طور پر ڈاؤن ہے۔ وہ کئی دنوں سے بورڈ کے چکر لگا رہے ہیں لیکن کچھ نہیں ہو رہا ہے۔

مایاوتی کی نوئیڈا میں 6 دسمبر کو ہونے والی ریلی منسوخ

لکھنؤ: (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی کی سربراہ اور اتر پردیش کی سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے بڑا دل دکھاتے ہوئے ہفتہ (6 دسمبر) کو نوئیڈا میں ہونے والے اپنے بڑی عوامی جلسے کو اچانک منسوخ کر دیا۔ یہ ریلی بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راو امبیڈکر کے 69ویں مہاپری نروان دیوس کے موقع پر راشٹریہ دلت پریرنا استھل (نوئیڈا) میں ہونی تھی، جس میں مغربی یوپی، دہلی اور اتراکھنڈ سے لاکھوں کارکنان پہنچنے والے تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر خود ہی پوسٹ کر کے مجوزہ ریلی منسوخ کرنے کا اعلان کردیا۔ انہوں نے ریلی منسوخ کرنے کی وجہ عام لوگوں کو ہونے والی پریشانیوں کو بتایا۔ انہوں نے اپنے لمبے پوسٹ میں کہا، ''میرے جانے پروی آئی پی سیکورٹی کے نام پر جو

بھاری بھرکم سرکاری انتظام ہوتے ہیں، اس سے عام لوگوں، خواتین، بچوں اور بزرگوں کو زبردست پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے، دھکا مکی بھی ہوتی ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ میری وجہ سے میرے اپنے لوگوں کو تکلیف ہو، یہ میں برداشت نہیں کرسکتی۔ اس لئے میں اس بار خود نہیں آؤں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ لکھنؤ واقع اپنی رہائش گاہ پر ہی بابا صاحب کو ذاتی طور پر خراج عقیدت پیش کریں گی۔ ساتھ ہی دیگر لوگوں سے بھی یہی اپیل کروں گی کہ کارکنان بغیر کسی سیاسی دکھاوے کے امن کے ساتھ خراج عقیدت پیش کریں۔

کانگریس کا پنچایت الیکشن تنہا لڑنے کا فیصلہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کی سیاست میں ایک بڑا موڑ آیا ہے۔ آئندہ پنچایتی انتخابات سے عین قبل کانگریس پارٹی نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ساتھ اتحاد چھوڑ کر اکیلے الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ بدھ کو راہل گاندھی کی صدارت میں اتر پردیش کانگریس ممبران پارلیمنٹ کی میٹنگ میں متفقہ طور پر کیا گیا۔ میٹنگ کے بعد، اتر پردیش کانگریس کے انچارج اویناش پانڈے نے باضابطہ طور پر اعلان کیا کہ پارٹی آئندہ پنچایتی انتخابات آزادانہ طور پر لڑے گی اور تنظیم کو بوتھ کی سطح تک مضبوط بنانے پر اپنی تمام تر کوششوں پر توجہ مرکوز کرے گی۔ اس اعلان نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے، کیونکہ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے حال ہی میں کہا تھا کہ کانگریس اور ایس پی مل کر 2027 کے اسمبلی انتخابات لڑیں گے اور اتحاد برقرار رہے گا۔

اعظم خان اور عبداللہ اعظم کا اہل خانہ سے ملنے سے انکار

رام پور: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم، جو دو پین کارڈ کیسوں کے سلسلے میں رام پور جیل میں سزا کاٹ رہے ہیں، نے بدھ کے روز اپنے اہل خانہ سے ملنے سے انکار کردیا۔ رام پور جیل انتظامیہ نے بھی اس واقعہ پر مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ اعظم خان اور عبداللہ اعظم کو حال ہی میں ایک عدالت نے دو پین کارڈ کیس کے سلسلے میں سات سال قید کی سزا سنائی تھی، جس کے بعد وہ رام پور جیل میں بند ہیں۔ اعظم خان کی اہلیہ ڈاکٹر تزین فاطمہ، بڑا بیٹا ادیب اعظم اور بہن نکہت بدھ کو ان سے ملنے رام پور جیل پہنچے۔ انہوں نے ملاقات کی درخواست بھی دی۔ تاہم جیل ذرائع کے مطابق باپ بیٹے نے اہل خانہ سے ملنے سے

انکار کر دیا جس کے بعد تینوں خاندان کے افراد خالی ہاتھ لوٹ گئے۔ جیل انتظامیہ نے اس حساس معاملے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان کی قید کے علاوہ اعظم خان اور عبداللہ اعظم خان کے خلاف دائر دیگر مقدمات کی سماعت بھی بدھ کو ملتوی کر دی گئی۔ ایس پی لیڈر اعظم خان کے خلاف پھانسی گھاٹ کی زمین پر قبضہ کرنے کے معاملے کی سماعت بدھ کو ملتوی کر دی گئی۔ اب سماعت 23 دسمبر کو ہوگی۔ سابق ایم ایل اے عبداللہ اعظم خان کے خلاف ووٹروں کو دھمکانے کے کیس کی سماعت بھی ملتوی کردی گئی۔ گواہ بدھ کو پیش ہونے میں ناکام رہا، جس کی وجہ سے اس کیس کی سماعت 23 دسمبر کے لیے مقرر کی گئی۔ ایم پی-ایم ایل اے کی عدالت میں دونوں معاملات زیر سماعت ہیں۔

لکھنؤ: مشہور شیعہ عالم وخطیب مولانا مرزا محمد اطہر صاحب کے نام سے بنائے گئے گیٹ کا افتتاح آج ریاستی حکومت کے اقلیتی امور کے وزیر دانش آزاد کے بدست ہوا۔ اس موقع پر مولانا یعسوب عباس اور دیگر سرکردہ شخصیات بھی موجود تھیں۔

بیع نامہ کیلئے اسپتال سے اغوا کئے گئے مریض کی موت

بلندشہر: (پی این ایس) یوپی کے بلندشہر ضلع میں ایک چونکا دینے والا معاملہ پیش آیا ہے، جہاں اسپتال میں داخل ایک شدید بیمار مریض کو مبینہ طور پر مردوں کے ایک گروپ نے زمین کا بیع نامہ کرانے کے لیے سب رجسٹرار کے دفتر میں زبردستی اغوا کرلیا۔ اس دوران مریض کی حالت مزید بگڑ گئی اور کچھ ہی دیر بعد اس کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے مشتعل ہو کر لواحقین نے لاش کو کلکٹریٹ کے گیٹ پر رکھ کر احتجاج شروع کر دیا جس سے بڑے پیمانے پر ہنگامہ مچ گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بلندشہر کے چولا تھانہ علاقے میں واقع کدل پور گاؤں میں پیش آیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کدل پور گاؤں کے رہنے والے کو طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ الزام ہے کہ کچھ دھمکی آمیز لوگ ہسپتال پہنچے، مریض کو زبردستی نکال کر سب رجسٹرار آفس لے گئے تاکہ زمین کا معاہدہ حاصل کیا جاسکے۔ ہسپتال سے زبردستی اغوا کرنے کے بعد مریض کی حالت مزید بگڑ گئی۔ سب رجسٹرار کے دفتر میں ڈیڈ کے اندراج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

لکھنؤ: لکھنؤ کی میئر سشما کھرکوال نے گڑمبہ تھانہ حلقہ میں واقع کچی بستیوں کا اچانک معائنہ کیا۔

میئر کا بنگلہ دیشی دراندازوں کی تلاش کیلئے کچی بستی کا دورہ

لکھنؤ: (پی این ایس) میئر سشما کھرکوال نے دارالحکومت لکھنؤ میں مبینہ بنگلہ دیشی اور روہنگیا دراندازوں کی تلاش کے لیے جمعرات کو ایک بڑی مہم شروع کی۔ وہ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم کے ساتھ گڈمبا تھانہ علاقے کے پھول باغ کلیان پور علاقے کی کچی آبادی میں غیر متوقع طور پر پہنچیں۔ میئر کو ایک ایس پی کونسلر کے پلاٹ پر غیر قانونی طور پر تعمیر شدہ 80 جھونپڑیاں ملی ہیں۔ یہ جھونپڑیاں گڈمبا کے بہادر پور شنکر پوروا وارڈ 1 کی ایس پی کونسلر نمیتا یادو کی زمین پر بنائی گئی تھیں۔ نمیتا کے شوہر پنکج یادو سابق کونسلر ہیں۔ میئر کی آمد کی اطلاع ملتے ہی ان جھونپڑیوں میں رہنے والے افراد فوراً فرار ہو گئے، جس سے شک میں مزید اضافہ ہوا۔ میئر نے بتایا کہ جب وہ جائے وقوعہ پر پہنچیں تو انہیں صرف خواتین ہی نظر آئیں جو اپنی شناخت یا شہریت سے متعلق کوئی دستاویزات پیش کرنے سے قاصر تھیں۔ میئر ان کچی آبادیوں کے اندر کے حالات دیکھ کر حیران رہ گئیں۔ جھونپڑیوں کو غیر قانونی بجلی کے کنکشن کے ساتھ ساتھ ٹی وی، فریج اور کولر جیسی سہولیات فراہم کی گئی تھیں۔ میئر سشما کھرکوال نے موقع پر دریافت کیا کہ 80 جھونپڑیوں کی خدمت کرتے ہوئے پورے علاقے کو غیر قانونی طور پر بجلی فراہم کرنے کیلئے 2 کلوواٹ کا ایک کنکشن استعمال کیا جارہا ہے۔ میئر نے موقع پر ہی محکمہ بجلی کے اہلکاروں کی سرزنش کرتے ہوئے کہا کہ آپ صرف پیسے کما رہے ہیں۔ اس نے فوری طور پر سب ڈویژنل مجسٹریٹ (ایس ڈی او) کو موقع پر موجود تمام غیر قانونی کنکشن منقطع کرنے کی ہدایت دی۔ میئر نے واضح طور پر کہا کہ یہ مہم وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر چلائی جارہی ہے۔ اس نے کچی آبادیوں کو 15 دن کا وقت دیا اور واضح انتباہ جاری کیا: ''وہ سب بنگلہ دیشی ہیں۔ انہیں ہر قیمت پر شہر چھوڑنا چاہیے۔'' میئر نے بتایا کہ جب پوچھا گیا تو خواتین نے خود کو بمپریتا گاؤں سے بتایا، لیکن وہ اپنے گاؤں کے سربراہ، ایم ایل اے، یا کسی دوسرے عوامی نمائندے کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کرا سکیں۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر للت کمار بھی میئر کے ساتھ موجود تھے۔ میونسپل کارپوریشن کی ٹیم نے موقع سے غیر قانونی کچرا اٹھانے والی تقریباً 100 گاڑیاں اور غیر قانونی طور پر ذخیرہ کیا گیا کچرا ضبط کرلیا۔ میئر نے سختی سے ہدایت کی ہے کہ اگر یہ کچی آبادی 15 دن کے اندر خالی نہ کی گئی تو وہ خود دورہ کر کے سخت کارروائی کریں گی۔

ہرانے کیلئے نہیں، تعلیم و روزگار کیلئے ووٹ دیں: وزیر مملکت دانش آزاد انصاری

بنکروں کیلئے فلیٹ ریٹ بجلی اور 'بنکر ہمدرد' اسکیم کا اعلان جلد

لکھنؤ: (پریس ریلیز) ریاستی وزیر برائے اقلیتی بہبود دانش آزاد انصاری نے کہا کہ ریاستی حکومت بہت جلد 'بنکر ہمدرد' اسکیم کا اعلان کرے گی۔ مومن انصار سبھا کی جانب سے بنکروں کیلئے فلیٹ ریٹ بجلی کے مطالبے پر حکومت سنجیدہ ہے اور اس سمت میں مثبت قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں سیاست کو ذاتی مفادات سے اوپر اٹھ کر دیکھنا ہوگا۔ ووٹ کسی کو ہرانے کیلئے نہیں بلکہ تعلیم، روزگار، صنعت اور سماجی ترقی لانے والوں کے حق میں ڈالنا چاہیے۔ یہی سیاسی دانائی اور دور اندیشی ہے۔ دانش آزاد انصاری بدھ کو مومن انصار سبھا کی ریاستی ایگزیکٹو میٹنگ سے بطور مہمانِ خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ تنظیم کے قومی صدر محمد اکرم انصاری کی صدارت میں مولوی گنج کے الانصار کمپلیکس میں بنکروں، کاریگروں کے مسائل اور ان کے حل پر ایک اہم سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سابق آئی اے ایس افسر انیس انصاری نے کہا کہ پسماندہ طبقات کو اپنا امتیاز ختم کرنے کیلئے سیاست میں عملی حصہ لینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کے اندر موجود پسماندہ طبقہ کی فلاح کیلئے جو بھی سیاسی جماعت حقیقتاً کام کرنے کی ہمت رکھتی

ہے، اس کی حمایت کی جانی چاہیے۔ دفعہ 341 کے تحت لگائی گئی مذہبی پابندیوں کے خاتمے کیلئے کوششیں جاری رہنے کی ضرورت ہے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم کے صدر محمد اکرم انصاری نے ایس آئی آر ووٹر لسٹ کی تیاری میں عہدیداروں کی محنت کی ستائش کی اور کیڈر سے اپیل کی کہ وہ آئندہ پنچایتی انتخابات میں بھرپور کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا بہار انتخابات اس بات کا ثبوت ہیں کہ مسلمان اب صرف دوسروں کو ہرانے کیلئے ووٹ نہیں دیتے، بلکہ چاہتے ہیں کہ وہ خود سیاسی طور پر مضبوط ہوں اور جیتیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیکولر جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ مسلم ووٹوں کی تقسیم کو روکیں، کیونکہ حالیہ انتخابات میں تیجسوی یادو کی قیادت والا عظیم اتحاد اس میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ انہوں نے وقف املاک کے اندراج کیلئے امید پورٹل کی آخری تاریخ میں توسیع کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم صدر جمہوریہ اور وزیرِ اقلیتی امور کو اس سلسلے میں میمورنڈم بھیجے گی۔ سیمینار میں قومی جنرل سکریٹری اکرام انصاری نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام میں نسیم انصاری، رئیس احمد، منصور جمال، حافظ رفیق احمد، ایوب انصاری، اکبر اساری، شاکر علی انصاری، شبیر انصاری، یاسر انصاری، معظم انصاری، سلیم انصاری اور دیگر عہدیداران موجود رہے۔

مسافروں کو آٹو رکشا میں بٹھا کر لوٹنے والے گروہ کا پردہ فاش

مڑیاؤں پولیس نے چار لٹیروں کو کیا گرفتار

لکھنؤ: (پی این ایس) ایک اہم پیش رفت میں، پولیس کمشنریٹ لکھنؤ کے مڑیاؤں تھانہ علاقے کی پولیس ٹیم نے آٹو رکشا کے مسافروں کو لوٹنے والے ایک بدنام گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پولیس نے گینگ کے چار فعال ارکان کو گرفتار کیا ہے، جو مسافروں پر حملہ کرتے تھے، انہیں اپنے موبائل فون کے ذریعے رقم منتقل کرنے پر مجبور کرتے تھے، اور پھر نقدی چھین لیتے تھے۔ 2 دسمبر 2025 کو سیتا پور کے رہنے والے یوگیندر نے مڑیاؤں پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ اس نے بتایا کہ آٹو رکشہ کے چار نامعلوم مسافروں نے اس پر حملہ کیا، اسے دھمکی دی، اور اس کی جیب سے 2000 روپے چھین لیے۔ اس کے علاوہ، 28,000 روپے زبردستی اس کے موبائل فون کے ذریعے آن لائن منتقل کیے گئے۔ اس شکایت کی بنیاد پر، ایف آئی آر نمبر 715/2025 مڑیاؤں پولیس اسٹیشن میں تعزیرات ہند (IPC) کی دفعہ 309(6)/351(2) اور آئی ٹی ایکٹ کی 66D کے تحت درج کی گئی تھی۔ اس کے بعد، 03.12.2025 کو، پولیس ٹیم نے کیس کی تحقیقات شروع کی. پے ٹی ایم یو پی آئی آئی ڈی سے متعلق معلومات جمع کرنے پر پتہ چلا کہ مدعی کے موبائل فون سے بھیجی گئی رقم امیت کمار نامی شخص کے پے ٹی ایم بزنس اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی تھی، جو مدیاو؟ں میں ایک عوامی خدمت مرکز چلاتا تھا۔ امیت کمار نے انکشاف کیا کہ پڑوسی ہمانشو نے ایک رشتہ دار کی بیماری کے بہانے اس کے اکاؤنٹ میں رقم جمع کروائی تھی اور اگلے دن اس نے نقد رقم نکال لی تھی۔ ہمانشو کا موبائل نمبر حاصل کرنے کے بعد، پولیس نے نگرانی کا استعمال کرتے ہوئے اس کے مقام کا پتہ لگایا۔ جائے وقوعہ پر سڑک کے کنارے کھڑے ایک مشکوک آٹو رکشہ کو دیکھ کر پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور فرار ہونے کی کوشش کرنے والے چار افراد کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت ہمانشو، سمیت شرما، ویرو اور عمران کے طور پر ہوئی ہے۔ روپے 14,400 نقد، واقعے میں استعمال ہونے والی گاڑی آٹو رکشہ (6758UP32QT) تھی۔

الیکشن کمیشن نے آئینی نظم وضبط پر عمل نہیں کیا

انتخابات ملتوی کرنے پر ہائیکورٹ کی اورنگ آباد بینچ برہم، کمیشن پر طنز، جمہوریت میں انتخابی شیڈول کے تقدس پر عمل کرنے کی ہدایت

ممبئی: ممبئی ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے ریاست میں میونسپل اور نگر پنچایت انتخابات کے نتائج کی تاریخ کو اچانک ملتوی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس سے قبل الیکشن کمیشن (الیکشن کمیشن) نے 24 میئرز اور 150 سے زائد کارپوریٹروں کے وارڈز کے انتخابات 72 گھنٹے قبل ملتوی کر دیے تھے۔ اس لیے عین وقت پر امیدواروں اور کارکنوں میں کنفیوژن جیسی صورتحال پیدا ہوگئی۔ اسی لیے، ناگپور بنچ نے نشاندہی کی کہ ایک ہی انتخابی نتیجہ کے لیے دو تاریخیں قابل قبول نہیں ہیں اور نتیجہ کی تاریخ 21 دسمبر مقرر کی گئی تھی، اس لیے الیکشن کمیشن کی بے ترتیب کام کاج سامنے آیا ہے اور اب ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے بھی الیکشن کمیشن کو اچھی وارننگ دی ہے۔ اس نے انتخابات کے التوا پر بھی سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ نے ریاستی الیکشن کمیشن کو اچھی وارننگ دی ہے۔ بلدیاتی اور نگر پنچایت انتخابات کو آخری لحات میں ملتوی کرنے کے الیکشن کمیشن کے فیصلے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ہائی کورٹ نے سخت الفاظ کہے۔ ممبئی ہائی کورٹ کی اورنگ آباد بنچ کے جسٹس ویبھا کنکن واڑی اور جسٹس ہیتن وینیگاونکر کی بنچ کے سامنے متعلقہ درخواستوں کی سماعت ہوئی۔ صحیح وقت پر الیکشن ملتوی کرنا قابل گریز تھا، الیکشن ملتوی کرنے کا کمیشن کا فیصلہ درست نہیں، ہائیکورٹ نے الیکشن کمیشن کو وارننگ دے دی۔ کوئی ہنگامی صورتحال نہیں تھی جس کی وجہ سے انتخابات ملتوی ہوئے۔ الیکشن کمیشن کو کیلنڈر پر عمل کرنا چاہیے تھا۔ الیکشن کمیشن نے 72 گھنٹے پہلے یہ کام کر کے انتظامی وژن کی کمی کا مظاہرہ کیا اور آئینی نظم وضبط کی پاسداری نہیں کی، ہائی کورٹ نے سخت آبزرویشن دی۔

آئندہ ایسے واقعات نہ ہونے دیں، رہنما اصول تیار کریں۔

جمہوریت میں انتخابی شیڈول کے تقدس پر عمل کرنا بنیادی فرض ہے۔ اگر انتخابات ملتوی کرنے ہیں تو اس کی مضبوط بنیاد ہونی چاہیے اور اگر ایسا فیصلہ کرنا ہے تو پہلے کر لیا جائے، ہائی کورٹ نے بھی آبزرویشن دی۔ ساتھ ہی، ہائی کورٹ نے کمیشن کو حکم دیا ہے کہ وہ 10 ہفتوں کے اندر اس سلسلے میں رہنما خطوط تیار کرے تاکہ مستقبل میں ایسی چیزیں نہ ہوں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ انتباہ بھی کیا کہ آئندہ ایسی چیزیں نہیں ہونی چاہئیں۔ اس لیے الیکشن کمیشن کے متنازعہ فیصلے سے ناراض سیاسی رہنماؤں اور عوام کے ساتھ ساتھ اب ہائی کورٹ نے بھی انتخابات کے التوا اور نتائج کے حوالے سے سخت الفاظ میں برہمی کا اظہار کیا ہے۔

20 سال بعد سنجے راؤت کے گھر پہنچے راج ٹھاکرے

دونوں کئی بار ایک دوسرے کے سیاسی نظریات پر متصادم ہو چکے ہیں لیکن ذاتی سطح پر ان کے رشتے ہمیشہ برقرار رہے

ممبئی: مہاراشٹر کی سیاست میں کسی وقت بہت قریبی مانے جانے والے راج ٹھاکرے اور سنجے راؤت بدھ کو ایک بار پھر آمنے سامنے آئے۔ راج ٹھاکرے شیو سینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے رہنما سنجے راؤت سے طبیعت خراب ہونے کے بعد ان کی عیادت کے لیے پہنچے تھے۔ ایم این ایس کے سربراہ راج ٹھاکرے اچانک مضافاتی بھانڈوپ واقع راؤت کے گھر پہنچے اور کنبہ کے ساتھ طویل بات چیت کی۔ اس ملاقات نے سیاسی حلقوں میں بحث چھیڑ دی ہے ساتھ ہی ان کے پرانے رشتوں کی گرمجوشی بھی بحال کر دی ہے۔ راج ٹھاکرے اور سنجے راؤت کے درمیان کبھی بہت گہرے تعلقات رہے ہیں لیکن سیاسی راستے الگ ہوتے گئے اور ان کی ملاقاتیں بھی کم ہوتی گئیں۔ تقریباً 20 سال بعد راج ٹھاکرے کی راؤت کے گھر آمد کو ریاست کی سیاست میں ممکنہ بڑی تبدیلی کی علامت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ایم ایل اے سنیل راوت کا کہنا ہے کہ راج ٹھاکرے مسلسل رابطے میں ہیں اور سنجے راؤت کی صحت کے بارے میں دریافت کرتے رہتے ہیں۔ آج بھی وہ گھر والوں کی خیریت دریافت کرنے آئے تھے۔ اس سے ایک دن پہلے ہی مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس نے بھی سنجے راؤت سے ملاقات کر کے ان کی خیریت دریافت کی تھی۔ فڈنویس اور راؤت کے درمیان یہ ملاقات بیوروکریٹ راجیش نارویکر کے بیٹے کی شادی میں ہوئی تھی۔ سنجے راؤت کی بیٹی کی شادی بھی نارویکر کے دوسرے بیٹے سے ہوئی ہے، اس لیے دونوں خاندانوں کے درمیان ذاتی تعلقات ہیں۔ حالانکہ راؤت کس بیماری میں مبتلا ہیں، اس کے بارے میں سرکاری طور پر کچھ نہیں بتایا گیا ہے۔ راج ٹھاکرے اور سنجے راؤت کی دوستی کی طویل تاریخ رہی ہے۔ دونوں کئی بار ایک دوسرے کے سیاسی نظریات پر متصادم ہو چکے ہیں لیکن ذاتی سطح پر ان کے رشتے ہمیشہ برقرار رہے۔ طویل عرصے بعد راج ٹھاکرے کا سیدھے گھر جا کر سنجے راؤت کی خیریت دریافت کرنا اس بات کا اشارہ ہے کہ ایم این ایس سربراہ ذاتی تعلقات کے حوالے سے آج بھی حساس ہیں۔ ملاقات کے دوران انہوں نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ کسی بھی ضرورت کی صورت میں وہ پوری طرح ان کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

سومیا کا پربھنی دورہ، فرضی پیدائشی سرٹیفکیٹ کیس کی پیش رفت پر عدم اطمینان کا اظہار

پربھنی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما اور سابق رکن پارلیمنٹ کریٹ سومیا نے جمعرات کو پربھنی کا دورہ کر کے ضلع میں جاری فرضی پیدائشی سرٹیفکیٹس کی تقسیم کی تحقیقات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ریونیو اور پولیس افسران کے ساتھ تفصیلی میٹنگ میں محدود پیش رفت پر ناراضگی ظاہر کی اور مبینہ فائدہ اٹھانے والوں کی ایک تازہ فہرست عہدیداران کو پیش کی۔ سومیا دوپہر تقریباً 12:30 بجے سخت سیکورٹی کے درمیان ضلع کلکٹر کے دفتر پہنچے۔ ڈیڑھ سے دو گھنٹے جاری رہنے والی میٹنگ میں ضلع کلکٹر سنجے سنگھ چوان، ایڈیشنل کلکٹر، سب ڈویژنل افسران، تمام تحصیلدار اور بی جے پی لیڈر بالا صاحب جادھو موجود تھے۔ بحث کے دوران سومیا نے متعدد تحصیل دفاتر سے جاری مبینہ فرضی پیدائشی سرٹیفکیٹس پر تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ اگرچہ ہزاروں سرٹیفکیٹس کی نشاندہی کی گئی ہے، لیکن پولیس نے اب تک صرف سات مستفید ہونے والوں کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ انہوں نے استفسار کیا کہ باقی تمام مبینہ فائدہ اٹھانے والوں کے خلاف کارروائی کب شروع ہوگی اور اس ضمن میں ایک نئی فہرست انتظامیہ کے حوالے کی۔ سومیا نے کہا کہ وہ برسوں سے جعلی دستاویزات کے ذریعے مبینہ غیر قانونی رہائش اختیار کرنے والوں کے خلاف ملک گیر سطح پر بیداری مہم چلا رہے ہیں۔ انہوں نے حکام کو خبردار کیا کہ اگر کارروائی میں لاپرواہی برتی گئی تو سخت اقدامات دیکھنے کو ملیں گے۔

باپ نے ظلم کی تمام حدیں پار کر دیں

بیٹی کا گلا بلیڈ سے کاٹ دیا، ملزم گرفتار

ممبئی: ممبئی سے چونکا دینے والی خبر سامنے آئی ہے۔ یہاں ایک باپ نے بلیڈ سے اپنی ہی نابالغ بیٹی کی گردن کاٹ دی۔ بتایا جا رہا ہے کہ یہ شخص غصے میں تھا اور اسے اپنی بیوی پر افیئر کا شبہ تھا۔ معلومات کے مطابق بدھ کو 14 سالہ لڑکی اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔ اس وقت اس کے والد کمرے میں داخل ہوئے اور اس کی گردن کاٹ دی۔ لڑکی درد سے چیخ پڑی جس کے بعد اس کی ماں اسے بچانے کے لیے بھاگی۔ اس شخص نے اپنی بیوی پر بھی حملہ کیا۔ ملزم کی شناخت ہنومنت سوناولے کے طور پر کی گئی ہے۔ ہنومنت مبینہ طور پر نشے میں تھا اور اس نے اپنی بیٹی پر حملہ کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے جھگڑا بھی کیا تھا۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ ابتدائی تحقیقات سے پتا چلا ہے کہ سوناولے بے روزگار تھا اور شراب کا نشہ رکھتا تھا۔ اس نے اپنی بیوی پر کئی بار حملہ کیا تھا۔ ہنومنت سوناولے کو شک تھا کہ اس کی بیوی کا غیر ازدواجی تعلق ہے، جس کی وجہ سے وہ اس کے کردار پر سوال اٹھانے لگا۔

پال گھر میں کچرے کے ڈھیر سے نومولود کی لاش برآمد

پالگھر (یو این آئی) پالگھر ضلع کے ڈہانو تعلقہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں سابرے کے ساکھر آشرم اسکول کے قریب کچرے کے ڈھیر میں ایک نوزائیدہ بچے کی لاش برآمد ہوئی۔ یہ افسوسناک دریافت بدھ کے روز اس وقت ہوئی جب مقامی باشندوں نے کوڑے کے ڈھیر کے قریب بچے کی موجودگی دیکھی اور فوراً ڈہانو پولیس کو مطلع کیا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اہلکار موقع پر پہنچے اور جائے وقوعہ کا باقاعدہ پنچنامہ کیا۔ بعد ازاں بچے کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے مقامی اسپتال بھیج دیا گیا تاکہ موت کے اسباب اور واقعے کے پس منظر کا پتہ چلایا جا سکے۔ ابتدائی مشاہدات کے مطابق شبہ ہے کہ نومولود کو پیدائش کے فوراً بعد ہی چھوڑ دیا گیا تھا۔ ڈہانو پولیس نے نامعلوم شخص کے خلاف مقدمہ درج کر کے معاملے کی مکمل تفتیش شروع کر دی ہے۔ ڈہانو تھانے کے انسپکٹر کرن پوار کے مطابق ذمہ دار فرد یا افراد کی تلاش کے لیے کارروائی تیزی سے جاری ہے۔ یہ واقعہ پالگھر ضلع میں نوزائیدہ بچوں کو عوامی مقامات پر چھوڑنے کے بڑھتے ہوئے واقعات کا حصہ ہے۔ حال ہی میں پالگھر ریلوے اسٹیشن کے قریب بھی ایک دن کا بچہ ملا تھا۔

بائیکلہ رانی باغ میں رودرا نامی شیر کی موت

دو شیروں کی موت کی خبر چھپانے پر ٹائیگرز کے چاہنے والے ناراض

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن کے بائیکلہ (مشرق) میں رانی کے باغ (ویرماتا جیجا بائی بھوسلے بوٹینیکل گارڈن اینڈ چڑیا گھر) میں شیر شکتی کی موت کی خبر کچھ دن پہلے سامنے آئی تھی۔ چونکا دینے والی حقیقت یہ ہے کہ ٹائیگر شکتی کی موت کی اطلاع اس کی موت کے آٹھ دن بعد سامنے آئی۔ جس پر جانوروں سے محبت کرنے والوں نے برہمی کا اظہار کیا۔ تو پھر ٹائیگر شکتی کی موت کے بارے میں معلومات کو اس کی موت کے بعد بھی کیوں چھپایا گیا؟ یہ سوال اٹھایا جا رہا ہے۔ ٹائیگر شکتی کی موت کی وجہ سے جہاں رانی گارڈن انتظامیہ پہلے ہی شکوک کے دائرے میں تھی، اب یہ اطلاع سامنے آئی ہے کہ اس باغ میں ایک اور شیر مر گیا ہے اور چونکا دینے والی حقیقت یہ ہے کہ یہ ٹائیگر شکتی کی موت سے پہلے یعنی اکتوبر کے مہینے میں مر گیا تھا۔ شکتی شیر کی موت کے بارے میں ٹائیگر پریمی پرتھمیش جگتاپ نے کہا کہ شکتی شیر کی موت ممبئی کے ویرماتا جیجا بائی بھوسلے پارک اور چڑیا گھر سے سامنے آئی ہے۔ اس کی موت مشکوک تھی۔ یہ موت چڑیا گھر انتظامیہ اور اس کا علاج کرنے والے ویٹرنری افسران کی غفلت کے باعث ہوئی۔ شکتی شیر کی موت کے بعد واقعہ کو عام نہیں کیا گیا، اس کے بارے میں معلومات نہیں دی گئیں، اس کے پیچھے اصل وجہ کیا ہے، یہ سب کیوں چھپایا گیا، اس کے پیچھے کیا وجہ تھی؟ اگر ٹائیگر ریزرو میں کوئی شیر مر جاتا ہے تو محکمہ جنگلات اگلے دن اس کی خبر کا اعلان کر دیتا ہے لیکن شیر کی موت کے آٹھ دن گزرنے کے بعد بھی اس خبر کا اعلان نہ کرنے کے پیچھے کیا وجہ ہے، جہاں تک مجھے معلوم ہے یہ شیرنی اس کی سانس کی نالی کے قریب ہڈی پھنس جانے کی وجہ سے مری۔

آج مہاراشٹر میں بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی حکومت کا پہلا سال مکمل

بلدیاتی انتخابات کے درمیان، بی جے پی اپنی نچلی سطح پر موجودگی کو مضبوط کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ شیو سینا اور بی جے پی کے درمیان بالادستی کی جنگ جاری ہے جبکہ حکومت کو اجیت پوار کی تنقید کا سامنا ہے۔

ممبئی: بی جے پی کی قیادت والی مہایوتی حکومت جمعہ کو اقتدار میں اپنا پہلا سال مکمل کر رہی ہے۔ اتفاق سے، اس وقت مہاراشٹر میں بلدیاتی انتخابات چل رہے ہیں، اور اس کشمکش کے درمیان بی جے پی اپنی نچلی سطح پر طاقت کو مضبوط کرنے میں مصروف ہے۔ 5 دسمبر 2024 کو بی جے پی کے دیویندر فڈنویس نے تیسری بار وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف لیا۔ ان کے ساتھ شیو سینا کے ہلکے سے ناراض لیڈر ایکناتھ شندے اور خوش نظر آنے والے این سی پی کے صدر اجیت پوار نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر شامل ہوئے۔ تب سے لے کر اب تک طاقت کے یہ تینوں طاقتور مراکز اپنے اپنے پارٹی مفادات کے حصول کے لیے کسی نہ کسی رگڑ کے ساتھ حکومت چلا رہے ہیں۔ بی جے پی کا یہ جھگڑا سابق وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کے ساتھ زیادہ اور پوار کے ساتھ کم نظر آتا ہے۔ تاہم سنگین الزامات میں گھرے اجیت پوار حکومت کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ چاہے وہ بیڈ میں ایک سرپنچ کے قتل کے بعد پوار دھڑے کے وزیر دھننجے منڈے کا استعفیٰ ہو یا اجیت پوار کے بیٹے پارتھ پوار پر پونے میں زمین خریدنے کا الزام ہو، حکومت کو اپوزیشن کی جانچ پڑتال کا سامنا ہے۔ اگر یہ الزامات حکومت کو مزید پریشان کرتے ہیں تو یہ حیرت کی بات نہیں ہوگی۔ ابھی ایک دن پہلے ہی اس زمین خریدی معاملے میں مبینہ مرکزی سازش کار شیتل تیجوانی کو گرفتار کیا گیا تھا۔ دوسری طرف، شیو سینا کے ساتھ بی جے پی کی لڑائی کا بنیادی مقصد غلبہ قائم کرنا دکھائی دیتا ہے۔ بلدیاتی انتخابات سے قبل پارٹی کے کچھ کارکنان اپنے اتحادیوں سے منحرف ہو رہے ہیں۔ یہ سب شندے کے اپنے آبائی ضلع تھانے میں بی جے پی سے شیو سینا میں جانے سے شروع ہوا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوان نے بھی شندے کے ایم پی بیٹے ڈاکٹر شری کانت شندے کے حلقے میں اہم قدم رکھا۔ یہ اقدام شندے دھڑے کو اچھا نہیں لگا۔ احتجاج میں، شندے دھڑے کے زیادہ تر وزراء نے کابینہ کے اجلاس کا بائیکاٹ کیا۔ ابھی کچھ دن پہلے دونوں فریقوں کے درمیان یہ جھگڑا خاندانی سطح تک بھی جا پہنچا۔ سینئر بی جے پی لیڈر نارائن رانے کے بڑے بیٹے نیلیش رانے اس وقت شیو سینا کے ایم ایل اے ہیں، جب کہ ان کے چھوٹے بیٹے نتیش رانے بی جے پی کوٹے سے ریاستی حکومت میں وزیر ہیں۔ بلدیاتی انتخابات کے دوران یہ دونوں بھائی اپنی اپنی پارٹیوں میں کافی کشمکش دیکھ رہے ہیں۔ اس تنازعہ کے درمیان، بی جے پی کے ریاستی صدر رویندر چوان نے یہ کہہ کر سنسنی پیدا کر دی کہ وہ 2 جولائی، میونسپل کونسل اور ٹاؤن کونسل کے انتخابات کے لیے ووٹنگ کی تاریخ تک اتحاد برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اس سے اپوزیشن جماعتوں کو یہ سوال کرنے کا موقع ملا کہ کیا اس کے بعد اتحاد ٹوٹ جائے گا۔

بھیونڈی میں پینٹ برش بنانے والی فیکٹری میں خوفناک آگ

لاکھوں کا نقصان، فائر بریگیڈ پر تاخیر کے الزامات

بھیونڈی: بدھ کی رات بھیونڈی تعلقہ کے کالہیر علاقے میں واقع جے ماتا دی کمپاؤنڈ میں پینٹ برش تیار کرنے والی دو منزلہ فیکٹری میں زبردست آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کی شدت کے باعث اطراف میں افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ رات تقریباً ساڑھے 11 بجے لگی۔ اطلاع ملتے ہی بھیونڈی نظامپور شہر میونسپل کارپوریشن کی فائر بریگیڈ کی ایک گاڑی اور ایک واٹر ٹینکر جائے حادثہ پر روانہ کیا گیا۔ بعد ازاں تھانے سے بھی مزید ایک فائر ٹینڈر اور ٹینکر پہنچے۔ فائر فائٹرز نے مسلسل جدوجہد کے بعد آگ پر قابو پا لیا تاہم اس وقت تک فیکٹری مکمل طور پر خاکستر ہو چکی تھی۔ فائر بریگیڈ افسر نیتن لاڈ کے مطابق فیکٹری میں کلر پینٹ برش بنانے کا کام ہوتا تھا اور آگ دو منزلہ اسٹرکچر میں تیزی سے پھیل گئی۔ خوش قسمتی سے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، مگر مشینری، خام مال اور تیار سامان جل کر راکھ ہو گیا۔ ابتدائی تخمینے کے مطابق نقصان لاکھوں روپے تک پہنچ سکتا ہے۔ آگ لگنے کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہیں۔ دوسری جانب مقامی رہائشیوں نے فائر بریگیڈ کے محکمے پر تاخیر سے پہنچنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ آگ کی اطلاع 11:30 بجے دے دی گئی تھی مگر فائر بریگیڈ کی گاڑیاں تقریباً ایک بجے کے آس پاس پہنچیں، جس کی وجہ سے آگ نے بھیانک شکل اختیار کر لی اور فیکٹری مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔

کبوتر خانہ کیلئے جین کمیونٹی کا 'زندگی کا تحفظ اور کبوتر بچاؤ' مہم کا آغاز

جین برادری 7 دسمبر کو لال باغ، بائیکلہ، ڈونگری، لوئر پریل کے راستے مارچ کرے گی

ممبئی: 7 دسمبر کو ممبئی میں جین برادری کی جانب سے ایک بڑا مارچ نکالا جائے گا۔ 'زندگی کا تحفظ اور کبوتر بچاؤ' مہم جین بابا نیلیش چندر وجے مہاراج کی قیادت میں شروع کی جائے گی۔ یہ مارچ کولابا جین مندر سے شروع ہوگا اور لال باغ، بائیکلہ، ڈونگری، لوئر پریل سے ہوتا ہوا دادر کبوتر خانہ جین مندر اور دیگر بڑے جین مندروں تک جائے گا۔ یاترا کے دوران جین برادری میں بیداری پیدا کرنے کے لیے خطبات اور مختلف پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ مہم میں وسیع تعاون فراہم کرنے کی اپیل بھی کی جائے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ نیلیش چندر جی مہاراج 'جیو دیا اور کبوتر بچاؤ' تحریک کو مزید تقویت دینے کے لیے دادر میں دوبارہ انشن پر جانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ جین برادری حکومت کی توجہ مبذول کرانے کے لیے جارحانہ رویہ اختیار کرے گی۔ جو لوگ معاشرے کو تباہ کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہیں - نیلیش چندر مہاراج (نیلیش چندر وجے) نیلیش چندر مہاراج نے اے بی پی ماجھا کے پروگرام مہاکتہ میں شرکت کی۔ اس دوران انہوں نے مختلف امور پر تبصرہ کیا۔ جین سماج ہزاروں سالوں سے ایک قدیم مذہب ہے۔ جین سماج نے کسی کے مندر یا مکان کو گرا کر جینا لیا نہیں بنایا۔ یہ جین سماج ایک امن پسند معاشرہ ہے۔

ممبئی کے 17 وارڈوں کو پانی کی سپلائی دو دن تک کم کردی جائے گی، بی ایم سی کا کٹوتی کا اعلان

ممبئی: ممبئی کے 17 علاقوں میں تین دن تک پانی کی سپلائی متاثر ہوگی۔ برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے ممبئی کو پانی کی فراہمی میں 15 فیصد کمی کے بارے میں الرٹ کیا ہے۔ بی ایم سی 2750 ملی میٹر قطر کی تانسا پائپ لائن کو تبدیل کرنے کا اہم کام انجام دے رہی ہے جو بھانڈوپ واٹر پیوریفیکیشن سینٹر کو پانی فراہم کرتی ہے۔ یہ کام اصل میں 3 اور 4 دسمبر کو مقرر کیا گیا تھا، لیکن بھارت رتن ڈاکٹر امبیڈکر کے مہاپری نروان دیوس کے موقع پر شہر میں آنے والے لاکھوں عقیدت مندوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ملتوی کر دیا گیا تھا۔ اس کے نتیجے میں ممبئی کے 17 علاقوں کے مکینوں کو مہاپرینیروان دیوس پر کم پانی ملے گا۔ بی ایم سی نئی پائپ لائن بچھا رہی ہے۔ بی ایم سی 2750 ملی میٹر قطر کی تانسا پائپ لائن کو تبدیل کرنے کا اہم کام کر رہی ہے جو ممبئی کے بھانڈوپ واٹر پیوریفیکیشن سینٹر کو پانی فراہم کرتی ہے۔ اس میں پرانی پائپ لائن کو ہٹا کر نئی پائپ لائن بچھائی جائے گی۔ بی ایم سی کے مطابق اس کام میں تقریباً 24 گھنٹے لگیں گے۔ اس سے ممبئی کے کچھ علاقوں میں پانی کی سپلائی متاثر ہوگی۔ بی ایم سی کے مطابق 8 دسمبر کی صبح 10 بجے سے 9 دسمبر کی صبح 10 بجے تک شہر بھر کے 17 انتظامی محکموں میں پانی کی سپلائی منقطع رہے گی۔ بی ایم سی کے مطابق، متاثرہ وارڈوں میں اے، سی، ڈی، جی ساؤتھ، جی نارتھ، ایچ ایسٹ، ایچ ویسٹ، کے ایسٹ، کے ویسٹ، پی ساؤتھ، پی نارتھ، آر ساؤتھ، آر نارتھ، آر سینٹرل ویسٹرن مضافات اور مشرقی مضافات کے این، ایل اور ایس وارڈز شامل ہیں۔ وسیع پیمانے پر بی ایم سی کے 17 وارڈ متاثر ہوں گے۔ بی ایم سی کے مطابق 18 گھنٹے بجلی کی کٹوتی کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایک نئے بیان میں کہا گیا ہے کہ اس کام میں 24 گھنٹے لگیں گے۔

تتکال بکنگ سسٹم میں تبدیلیاں

ممبئی: ریلوے بورڈ کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق ویسٹرن ریلوے تتکال بکنگ سسٹم میں ایک اہم ترمیم کو نافذ کر رہی ہے۔ تتکال ٹکٹ اب سسٹم سے تیار کردہ ون ٹائم پاس ورڈ (OTP) کی تصدیق کے بعد ہی جاری کیے جائیں گے۔ یہ OTP بکنگ کے وقت مسافر کے فراہم کردہ موبائل نمبر پر بھیجا جائے گا، اور OTP کی کامیاب تصدیق کے بعد ہی ٹکٹ جاری کیا جائے گا۔

ونیت ابھیشیک، چیف پبلک ریلیشن آفیسر، ویسٹرن ریلوے کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، اوٹی پی پر مبنی تتکال تصدیقی نظام کو ابتدائی طور پر ٹرین نمبر 12009 / 12010 ممبئی سنٹرل-احمد آباد شتابدی ایکسپریس پر یکم دسمبر 2025 سے لاگو کیا گیا تھا۔ اب یہ اوٹی پی پر مبنی نظام فوری طور پر 05 دسمبر 2025 سے درج ذیل ٹرینوں میں لاگو کیا جا رہا ہے:

ٹرین نمبر 12227 / 12228 ممبئی سنٹرل-اندور دورنتو ایکسپریس
ٹرین نمبر 12239 ممبئی سنٹرل-حصار دورنتو ایکسپریس
ٹرین نمبر 12267 / 12268 ممبئی سینٹرل-ہاپا دورنتو ایکسپریس
ٹرین نمبر 12297 احمد آباد-پونے دورنتو ایکسپریس
ٹرین نمبر 12462 سابرمتی-جودھپور وندے بھارت
ٹرین نمبر 12951 ممبئی سینٹرل-نئی دہلی راجدھانی تیجس
ٹرین نمبر 12953 ممبئی سنٹرل-حضرت نظام الدین اے کے راجدھانی تیجس ایکسپریس
ٹرین نمبر 12957 سابرمتی نئی دہلی راجدھانی ایکسپریس

نیا نظام کمپیوٹرائزڈ پی آر ایس کاؤنٹرز، مجاز ایجنٹوں، آئی آر سی ٹی سی ویب سائٹ، اور آئی آر سی ٹی سی موبائل ایپ کے ذریعے کی جانے والی تمام تتکال بکنگ پر لاگو ہوگا۔ اس تبدیلی کا مقصد تتکال بکنگ کے عمل کو شفاف بنانا اور حقیقی مسافروں کو تتکال ٹکٹ حاصل کرنے میں زیادہ سہولت فراہم کرنا ہے۔ مسافروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ بکنگ کے وقت ایک درست موبائل نمبر فراہم کریں تاکہ ہموار اوٹی پی تصدیق کو یقینی بنایا جا سکے۔

ممبئی ویویک کالج میں برقعہ پابندی کا مسئلہ حل

ممبرا: ویویک کالج میں جاری برقعہ بین کا معاملہ آخر کار حل ہو گیا ہے۔ ایم آئی ایم پارٹی کے نمائندوں اور کالج مینجمنٹ نے گورے گاؤں پولیس اسٹیشن میں ایک ہی میز پر بیٹھ کر بات چیت کی اور تحریری طور پر یقین دہانی کرائی کہ اب طالبات کالج میں برقعہ پہن سکتی ہیں۔ طالبات کے حق کے لیے آواز اٹھاتے ہوئے ایم آئی ایم کی نائب صدر جہان آرا شیخ نے بھوک ہڑتال کی تھی، جنہیں پولیس نے حراست میں لے لیا تھا۔ اسی طرح فاروق شبڈی کو بھی پولیس نے ڈیٹین کیا تھا۔ ایم آئی ایم پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ آئینی حقوق اور مذہبی آزادی کی جیت ہے۔

معذوروں کی مردم شماری کیوں نہیں ہوتی انھیں انکا حق کب دے گی میونسپل کارپوریشن

عالمی یوم معذور پر محمد یوسف خان کی جانب سے معذوروں کے لئے مختلف فلاحی سماجی وطبی پروگرام منعقد کئے گئے

انوارالحق خان

ممبرا: ریاست و کارپوریشنوں میں معذوروں کی فلاحی و بہبودگی کے لئے یوں تو بہت سی اسکیمیں، مراعات و منصوبے تیار ہوتے ہیں لیکن اس میں سے کچھ ہی فیصد حصہ معذوروں تک پہنچ پاتا ہے یہ انتظامیہ و حکومت کی معذوروں کے تئیں لاپروہی، کوتاہی ہے آج گیارہ سال سے زائد کا عرصہ ہو چکا تھانے مونسپل کارپوریشن صحیح ڈھنگ سے معذوروں کی نہ تو مردم شماری کروا سکی ہے اور نہ ہی انکے حصہ کا مکان انھیں دے رہی ہے، سالانہ جو رقم ملتی تھی اس میں بھی نصف حد تک تخفیف کر دی گئی ہے۔ اسطرح کا اظہار خیال عالمی یوم معذوران پردیوانگ ودربل حق ورکنگ چیریٹیبل ٹرسٹ کے صدر محمد یوسف خان نے کیا انھوں نے یہاں یوم معذور کی نسبت سے معذوروں کے لئے مختلف اسکیموں کا فارم بھرنے، میڈیکل چیک اپ کیمپ اور دیگر پروگرام کا انعقاد کیا گیا تھا جہاں شہر کی کئی سماجی ملی وسیاسی شخصیات نے شرکت کی تھی اس موقع پر شہر کے صحافیوں کو اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ یوسف خان نے کہا کہ معذوروں کے حق کے لئے جب آواز دی گئی ہمارے شہر کے صحافیوں نے ہمیشہ ہی ہمارا ساتھ دیا ہماری آواز کو انتظامیہ تک پہنچایا ہے۔ اس موقع پر این سی پی شرد پوار کے ممبرا کلوا کے صدر شمیم احمد خان نے معذورین کے تئیں یوسف خان کی خدمات وکوششوں کی سراہنا کرتے ہوئے انکی شال پوشی کی۔ اور کہا کہ یوسف بھائی ہمیشہ معذورں کے حق کے لئے احتجاج، دھرنا، لڑائی، قانونی چارہ جوئی کرتے آئے ہیں میں ان کی یہ کارکردگی پچھلے 15 سال سے دیکھ رہا ہوں یہ کبھی ہمت نہیں ہارے اور کام کرتے رہے ہیں انھیں دیکھ کر ہمیں بھی حوصلہ ملتا ہے۔ یوسف خان نے آئے ہوئے تمام مہمانان کا شکریہ ادا کیا اور سبھی کی شال پوشی بھی کی۔ جب کہ سماجی کارکن زبیر چودھری کے ہاتھوں سے مہمانان میں ایوارڈ تقسیم کیا گیا اس موقع پر پولیس افسران، ڈاکٹر حضرات، اور کثیر تعداد میں معذور مرد و خواتین و بچے موجود تھے۔

ایم ایم آر ڈی اے کو توسیع شدہ چارجز کو منسوخ کرنا چاہئے اور کرایہ کی شرحوں کو کم کرنا چاہئے: نتیش رانے

ممبئی: ماہی پروری اور بندرگاہوں کے وزیر نتیش رانے نے ہدایت دی ہے کہ باندرہ-کرلا کمپلیکس (بی کے سی) میں مہاراشٹر میری ٹائم بورڈ کی مجوزہ دفتری عمارت کی تعمیر کے سلسلے میں ایم ایم آر ڈی اے کی طرف سے لگائے گئے توسیعی چارجز کو منسوخ کیا جائے اور کرایہ کی شرحوں کو کم کیا جائے۔ محکمہ ماہی پروری اور بندرگاہوں کے سلسلے میں وزارت میں مختلف میٹنگز کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ٹرانسپورٹ اور پورٹس ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری سنجے سیٹھی، ایم ایم آر ڈی اے کے ایڈیشنل میٹروپولیٹن کمشنر وکرم کمار، مہاراشٹر میری ٹائم بورڈ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر پردیپ پی، چیف پورٹ آفیسر کیپٹن پراوین کھارا اور متعلقہ افسران موجود تھے۔ میٹنگ میں بی کے سی میں پلاٹ نمبر 47، جی بلاک پر مہاراشٹر میری ٹائم بورڈ کے دفتر کی عمارت کی تعمیر سے متعلق زیر التوا مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ ایم ایم آر ڈی اے کی طرف سے وصول کی جانے والی فیس اور کرایہ کی وجہ سے پروجیکٹ پر مالی بوجھ بڑھ رہا ہے۔ اس پس منظر میں وزیر رانے نے ہدایت دی کہ توسیع شدہ فیسوں کو منسوخ کیا جانا چاہئے اور اس عمارت کی تعمیر میں تیزی لانے کے لئے کرایہ کی شرحوں کو کم کیا جانا چاہئے، جو ریاست میں بحری شعبے کی مجموعی ترقی کے لئے اہم ہے۔ اس موقع پر مہاراشٹر ریجنل پلاننگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایکٹ 1966 کے تحت شامل 13 علاقائی کمیٹیوں میں انتہائی حساس دیہاتوں کے ساتھ ساتھ مہاراشٹرا اسٹیٹ فشریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن اسپیشل پلاننگ اتھارٹی کے علاقے سے 9+7 دیہاتوں کو مہاراشٹرا اسٹیٹ فشریز ڈیولپمنٹ کارپوریشن اسپیشل پلاننگ اتھارٹی کے علاقے سے باہر کرنے کے بارے میں بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

مولانا محمود مدنی نے جمعیۃ کے تاریخی کردار کو دوبارہ زندہ کیا

ملت کا سچا موقف پوری جرأت کے ساتھ دنیا کے سامنے رکھا: مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی

لکھنؤ: (پریس ریلیز) جمعیۃ علماء ہند کی مجلسِ منتظمہ کا 29 نومبر 2025 کو بھوپال میں منعقدہ تاریخی اجلاس نہ صرف تنظیمی اعتبار سے ایک سنگِ میل ثابت ہوا بلکہ امتِ مسلمہ ہندیہ کے ملی، سماجی اور آئینی موقف کو وسعتِ نظر اور غیر معمولی وضاحت کے ساتھ پیش کرنے کا ذریعہ بھی بنا۔ اس عظیم الشان اجلاس میں صدر جمعیۃ علماء ہند حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب دامت برکاتہم نے جن اہم ملکی وملی مسائل پر بے لاگ، مدلل اور حقیقت پسندانہ خطاب فرمایا، اسے ملک بھر کے سنجیدہ حلقوں میں خاص پذیرائی حاصل ہوئی۔

جمعیۃ علماء اتر پردیش کے ناظمِ اعلیٰ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے بھوپال اجلاس میں منظور شدہ تجاویز اور صدر محترم کے ولولہ انگیز خطاب کی روشنی میں کہا کہ ''مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب نے نہ صرف جمعیۃ علماء ہند کے تاریخی کردار کو دوبارہ زندہ کیا بلکہ ملت کے موقف کی حقیقی نمائندگی کرتے ہوئے یہ ثابت کردیا کہ جمعیۃ علماء آج بھی ملک کی سلامتی، یکجہتی، آئین اور قومی ہم آہنگی کے لیے سب سے مضبوط اور ذمہ دار آواز ہے۔ ان کا خطاب ملک کے موجودہ حالات میں رہنمائی اور بصیرت کا مینار ہے۔

مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے مزید کہا کہ بھوپال اجلاس میں پاس شدہ تجاویز — جن میں آئینی حقوق کے تحفظ، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، تعلیم وشعور بیداری، عدلیہ کے احترام، ملی یکجہتی، اور ملک گیر سطح پر منظم مہمات کی تیاری شامل ہے — جمعیۃ علماء ہند کے مستقبل کے لائحہ عمل کو نہایت مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔ یہ تجاویز نہ صرف حالاتِ حاضرہ کا درست تجزیہ پیش کرتی ہیں بلکہ ہندوستانی مسلمانوں کی اجتماعی حکمتِ عملی کے نئے راستے بھی کھولتی ہیں۔

جمعیۃ علماء اتر پردیش صدر محترم مولانا سید محمود اسعد مدنی صاحب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہے کہ انہوں نے ملک کے حساس ترین ماحول میں علمی دانش، جراتِ ایمانی اور قومی ذمہ داری کا وہ حق ادا کیا جو ملت کے قائدین کا شیوہ رہا ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعیِ جمیلہ کو قبول فرمائے، اور جمعیۃ علماء ہند کو ملک وملت کے لیے مزید مؤثر خدمات انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آخر میں مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے تمام ریاستی اضلاع، یونٹس اور وابستگانِ جمعیۃ سے اپیل کی کہ بھوپال اجلاس کی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لیے منظم، سنجیدہ اور مربوط کوششوں کا آغاز کریں تاکہ جمعیۃ علماء ہند کا پیغام ملک کے گوشے گوشے تک پہنچے اور ملت اپنے حقوق، ذمہ داریوں اور مستقبل کے لائحہ عمل سے بخوبی واقف ہو سکے۔

اے ایم یو فائن آرٹس کے 4 طلبہ کا کوچین نمائش کے لیے انتخاب

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (AMU) کے شعبہ فائن آرٹس کے چار طلبہ کو ہندوستان کے معروف اور باوقار کوچین موزیریس بینالے میں شرکت کے لیے منتخب کیا گیا ہے، جو یونیورسٹی کی فنی برادری کے لیے ایک اہم کامیابی ہے۔ منتخب ہونے والے طلبہ میں زارا ملک اور زوہا ساجد اعظمی (ایم وی اے، سمسٹر سوم)، جبکہ ارشان خان، حارث رضا اور شرمیلی (بی وی اے، سمسٹر ہفتم) شامل ہیں۔ اس بینالے میں شرکت سے انہیں قومی اور بین الاقوامی سطح پر نمایاں تجربہ اور نمائش کا موقع ملے گا۔ شعبہ فائن آرٹس کے چیئرمین، ڈاکٹر عابد ہادی نے کہا کہ یہ انتخاب طلبہ کی تخلیقی صلاحیت اور محنت کا اعتراف ہے۔ انہوں نے اسے شعبے کے لیے قابلِ فخر لمحہ قرار دیتے ہوئے اعتماد ظاہر کیا کہ عالمی پلیٹ فارم پر اس طرح کی پذیرائی AMU کے نوجوان فنکاروں کو مزید آگے بڑھنے کی ترغیب دے گی۔

کوچین موزیریس بینالے دنیا بھر کے فنکاروں کے جدید اور اثر انگیز فن پاروں کی نمائش کے لیے مشہور ہے۔ یہ بینالہ 12 دسمبر 2025 سے 31 مارچ 2026 تک منعقد ہوگا۔

لکھنؤ: انجمن گلزار اہلبیت کے ڈائرکٹر ثروت تقی، طاہر میاں، گلزار حسین، محمد میاں، سونو، فضل، عمران، علی میاں نے شہر عزا کی مشہور انجمن محبان علی اکبرو انجمن گروہ اہلبیت کو ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ خبر ڈاکٹر ثروت تقی نے دی ہے۔

محکمہ پولیس میں وسیع پیمانہ پر ردو بدل

متھرا: سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شلوک کمار نے ضلع میں امن وامان کو مزید بہتر بنانے کے لیے محکمہ پولیس میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کیا ہے۔ اس ردوبدل کے تحت دو انسپکٹرز اور 26 سب انسپکٹرز کو نئی ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں۔ پولیس لائنز میں تعینات بیشتر ریزرو سب انسپکٹرز کو مختلف تھانوں اور چوکیوں میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ فیلڈ آپریشنز کو متحرک کرنے کے لیے کئی چوکیوں کے انچارجز کو بھی تبدیل کیا گیا ہے۔ حکم نامے کے مطابق پولیس لائنز میں تعینات انسپکٹر مقصود علی کو چھتا پولیس اسٹیشن میں ایڈیشنل کرائم انسپکٹر II اور شیو کمار کو گوورد ھن پولیس اسٹیشن میں ایڈیشنل کرائم انسپکٹر II مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح متھرا کے ریٹ سیل کے انچارج انسپکٹر یوگیش کمار شرما کو کوسیکلا پولیس اسٹیشن میں ایڈیشنل کرائم انسپکٹر II مقرر کیا گیا ہے۔ سب انسپکٹرز میں راج کمار کو پولس لائن مہاواں تھانے، منوج کمار کو گووردھن تھانے اور گنگا سنگھ کو مانیٹرنگ سیل میں تعینات کیا گیا ہے۔ ابھیلاکھ سنگھ کو فرح ٹول انچارج، اروند کمار کو گووند نگر تھانے، ستیندر کمار کو ہائی وے پولیس اسٹیشن، اور ستیندر سنگھ کو ورنداون تھانے کا انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ مزید برآں، ونیت چودھری کو شیر پولیس اسٹیشن، دنیش کمار سنگھ کو مارٹ پولیس اسٹیشن، سنت رام کو بلدیو تھانے اور سدھیر راٹھی کو جیت پولیس اسٹیشن میں تعینات کیا گیا ہے۔ انکت کمار کو جیت پولس اسٹیشن، مانسرام کو ریٹ سیل اور دشینت کوشک کو سنستی چوکی جیت میں سونپا گیا ہے۔ خاتون سب انسپکٹر نشارانی کو صدر بازار تھانے میں تعینات کر دیا گیا ہے۔ اندرا پال سنگھ کو مانیٹرنگ سیل اور سوجن سنگھ کو میگورہ پولیس سٹیشن میں تفویض کیا گیا ہے۔ انورادھا، امیت کمار رائے، اور اروند کمار سمیت کئی دیگر سب انسپکٹرز کو بھی مختلف مقامات اور چوکیوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شلوک کمار نے واضح کیا کہ اس ردوبدل کا مقصد امن وامان کو مضبوط بنانا اور آپریشنل عمل کو بہتر بنانا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ افسران اپنی نئی ذمہ داریاں بروقت اور غیر جانبداری سے نبھائیں گے۔

امید پورٹل کے تکنیکی مسائل حل کئے جائیں

گورکھپور: ایڈوکیٹ محمد رافع جو وقف متولیوں کے معاون کی حیثیت سے نہایت متحرک رہے ہیں نے زور دیا کہ امید پورٹل پر موجود تکنیکی مسائل کو فوری طور پر حل کیا جائے، مزید برآں وقف املاک کے رجسٹریشن کی آخری

تاریخ میں توسیع کی جانی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام جائیدادیں رجسٹرڈ ہو جائیں، وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے مطابق اگر کوئی جائیداد مقررہ وقت کے اندر امید پورٹل پر رجسٹرڈ نہیں ہوتی ہے، تو اسے وقف ٹریبونل، پھر ہائی کورٹ اور پھر سپریم کورٹ کا سہارا لینا پڑے گا، اس سے وقف ٹریبونل اور عدالتوں پر کام کا بوجھ غیر ضروری طور پر بڑھے گا، جس سے عدالت کے دیگر کام متاثر ہوں گے۔

امید پورٹل کی سست رفتار وقف املاک کے رجسٹریشن میں بڑی رکاوٹ

گورکھپور: امید پورٹل پر وقف املاک کے آن لائن رجسٹریشن کو لازمی قرار دیا گیا ہے، آن لائن رجسٹریشن کی آخری تاریخ 5 دسمبر ہے، تاہم پورٹل کا سرور گزشتہ ایک ہفتے سے دھیما ہے، جس کی وجہ سے متولیوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، حالانکہ جانکاروں کا ماننا ہے کہ جمعرات کو امید پورٹل کی ویب سائٹ نے گزشتہ دنوں کے مقابلے میں کچھ بہتر کام کیا، اس تحریر کو لکھنے تک ضلع میں تقریباً 497 وقف املاک امید پورٹل پر آن لائن رجسٹرڈ ہوئی ہیں، جب کہ شہر میں تقریباً ایک ہزار وقف جائیدادیں ہیں، رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع کے مطالبات جاری ہیں، ضلع اقلیتی بہبود اور وقف محکمہ متولیوں کو ہر ممکن مدد اور بیداری فراہم کرنے کے بھی دعوے کر رہا ہے، جب کہ حقائق کی مانیں تو ایم ایس آئی انٹر کالج بخشی پور کا ہیلپ ڈیسک متولیوں کو آن لائن رجسٹریشن میں وسیع اور زمینی سطح پر مدد کرنے میں کامیاب نظر آیا ہے۔ رحمت نگر کے علی غضنفر شاہ نے بتایا کہ سیکشن 37 کے دستاویزات موصول ہوئے ہیں، لیکن سرور ڈاؤن ہونے کی وجہ سے آن لائن رجسٹریشن ابھی تک نہیں ہو پایا ہے، امید پورٹل کی ویب سائٹ ٹھیک سے کام نہیں کر رہی ہے، امید پورٹل کی ویب سائٹ 27، 28 اور 29 نومبر اور 1، 2 اور 3 دسمبر کو انتہائی سست تھی، یہاں تک کہ جب ویب سائٹ چل بھی رہی ہے تو اس کی رفتار اتنی سست ہے کہ رجسٹریشن کے عمل میں اچھا بھلا وقت لگ جا رہا ہے، کئی وقف جائیدادوں کا تمام ضروری دستاویز ہونے کے باوجود ابھی تک رجسٹریشن مکمل نہیں ہو سکا، ہم مرکزی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ رجسٹریشن کی تاریخ میں توسیع کی جائے۔

اکبر پور کے تاریخی امام بارگاہ میں نہج البلاغہ کانفرنس کا اعلان

حضرت علی علیہ السلام کی تعلیمات سے آشنائی کا بہترین ذریعہ نہج البلاغہ: مولانا حیدر عباس رضوی

اکبر پور (امبیڈکر نگر): قرآن مجید کے بعد سب سے عظیم کتاب نہج البلاغہ ہے جس میں سید رضی نے حضرت علی علیہ السلام کے کلام کو یکجا کیا۔ آج کے دور میں انفرادی و اجتماعی دردوں کی دوا نہج البلاغہ میں تلاش کرنی ہوگی۔ کتابخانہ علم ودانش، لکھنؤ کی مسلسل کوشش ہے کہ نہج البلاغہ گھر گھر پہنچے۔ جس کے لئے نہج البلاغہ کانفرنس کا اہتمام پہلے لکھنؤ میں ہوا اور اس برس اکبر پور و اطراف کے مومنین کو اس گراں بہا علمی میراث سے آشنا کرنے کی خاطر 11 جنوری 2026 (اتوار) کو شہر کے میرانپور میں واقع امام بارگاہ میں عظیم الشان نہج البلاغہ کانفرنس کا اہتمام کیا جا رہا ہے۔ کتابخانہ علم و دانش کے ڈائرکٹر مولانا سید حیدر عباس رضوی نے بتایا کہ کتابخانہ علم ودانش اور مومنین اکبر پور امبیڈکر نگر یہ کانفرنس دو نشستوں میں منعقد کر رہے ہیں۔ پہلی نشست صبح 9 بجے سے 12 بجے تک اور دوسری نشست بعد ظہر 2 بجے سے 5 بجے تک جاری رہے گی۔ جس میں علماء کرام، دانشوران قوم، شعراء کے علاوہ نونہالان قوم نہج البلاغہ کے حوالہ سے گفتگو پیش کریں گے۔ تمام حق کے پرستاروں اور مولائے کائنات کے تعلیمات سے فیضیاب ہونے کی تمنا رکھنے والوں سے بلا تفریق مذہب وملت اس کانفرنس میں کثیر تعداد میں شرکت کی گزارش ہے۔

نیلا ڈرم کیس: جیل میں مسکان نبھا رہی ہے ماں کا فرض

میرٹھ: (پی این ایس) بدنام زمانہ سوربھ قتل کیس میں میرٹھ میں قید مسکان ماں بننے کے بعد کافی بدل گئی ہے۔ جیل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ویریش راج شرما کے مطابق مسکان اب دن بھر اپنی بیٹی کو اپنے دل کے قریب رکھتی ہے اور اس کی دیکھ بھال میں پوری طرح مصروف رہتی ہے۔ وہ جس بیرک میں ہے اس میں چار دیگر خواتین قیدیوں کے ساتھ چھوٹے بچے بھی ہیں۔ جیل انتظامیہ نے ان خواتین اور بچوں کو خوراک، گرم کپڑے، دودھ اور طبی امداد سمیت تمام ضروری دیکھ بھال فراہم کی ہے۔ مسکان کے ساتھ گرفتار ہونے والے مسکان کے بوائے فرینڈ ساحل نے بھی اپنی بیٹی سے ملنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ تاہم، انہیں علیحدہ بیرکوں میں رکھا گیا ہے، اس لیے جیل کے قوانین کے تحت، وہ صرف ویڈیو کانفرنسنگ (VC) کے ذریعے ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہیں۔ جیل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ویریش راج شرما کے مطابق مسکان اپنے ابتدائی دنوں میں منشیات کی عادی تھی لیکن ماں بننے کے بعد اس کے رویے میں نمایاں تبدیلی آئی ہے۔

مولانا نور الحسن قاسمی کا انتقال وتدفین

بارہ بنکی (پریس ریلیز): مولانا نور الحسن قاسمی سابق استاد مدرسہ مدینۃ العلوم، رسولی بارہ بنکی کا آج صبح 74 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ نماز جنازہ ان کے بیٹے محمد فرحان قاسمی نے پڑھائی۔ مرحوم ادھر کافی دنوں سے علیل تھے۔ اچانک فالج کا اثر ہوا، بارہ بنکی کے مشہور ڈاکٹر فاروق احمد کی زیر نگرانی تھے اور حالت بگڑنے پر ایراز ہسپتال میں داخل ہوئے، 4 روز کی لڑائی میں موت نے اپنی آغوش میں لے لیا۔ انتقال کی خبر سے علمی ودینی حلقوں میں رنج وغم کی لہر دوڑ گئی۔ مرحوم نے اپنی زندگی کا اہم حصہ مدرسہ مدینۃ العلوم میں گزارا، جہاں مرحوم نے درسی وغیر درسی خدمات کے نمایاں نقوش چھوڑے۔ اپنی بے لوث محنت، اخلاص اور جذبہ کے ساتھ علاقہ میں بچوں کی دینی تعلیم وتربیت میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے، سفیان، فرحان، اور دو بیٹیاں ہیں۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر محمد فیصل ایم ڈی کے مکان پر ایک تعزیتی نشست میں مرحوم کیلئے دعاء مغفرت کی گئی۔ اس کی صدارت احمد میاں نے کی۔ اظہار تعزیت کرنے والوں میں ڈاکٹر فاروق احمد، ڈاکٹر محمد فیصل، ڈاکٹر محمد سلیم، جمیل احمد ایڈوکیٹ، فرید احمد، نذیر احمد، ماسٹر جاوید احمد سعادت گنج، عمران احمد، محمد اسلم ببلو، رومان احمد ودیگر لوگ موجود تھے۔

بہتر کارکردگی والے بی ایل او کو انعام دینے کا اعلان

شاہجہانپور: ضلع میں جاری خصوصی نظر ثانی کے کام کی پیشرفت کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے ایک بار پھر بہترین کام کرنے والے بی ایل اوز کو اعزاز دینے کا اعلان کیا۔ اس سے قبل بھی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے بہتر کام کرنے والے بی ایل اوز کو موبائل فون اور نقد انعامات دے کر حوصلہ افزائی کی تھی۔ اسی سلسلے میں، 4 دسمبر کو، فیس بک لائیو کے ذریعے، ضلع مجسٹریٹ نے 30 نومبر تک 100 فیصد کام مکمل کرنے والوں میں سے قرعہ اندازی کے ذریعے منتخب ہونے والے بی ایل اوز کے ناموں کا اعلان کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ کل 712 بی ایل اوز نے 30 نومبر تک اپنا کام مکمل کیا۔ بیس بی ایل اوز کو اینڈرائیڈ فون ملے گا اور ہر اسمبلی حلقہ سے دس بی ایل او کو 2000 روپے کا نقد انعام ملے گا۔

بابری مسجد کی شہادت پر یوم عہد کل

لکھنؤ: (پریس ریلیز) مسلم مجلس کے ریاستی جنرل سکریٹری عرفان قادری نے ایک پریس ریلیز کے ذریعہ بتایا کہ 6 دسمبر 2025 کو دفتر مسلم مجلس میں بابری مسجد کی ۳۳ رویں شہادت کی برسی کو یاد کرتے ہوئے ہر سال کی طرح یوم عہد منایا جائے گا۔ پروگرام ۱۱ ربجے سے دو بجے تک ہوگا۔

راہگیری تقریب کی تیاریوں کے سلسلے میں وکاس بھون میں میٹنگ

شاہجہانپور: ضلع میں راہگیری پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے آج وکاس بھون میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر ڈاکٹر اپراجیتا سنگھ کی صدارت میں متعلقہ محکموں کے افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ ہوئی۔ سی ڈی او نے 21 دسمبر کو ہونے والے راہگیری پروگرام کے تفصیلی ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کیا اور متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ راہگیری ایک مقبول عوامی تقریب ہے، جس میں شہر کے باشندے صبح کے وقت گاڑیوں سے پاک سڑکوں پر ورزش، کھیلوں، موسیقی اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں، جس سے صحت اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ ملتا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے ضلع میں ''راہگیری'' پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کے بعد سی ایم او نے میٹنگ کا اہتمام کیا۔ ملاقات کے دوران، انہوں نے وضاحت کی کہ "راہگیری" ایک عوام پر مبنی اور ماحول دوست تقریب ہے، جس کا بنیادی مقصد شہریوں کو صحت مند طرز زندگی گزارنے، گاڑیوں سے پاک سڑکوں کو فروغ دینے اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینا ہے۔ یہ تقریب 21 دسمبر کو خرنی باغ چوراہے پر منعقد ہوگی، جہاں اس دوران گاڑیوں کی آمدورفت ممنوع ہوگی۔ پروگرام کے خاکہ اور سرگرمیوں کی تفصیلی وضاحت پیش کرتے ہوئے، سی ڈی او ڈاکٹر اپراجیتا سنگھ نے کہا کہ راہگیری کو چار اہم زونوں میں تقسیم کیا گیا ہے- کڈ زون، یوتھ زون، سٹیزن زون، اور لارج زون- جہاں مختلف عمر کے افراد کے لیے مختلف سرگرمیاں منعقد کی جائیں گی۔ کڈ زون میں والی بال، کھوکھو، پی ٹی اور تائیکوانڈو جیسے کھیلوں کا مظاہرہ کیا جائے گا جبکہ یوتھ زون میں زومبا، ڈانس اور خصوصی سرگرمیوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ سٹیزن زون میں آرٹ، رنگولی، کارٹون اور انفارمیشن ڈیسک سمیت مختلف تنصیبات لگائی جائیں گی۔

سول ڈیفنس کا رضا کارانہ خون کا عطیہ کیمپ آج

متھرا: ڈپٹی کنٹرولر سول ڈیفنس نے بتایا کہ سول ڈیفنس کے یوم تاسیس کے موقع پر 5 دسمبر 2025 کو صبح 10 بجے سے سول ڈیفنس آفس کلکٹریٹ متھرا میں ایک رضا کارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے، بشکریہ روبندر بنسل پوسٹ وارڈن۔ خون کے عطیہ کیمپ میں رضا کارانہ طور پر خون کا عطیہ دینے والے وارڈنز/ رضا کاروں/ عام لوگوں کو رکتمترا فاؤنڈیشن انسٹی ٹیوٹ متھرا کی طرف سے سمارٹ واچ اور ڈونر کارڈ فراہم کر کے اعزاز سے نوازا جائے گا۔ تمام وارڈن سروس کے اہلکاروں اور رضا کاروں سے اپیل کی جاتی ہے کہ خون کا عطیہ ایک فلاحی کام ہے اس لیے وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں خون کا عطیہ دیں اور مقامی شہریوں کو بھی خون کے عطیات دینے کے لیے آگاہی اور ترغیب دے کر ان کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

مشن شکتی: بیداری کے لئے ٹیم کا دورہ

بہرائچ: (نامہ نگار) ''مشن شکتی 5.0'' مہم کے تحت، مشن شکتی ٹیموں نے مشن شکتی کے مقاصد کے بارے میں خواتین اور لڑکیوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے مختلف مقامات کا دورہ کیا۔ ''مشن شکتی 5.0'' مہم کے تحت، ضلع کے تمام تھانوں میں تشکیل دی گئی مشن شکتی ٹیموں نے خواتین کی حفاظت اور انہیں بااختیار بنانے کے لیے بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا، جس میں حکومت اور محکمہ پولیس کے تعاون سے، بڑے بازاروں، قصبوں، چوراہوں، اسکولوں/ کالجوں، مذہبی مقامات اور دیگر اہم مقامات پر۔ ضلع میں خواتین اور لڑکیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام خواتین کو ان کے حقوق، حفاظتی اقدامات اور مشن شکتی کے تحت دستیاب سہولیات سے آگاہ کیا گیا۔ ''مشن شکتی 5.0'' مہم کے تحت خواتین کی حفاظت اور بااختیار بنانے کے لیے مختلف محکمانہ اسکیمیں لاگو کی جارہی ہیں، جیسے کہ وزیر اعلیٰ کنیا سمنگلا یوجنا، عشرت مہیلا پنشن سکیم، اتر پردیش ریاستی دیہی روزی روٹی مشن، قومی تغذیہ اسکیم، وزیر اعلیٰ کی پا چھو بیٹی، ماس بیٹی، بیوٹی، اور دیگر شامل ہیں۔ پردھان منتری اجولا یوجنا۔ پی ایم سوانِدھی یوجنا، پی ایم سمان ندھی یوجنا، ون اسٹاپ سینٹر، آیوشمان یوجنا، محفوظ ماں کی یقین دہانی سمن یوجنا، مہیلا شکتی کیندر یوجنا، چیف منسٹر ابھیودیا یوجنا، کنیا سمنگلا یوجنا اور محکمہ پولیس سے متعلق مختلف ہیلپ لائن نمبر، ویمن پاور لائن 1090، موبائل پر پولیس ایمرجنسی سروس 112- ایمرجنسی کال/ پینک بٹن- ڈیمو، سی ایم ہیلپ لائن 1076، ہیلتھ سروس ہیلپ لائن 102، ایمبولینس سروس 108، ویمن ہیلپ لائن 181، سائبر کرائم ہیلپ لائن 1930 وغیرہ کے بارے میں پمفلٹ تقسیم کر کے بیداری پیدا کی گئی۔

بزم امکان کے تحت بیاد ملک زادہ منظور احمد اعزازی شعری نشست

لکھنؤ: (پریس ریلیز) ادبی تنظیم بزم امکان لکھنؤ کے زیر اہتمام بیاد ملک زادہ منظور احمد ایک اعزازی شعری نشست امریکہ سے تشریف لائے جناب ناگیش اودھنی، جناب علی حیدر نقوی امروہہ و جناب مرزا عارف دہلی کے اعزاز میں ایک اعزازی شعری نشست بر مکان پروفیسر ملک زادہ منظور احمد "رباط" اے-59 کچنا بہاری مارگ پر منعقد ہوئی۔ جس کی صدارت خالد فتح پوری نے فرمائی۔ نظامت کے فرائض میزبان جاوید ملک زادہ نے انجام دیئے۔ جبکہ پرویز ملک زادہ نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور ماہنامہ امکان کے حوالے سے اپنے والد مرحوم کی خدمات پر روشنی ڈالی۔ مرزا عارف دہلی نے ملک زادہ منظور احمد سے اپنے دیرینہ تعلق کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کے جیسا نہ کوئی انسان مجھے ان کے بعد ملا نہ کوئی ویسا ناظم مشاعرہ اس معیار کا ملا سچ تو یہ ہے کہ وہ اک باغ و بہار شخصیت کے مالک تھے اسی لئے آج بھی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں اسی کے ساتھ گفتگو تمام کرتے ہوئے اپنی بہترین نظم بھی پیش کی۔ مہمان اعزازی علی حیدر نقوی امروہہ جو کہ جون ایلیا کے بہنوئی اور کمال امروہوی کے بھانجے ہیں ملک زادہ منظور احمد کے حوالے سے بہترین گفتگو کی۔ مہمان شاعر ناگیش اودھنی امریکہ نے اپنے بہترین کلام سے نوازا۔ امریکن انسٹیٹیوٹ کے روح رواں احتشام خان نے اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر عامر فاروقی مچھلی شہری کی کتاب شہر سخن کی رسم رونمائی بھی ہوئی۔ شعراء میں واصف فاروقی، عامر فاروقی، معید رہبر لکھنوی، سیف بابر، پپلو لکھنوی، وندنا ورما انم، نیر عمر نے اپنے کلام پیش کئے۔ شرکاء میں فوزیہ جاوید، صبیح فاروقی، ظفر نبی، یاسمین ظفر، جبران اور عدنان کے نام قابل ذکر ہیں۔ آخر میں میزبان جاوید ملک زادہ نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

دیوریا: تین چوریوں کا انکشاف، تین گرفتار

دیوریا: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع دیوریا کے برہج علاقے میں پولیس نے تین چوریوں کا انکشاف کرتے ہوئے آج تین افراد کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چوری کے 81,10,510 روپے اور زیورات برآمد کیے ہیں۔ پولیس ترجمان نے یہاں بتایا کہ برہج علاقے میں الگ الگ تین چوریوں کا مقدمہ درج کر کے پولیس معاملے کی جانچ کر رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ جانچ میں شیو کمار عرف شوا، راجیش عرف بیچو اور بنٹی راج بھر کا نام سامنے آنے کے بعد جمعرات کو ایک اطلاع کی بنیاد پر پولیس ٹیم نے علاقے کے کروانا کے پاس سے انہیں گرفتار کر لیا۔

یوم حسین رجبی گراؤنڈ میں 7 دسمبر کو

کانپور: (پی این ایس) 7 دسمبر بروز اتوار رجبی گراؤنڈ پریڈ کانپور میں حسینی فیڈریشن کے 51 ویں یوم حسین (رضی اللہ تعالیٰ علیہ) کے عظیم الشان اجتماع سے عالی جناب مولانا علی نقی زیدی صاحب (کربلا عراق)، عالی جناب مولانا کلب عباس رضوی صاحب (مسقط عمان)، عالیجناب الشیخ صالح القابی صاحب (نجف عراق) خطیب اہلسنت حضرت مولانا سید حاجی واسق وارثی صاحب، صدر دیوہ شریف ویلفیئر ٹرسٹ، مولانا سید علی نعیم حسن صاحب (نجف عراق)، نمائندہ آیت اللہ یعقوبی اور دیگر علماء کرام خطاب کریں گیا اور شعراء کرام اپنے کلام پیش کریں گے۔ آج کانپور پریس کلب میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں حسینی فیڈریشن کے چیئرمین حاجی کبیر زیدی (صدر) مجیب الحسن رضوی، محمد زامن رضوی (جنرل سکریٹری)، اسرار حسین زیدی (سابق صدر)، ایجوکیشن سکریٹری، رضی عباس رضوی، مشرف حسین رضوی (سکریٹری) احسان حسین، اور ڈاکٹر ذوالفقار علی رضوی (میڈیا انچارج) نے بتایا کہ یوم حسین (رضی اللہ تعالیٰ علیہ) کی تقریبات حضرت امام حسین (رضی اللہ تعالیٰ علیہ) کی ولادت کی یاد اور ان کی زندگی کو اجاگر کرنے کے لئے منعقد کی جارہی ہیں۔ پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ 1386 سال قبل پیغمبر اسلام حضرت محمد کے نواسے حضرت امام حسین نے کربلا کے میدان میں اپنی 72 کی ایک چھوٹی فوج کے ساتھ عراق کے حکمران یزید کی فوجوں کا مقابلہ کیا جو اسلام اور انسانیت کے خلاف تھیں۔ انہوں نے باطل کا سر کچل دیا اور اللہ کی بارگاہ میں اپنی اور اپنے 71 ساتھیوں کی عظیم قربانی پیش کر کے باطل پر حق کی فتح کو یقینی بنایا۔ پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ حسینی فیڈریشن کی جانب سے 7 دسمبر بروز اتوار رجبی گراؤنڈ (پریڈ گراؤنڈ) میں یوم حسین ؟ کی تقریبات کا ایک عظیم الشان اجتماع منعقد کیا جا رہا ہے۔ ہر سال منعقدہ اس اجتماع میں اس سال مولانا علی نقی زیدی (کربلا، عراق) اور مولانا سید محترم علی نعیم حسن صاحب مولانا الشیخ صالح القابی، کلب عباس رضوی اجتہادی (مسقط، عمان) محترم پاسٹر ڈائمنڈ یوسف صاحب، چیئرمین محترم جناب مولانا باقر مہندی صاحب (امبیڈکر نگر) شرکت فرمائیں گے۔

موٹر سائیکل کی ٹکر سے کسان کی موت

للت پور: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع للت پور کے صدر کوتوالی علاقے میں جمعرات کو موٹر سائیکل کی ٹکر سے ایک کسان کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ گاؤں گھٹوار کا رہائشی چندن کشواہا (45) گھریلو سامان لینے کے لیے اپنے ساتھی کی موٹر سائیکل سے کوتوالی صدر کے تحت گاؤں مسورا بیریئر پر پہنچا اور وہاں سے پیدل سڑک پار کر رہا تھا کہ تبھی ایک تیز رفتار موٹر سائیکل نے اسے ٹکر ماری، جس سے وہ زخمی ہوکر گر گیا۔ وہاں موجود لوگوں نے دیکھا تو 108 ایمبولینس کی مدد سے اسے علاج کے لیے ضلع اسپتال پہنچایا اور اس کے گھر والوں کو اطلاع دی۔ حالت نازک ہونے پر ڈاکٹروں نے ابتدائی علاج کے بعد اسے جھانسی میڈیکل کالج ریفر کر دیا۔ جب گھر والے اسے 108 ایمبولینس کی مدد سے جھانسی لے جا رہے تھے، تبھی راستے میں اس کی موت ہوگئی۔

بزرگ فلسطینی رہنما محمد ابوطیر کو "رکیفت" عقوبت خانے منتقل کرنا ایک نیا سنگین جرم ہے: کلب برائے اسیران

غزہ: کلب برائے اسیران فلسطین نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کا فیصلہ، جس کے تحت مقبوضہ بیت المقدس کے بزرگ اور انتظامی قیدی محمد ابوطیر (75 سال) کو رکیفت کے زیر زمین سیکشن میں راملہ کے نیتسان جیل منتقل کیا گیا ایک فوجداری اور سزائے موت کے مترادف فیصلہ ہے۔ یہ ایک منظم پالیسی کے تحت قیدیوں کو جسمانی طور پر ختم کرنے کی کوشش کا حصہ ہے، خاص طور پر غزہ کے قیدیوں کے خلاف، جو سنہ 2023ء سے جاری نسل کشی کی جنگ کے دوران بدترین تشدد اور ستم برداشت کر رہے ہیں۔

کلب برائے اسیران نے واضح کیا کہ قابض اسرائیل نے ابوطیر کو صرف آٹھ دن بعد ان کے بیت لحم میں گھر پر چھاپہ مار کر گرفتاری کے بعد، دوبارہ چار ماہ کے لیے انتظامی قید میں ڈال دیا، جو ان کے خلاف تاریخی اور منظم انتقام کی پالیسی کا تسلسل ہے۔

کلب برائے اسیران نے بتایا کہ قیدی ابوطیر نے ستر کی دہائی سے قابض اسرائیل کی جیلوں میں 44 سال سے زیادہ وقت گذارا، زیادہ تر عرصہ انتظامی اور بلاوجہ قید میں بغیر کسی الزام یا مقدمے کے گذرا۔ وہ فلسطینی قانون ساز کونسل کے سابق رکن رہ چکے ہیں، متعدد بار گرفتار مقبوضہ بیت المقدس سے بے دخل کیے جا چکے ہیں، ان کی شناختی دستاویزیں ضبط کی جا چکی ہیں اور آج وہ طویل قید کے دوران پیدا ہونے والے دائمی صحت کے مسائل سے دوچار ہیں۔

کلب برائے اسیران نے قابض اسرائیل کی حکام کو ابوطیر اور دیگر قیدیوں کی زندگیوں کی مکمل ذمہ دار قرار دیا اور بتایا کہ رکیفت سیکشن جنگ کے بعد دوبارہ کھلنے کے بعد غزہ کے قیدیوں کے لیے دہشت، تشدد اور ست قتل کا علامتی مرکز بن چکا ہے۔

کلب برائے اسیران نے مزید کہا کہ نومبر سنہ 2025ء تک انتظامی قید میں 3368 قیدی بغیر کسی الزام یا مقدمے کے موجود تھے، جن میں نو سابقہ ارکان بھی شامل ہیں اور یہ قابض اسرائیل کی وہ پالیسی ہے جو انسانی حقوق کے بنیادی اصولوں کی مسلسل خلاف ورزی کر رہی ہے۔

روسی صدر پوتن پہنچے دہلی، وزیراعظم نے کیا پرتپاک استقبال

وزیراعظم مودی نے کہا۔ 'مجھے اپنے دوست صدر پوتن کا دہلی میں استقبال کرتے ہوئے ہورہی ہے خوشی' میں آج شام اور کل ہماری ملاقاتوں کا منتظر ہوں'

دونوں لیڈران اپنی 23 ویں دوطرفہ میٹنگ میں دفاعی تعاون، تجارتی سلامتی پر تبادلہ خیال کریں گے، پوتن کے دورے پر پوری دنیا کی نظریں مرکوز

نئی دہلی، (یواین آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن ہندوستان کے دو روزہ دورے پر جمعرات کی شام یہاں پہنچے۔ وزیراعظم نریندر مودی روایت توڑتے ہوئے مسٹر پوتن کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر موجود تھے، جہاں انہوں نے مسٹر پوتن کا پرتپاک استقبال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے پہلے مصافحہ کیا اور پھر گلے ملے۔ وہ دونوں ایک کار میں ایئرپورٹ سے روانہ ہوئے۔ ایئرپورٹ پر روسی صدر کے استقبال کے لیے لوک رقص کا اہتمام کیا گیا۔ توقع ہے کہ دونوں لیڈران آج اپنی 23 ویں دوطرفہ میٹنگ میں دفاعی تعاون، تجارتی سلامتی پر تبادلہ خیال کریں گے۔ وہیں، وزیراعظم نریندر مودی نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا کہ 'مجھے اپنے دوست صدر پوتن کا دہلی میں استقبال کرتے ہوئے خوشی ہورہی ہے۔ میں آج شام اور کل ہماری ملاقاتوں کا منتظر ہوں۔ آج رات مودی کی طرف سے دیے گئے عشائیے میں دونوں قائدین علاقائی، دوطرفہ اور عالمی اہمیت کے مختلف مسائل پر کھل کر بات چیت کریں گے۔ جب وزیراعظم مودی روس کے دورے پر گئے تھے تو خود پوتن نے ان کا استقبال کیا تھا۔ اب وزیراعظم مودی بھی ان کو لینے خود ایئرپورٹ پہنچے۔ یہ 'ایئرپورٹ ٹو ایئرپورٹ' والا انداز ہندوستان کے لیے روس کی اہمیت ظاہر کرتا ہے۔

روسی صدر دو روزہ دورے پر ہندوستان آئے ہیں۔ وزیراعظم مودی پوتن کے طیارے کے لینڈ ہونے سے چند منٹ پہلے ہی پالم ایئرپورٹ پہنچ گئے تھے۔ طیارے کی لینڈنگ سے قبل تک وزیراعظم اپنی گاڑی میں بیٹھے اپنے دوست کا انتظار کرتے رہے۔ جیسے ہی طیارہ پالم ایئرپورٹ پر پہنچا، وزیراعظم مودی اپنی گاڑی سے باہر آئے اور کھڑے ہو کر پوتن کا انتظار کرنے لگے۔ سخت سیکیورٹی کے درمیان ریڈ کارپٹ پر پوتن آئے تو وزیراعظم مودی کو دیکھتے ہی پہلے مصافحہ کیا اور پھر گلے لگ گئے۔ وزیراعظم مودی سے ملاقات کے بعد پوتن نے ہندوستانی حکام سے بھی ملاقات کی۔ اس کے بعد ایئرپورٹ پر ہی موسیقی اور رقص کا ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا، جسے دیکھ کر پوتن مسکرا اٹھے۔ پھر دونوں رہنما ایک ہی گاڑی میں روانہ ہوئے۔ دہلی کی سرد فضا میں مودی پوتن کی یہ کیمسٹری کئی ممالک کے رہنماؤں کے لیے بے چینی کا باعث بن سکتی ہے، کیونکہ دونوں ملکوں کی بڑھتی گرمجوشی یہ واضح کرتی ہے کہ وہ اپنے تعلقات کو نئے دور میں لے جانے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ ایئرپورٹ سے پوتن کو سیدھے وزیراعظم مودی اپنی رہائش گاہ لے گئے جہاں ایک ساتھ کھانا کھایا۔ مسٹر پوتن کا جمعہ کے روز راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا جائے گا۔ وہاں سے وہ سیدھے راج گھاٹ جائیں گے اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ روسی صدر کا دورہ ہند چار سال کے وقفے کے بعد ہورہا ہے۔ موجودہ عالمی جغرافیائی سیاسی منظر نامے میں اس دورے کو بہت اہم سمجھا جارہا ہے۔ پوتن جمعہ کے روز 23 ویں ہند۔روس سالانہ چوٹی کانفرنس میں مسٹر نریندر مودی کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس میٹنگ میں سخ وئی 57 جنگی طیاروں کا سودا S-400، دفاعی نظام اور تیل کی خریداری سمیت متعدد مسائل کا احاطہ کیا جائے گا۔ دونوں رہنما باہمی دلچسپی کے ساتھ ساتھ عالمی اہمیت کے امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ہندوستان اپنے تجارتی خسارے کو کم کرنے کے لیے روس کے تعاون کا خواہاں ہے۔ روس کا ایک بڑا وفد پہلے ہی ہندوستان پہنچ چکا ہے جس میں کئی روسی وزراء، اعلیٰ حکام اور اعلیٰ کاروباری رہنما شامل ہیں۔ حیدرآباد ہاؤس میں سربراہی اجلاس کے بعد مسٹر پوتن اور مسٹر مودی ایک مشترکہ پریس بیان دیں گے۔ بعد ازاں مسٹر پوتن کاروباری اجلاس میں شرکت کریں گے، جہاں دونوں ممالک کے درمیان تجارت بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ شام کو صدر جمہوریہ مرمو مسٹر پوتن کے اعزاز میں عشائیہ دیں گی۔ عشائیہ کے بعد روسی صدر جمعہ کی شب اپنے ملک کے لیے روانہ ہوں گے۔ امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر 50 فیصد درآمداتی ڈیوٹی لگانے کے اعلان کے بعد سے پیدا ہونے والی صورتحال اور پیش رفت کے مدنظر مسٹر پوتن کے دورے کو انتہائی اہم قرار دیا جارہا ہے۔

پوتن تقریباً 30 گھنٹے ہندوستان میں قیام کریں گے۔ امریکہ بھارت تجارتی معاہدے کی ناکامی کے بعد روسی صدر کا بھارت دورہ کافی اہمیت کا حامل مانا جارہا ہے۔ اس دورے میں دفاع سمیت کئی اہم معاہدوں پر دستخط متوقع ہیں۔ پوتن کے دورے پر پوری دنیا کی نظر ہے۔

فلسطینی طالبہ آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کی صدر منتخب

آکسفورڈ، (ایجنسی) آکسفورڈ یونیورسٹی میں ایک فلسطینی نژاد طالبہ اُروی حنین الریس نے انتخابی میدان مار کر طلبہ یونین کی صدر منتخب ہوگئیں۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق آکسفورڈ یونیورسٹی یونین کے سال 2026 کے الیکشن میں اُروی نے پہلی عرب خاتون صدر منتخب ہونے کا اعزاز حاصل کرلیا ہے۔

اُروی حنین الریس سیاسیات، معاشیات اور نفسیات کی طالبہ ہیں۔ اُروی نے جیت کے بعد پیغام میں کہا کہ وہ طلبہ کے اعتماد کے لیے ان کی شکر گزار ہیں۔ خیال رہے کہ آکسفورڈ یونین دنیا کی سب سے باوقار طلبہ تنظیموں میں سے ایک ہے اور اس نے تاریخی طور پر پہلی مرتبہ ایک فلسطینی خاتون کو صدر منتخب کیا ہے۔

اُروی فلسطینی آزادی کی سرگرم ایکٹویسٹ ہیں، وہ ہفتے کے روز 757 پہلی ترجیحی ووٹ حاصل کرنے کے بعد صدر منتخب ہوئیں، جو رنر اَپ کے مقابلے میں 150 ووٹ زیادہ تھے، ووٹنگ میں مجموعی شرکت 1,528 رہی جو گزشتہ ٹرم کے انتخاب کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ تھی۔

مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو غیر ملکی مہمانوں سے ملنے کی اجازت نہیں: راہل

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے جمعرات کے روز کہا کہ مودی حکومت میں اپوزیشن لیڈر کو غیر ملکی مہمان شخصیات سے ملنے کی اجازت نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے آج یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس سے قبل کسی بھی غیر ملکی مہمان کو اپوزیشن لیڈر سے ملنے کی اجازت تھی۔ یہ روایت مودی حکومت کے اقتدار میں آنے سے پہلے تک جاری تھی، لیکن اب اس روایت کو ختم کرتے ہوئے انہیں غیر ملکی مہمانوں سے ملنے نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر کا نقطہ نظر مختلف ہوتا ہے اور انہیں غیر ملکی معززین سے ملنے کی اجازت ہونی چاہئے، لیکن مودی حکومت اور وزارت خارجہ ان اصولوں پر عمل پیرا نہیں ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے دورہ ہند کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں کہا، "عام طور پر یہ روایت رہی ہے کہ جو بھی بیرون ملک سے آتے ہیں وہ قائد حزب اختلاف سے بھی ملتے ہیں، سابق وزرائے اعظم اٹل بہاری واجپائی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ کی حکومتوں کے دوران بھی ایسا ہی ہوا تھا۔ یہ پرانی روایت رہی ہے، لیکن اب جو بھی بیرونی مہمان ہندوستان کے دورے پر آتے ہیں، یا جب بھی میں بیرون ملک سفر کرتا ہوں، تو انہیں یہ حکومت مجھ سے ملنے سے منع کرتی ہے۔ یہ ان کی پالیسی ہے اور وہ ہر بار ایسا ہی کرتے ہیں۔ جب میں بیرون ملک جاتا ہوں تو مجھے بھی یہ کہا جاتا ہے کہ حکومت کسی سے ان کی ملاقات کے خلاف ہے۔

روسی صدر کے ساتھ تعلقات کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں، انہوں نے کہا، "ہر ایک کے ساتھ ہمارے تعلقات ہیں، ایل او پی ایک مختلف نقطہ نظر فراہم کرتے ہیں، ہم بھی ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہیں، یہ صرف حکومت ہی نہیں جو ملک کی نمائندگی کرتی ہے۔ مودی حکومت نہیں چاہتی کہ اپوزیشن غیر ملکی مہمانوں سے ملاقات کرے، حالانکہ ایسی ملاقات کی روایت رہی ہے۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے مسٹر راہل گاندھی کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں یہ اچھا ہے کہ ملک آنے والے معزز مہمانوں کو ان سے ملنے کی اجازت دی جائے۔

سعودی عرب کے ساتھ پارلیمانی دوستی گروپ بنائے گی ہندوستان کی پارلیمنٹ

اعلیٰ سطحی سعودی۔انڈیا پارلیمانی وفد کی لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات

اسٹریٹجک شراکت داری، پارلیمانی تعاون اور مشترکہ عالمی ترجیحات پر تبادلہ خیال

نئی دہلی، (صحافت بیورو): لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے آج اعلان کیا کہ ہندوستان کی پارلیمنٹ جلد ہی ہندوستان۔سعودی عرب پارلیمانی دوستی گروپ تشکیل دے گی۔ یہ اعلان سعودی عرب کی شوریٰ کونسل سے آئے اعلیٰ سطحی وفد سے ملاقات کے دوران کیا گیا، جس کی قیادت سعودی۔انڈیا پارلیمانی دوستی کمیٹی کے چیئرمین میجر جنرل ڈاکٹر عبدالرحمن بن سنات الحربی کر رہے تھے، جنہوں نے آج پارلیمنٹ ہاؤس میں اسپیکر سے ملاقات کی۔ وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے، برلا نے کہا کہ پارلیمانی سفارت کاری اقوام کے درمیان اہم پل کا کام کرتی ہے، جو گہری مفاہمت، بہترین طریقوں کے تبادلے اور مضبوط ادارہ جاتی تعاون کو ممکن بناتی ہے۔ انہوں نے دونوں ممالک کی پارلیمانی کمیٹیوں کے درمیان باقاعدہ رابطے پر بھی زور دیا۔ مسٹر برلا نے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان صدیوں پرانے مذہبی، ثقافتی اور اقتصادی تعلقات کا ذکر کیا اور کہا کہ گزشتہ دہائی کے دوران متواتر اعلیٰ سطحی تبادلوں نے دفاع، توانائی، صلاحیت سازی اور ابھرتے ہوئے اسٹریٹجک شعبوں میں شراکت داری کو بڑھایا ہے۔ برلا نے مملکت میں ہندوستانی برادری کے لیے سعودی عرب کی مسلسل حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی تارکین وطن نے اپنی محنت، نظم و ضبط اور سعودی معیشت میں شراکت کے ذریعے عالمی عزت حاصل کی ہے۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ وفد کے دورے سے دوطرفہ اور پارلیمانی تعلقات مزید مضبوط ہوں گے جس سے مختلف شعبوں میں تعاون میں اضافہ ہوگا۔ میجر جنرل ڈاکٹر عبدالرحمن نے ہندوستانی عمرہ زائرین کے حالیہ سانحہ پر گہرے دکھ کا اظہار کیا اور سوگوار خاندانوں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہندوستان کے ساتھ سعودی عرب کے لوگوں کی یکجہتی کا اعادہ کیا اور بین الاقوامی فورموں بشمول آئی پی یو، جی 20 اور دیگر کثیر جہتی فورموں میں قریبی تعاون کی اہمیت پر زور دیا اور ساتھ ہی ہندوستان۔سعودی عرب پارلیمانی تعلقات کے مستقبل کے لیے امید کا اظہار کیا۔

ایم ایل اے ہمایوں کبیر کو ٹی ایم سی نے کیا معطل

بابری مسجد کی تعمیر کا کیا تھا اعلان

کولکاتہ: (ایجنسی) مغربی بنگال کی حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) نے جمعرات کو بھرت پور کے ایم ایل اے ہمایوں کبیر کو پارٹی سے معطل کر دیا ہے۔ انہوں نے مرشدآباد ضلع میں بابری مسجد کی تعمیر کا اعلان کر کے تنازعہ کو جنم دیا تھا۔ ہمایوں کبیر گزشتہ کچھ سالوں سے پارٹی کے اندرونی معاملات سمیت مختلف مسائل پر متنازعہ بیانات دینے کی وجہ سے سرخیوں میں ہیں۔

واضح رہے کہ انہوں نے کہا تھا کہ 6 دسمبر کو بیلڈانگا میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا جائے گا۔ معطلی کا اعلان کرتے ہوئے، ترنمول کے سینئر لیڈر فرہاد حکیم نے کہا کہ کبیر کا رویہ ایسے وقت میں انتہائی غیر منظم تھا جب پارٹی ریاست میں امن اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ وہیں کبیر نے کہا کہ وہ استعفیٰ دیں گے اور ایک نئی سیاسی تنظیم بنائیں گے۔

ایس آئی آر کیلئے تعینات بی ایل او پر بڑھتے دباؤ سے سپریم کورٹ فکرمند

عدالت کا ریاستوں کو اضافی عملہ تعینات کرنے کا مشورہ، اہم ہدایات جاری کی، الیکشن کمیشن نے کہا بی ایل او پر کوئی دباؤ نہیں

نئی دہلی: (ایجنسی) ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں میں اس وقت ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظرثانی (ایس آئی آر) کا عمل تیز رفتاری کے ساتھ جاری ہے۔ حالانکہ تیزی کے ساتھ ایس آئی آر کا عمل انجام دینے کی کوشش نے بی ایل او (بلاک لیول افسر) پر دباؤ بہت زیادہ بڑھا دیا ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب تک تقریباً 3 درجن بی ایل او کی موت کے لیے ایس آئی آر سے پیدا دباؤ کو ذمہ دار ٹھہرایا جارہا ہے۔ اب اس معاملے میں سپریم کورٹ نے اہم پیش رفت کرتے ہوئے ریاستی حکومتوں کو ہدایت دی ہے کہ ایس آئی آر کے لیے اضافی اسٹاف لگائے۔ جمعرات کو عدالتی سماعت کے دوران، الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بار بار یہ برقرار رکھنے کی کوشش کی کہ SIR کے کام کی وجہ سے BLO دباؤ میں نہیں ہیں۔ تاہم، الیکشن کمیشن کو بی ایل اوز کے کام کے دباؤ کی وجہ سے خودکشی کرنے کی بات کرنے کی ویڈیوز نہیں ملی ہیں۔ بہرحال سپریم کورٹ نے بی ایل او پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے کے لیے کچھ اہم ہدایات ریاستی حکومتوں کو دی ہیں۔ مثلاً کام کے گھنٹے کم کرنا، اضافی ملازمین کی تعیناتی کرنا اور انسانی بنیاد پر سہولت کی گزارشوں پر غور کرنا۔ بی ایل او کی انفرادی سہولیات اور عرضیوں پر 'کیس ٹو کیس' بنیاد پر غور کرنے کی خصوصی ہدایت عدالت عظمیٰ نے ریاستوں کو دی ہے۔ ساتھ ہی عدالت نے کہا کہ کوئی بھی بی ایل او اپنا مسئلہ لے کر براہ راست عدالت کا رخ کر سکتا ہے۔ ایس آئی آر معاملہ پر سپریم کورٹ نے کہا کہ الیکشن کمیشن میں تعینات سرکاری ملازمین کو ایس آئی آر سے متعلق ڈیوٹی نبھانی ہوگی۔ اگر بی ایل او کو دقت ہو تو اضافی ملازمین تعینات کیے جا سکتے ہیں۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باغچی کی بنچ نے اس بارے میں بہت واضح احکامات جاری کیے ہیں۔ بنچ نے کہا کہ ریاستی حکومتوں یا ریاستی الیکشن کمشنوں کی طرف سے الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ماتحت ایس آئی آر سمیت آئینی فرائض نبھانے کے لیے ڈیپوٹائزڈ (مقرر) ملازمین کو ایسی ذمہ داریاں نبھانی چاہئیں۔ سپریم کورٹ نے 4 دسمبر کو بی ایل او پر کام کا دباؤ کم کرنے کے مقصد سے 3 واضح ہدایات جاری کیے ہیں، جو اس طرح ہیں: اضافی اسٹاف کی تعیناتی کی جائے، تاکہ ایس آئی آر کے کام میں مصروف بی ایل او کے کام کے گھنٹے کم ہوں۔ سہولیات سے متعلق درخواستوں یا گزارشات پر انفرادی بنیادی پر غور کیا جائے۔

بیک وقت انتخابات پر ماہرین سے مشاورت 10 اور 17 دسمبر کو

پارلیمنٹ کے رواں سرمائی اجلاس کے آخری ہفتے کے پہلے دن رپورٹ پیش کر سکتی ہے پارلیمانی کمیٹی

نئی دہلی، (یو این آئی) لوک سبھا اور تمام ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کے بیک وقت انتخابات کی تجویز والے دو اہم بل کا تجزیہ کرنے والی مشترکہ پارلیمانی کمیٹی 10 اور 17 دسمبر کو ماہرین کی رائے حاصل کرے گی۔ کمیٹی کی صدارت بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ پی پی چودھری کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی پہلی میٹنگ 10 دسمبر کو ہوگی، جہاں راجیہ سبھا کے رکن اور سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل، الیکشن کمیشن کے نمائندوں اور دیگر قانونی ماہرین سے مشاورت کی جائے گی۔ دوسری میٹنگ 17 دسمبر کو ہونے والی ہے، جس میں اقتصادی مشیر سنجے سانیال، آئی ایم ایف کی ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر اول گیتا گوپی ناتھ، اور سابق چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوائی سے مشورہ کیا جائے گا۔ مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو دو بلوں آئین 129 (ویں ترمیمی) بل، 2024، اور یونین ٹیریٹریز لاز (ترمیمی) بل، 2024 کا تفصیلی جائزہ لینے کا کام سونپا گیا ہے۔ یہ بل 17 دسمبر 2024 کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے تھے، اور 20 دسمبر کو کمیٹی کے پاس بھیجے گئے تھے۔ دونوں بل کو حکومت کی ایک ملک ایک انتخاب پہل کے نافذ کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے۔ آئینی ترمیمی بل کا مقصد الیکشن کمیشن کو ملک بھر میں بیک وقت انتخابات کرانے کا اختیار دینا ہے۔ اس کے تحت لوک سبھا انتخابات کے بعد صدر جمہوریہ کی طرف سے نوٹیفکیشن جاری ہوتے ہی بیک وقت انتخابات کا عمل شروع کیا جاسکتا ہے۔ اس میں تمام ریاستی قانون ساز اسمبلیوں کے التزامات کو لوک سبھا کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کی تجویز ہے، تاکہ مستقبل میں ہونے والے تمام انتخابات ایک ساتھ منعقد کرائے جاسکیں۔ بل میں یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی بھی قانون ساز اسمبلی یا لوک سبھا کی میعاد درمیان میں ختم ہوجاتی ہے تو اس صورت حال میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات صرف بقیہ مدت کے لیے ہی ہوں گے۔ مزید برآں، ترمیمی بل میں الیکشن کمیشن کو یہ اختیار دینے کی تجویز ہے کہ وہ کسی ریاست میں بیک وقت انتخابات ممکن نہ ہونے کی صورت میں، انتخابات ملتوی کرنے کی سفارش کرے اور صدر جمہوریہ اس پر فیصلہ کر سکیں، اگر

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔